KITAB-UI-IIII



ولادت: 242 وفات: 318 ه

نظرُانِي محافضية خليل خالارئ

روي والمام عبالعظم الوالقام عبالعظم

www.KitaboSunnat.com



مكتبية في المنظمة المنظمة

بينه النّه الرَّه الرّ

معزز قارئين توجه فرمائين!

كتاب وسنت وافكام پردستياب تمام اليكرانك كتب

- مام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- (Upload) مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی با قاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ

کی جاتی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ،پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹر انک ذرائع سے محض مندر جات نشر واشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

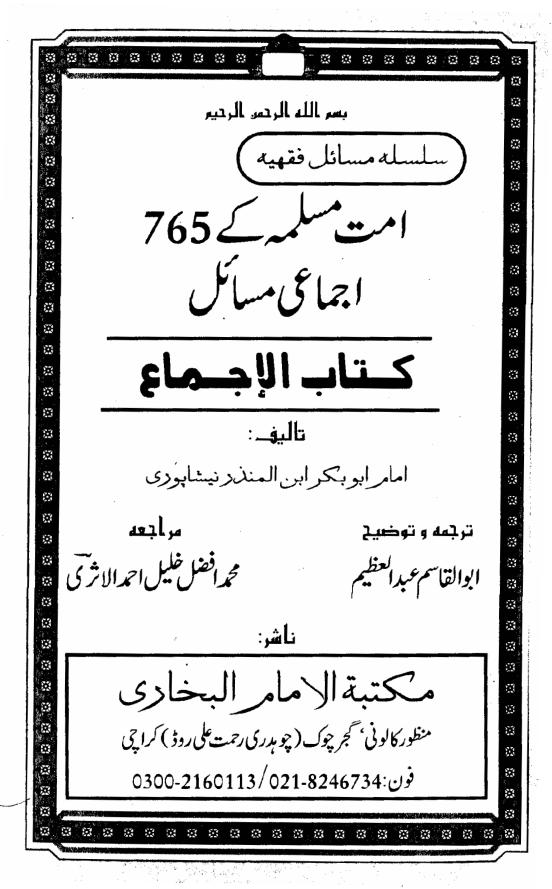
☆ تنبيه ☆

- استعال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگر مادی مقاصد کے لیے استعال کر نااخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

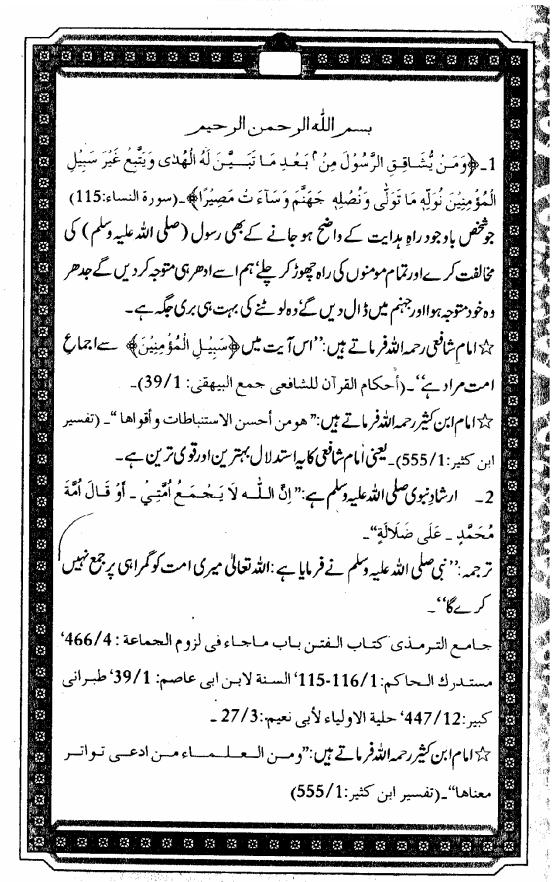
﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھر پورشر کت اختیار کریں ﴾

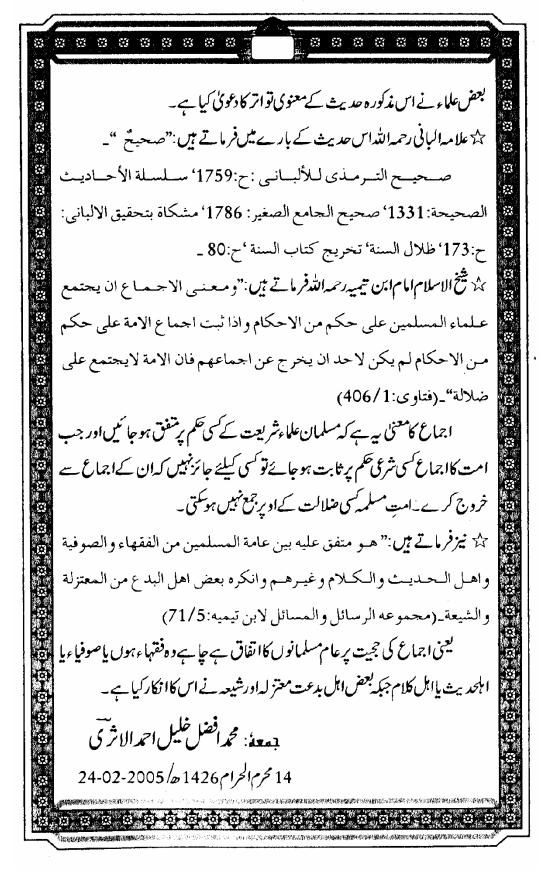
🛑 نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قشم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

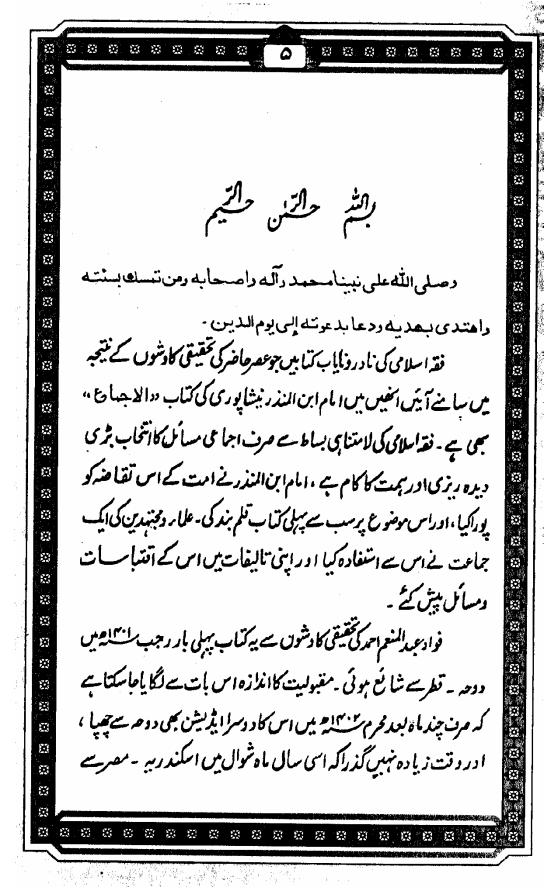
kitabosunnat@gmail.com www.KitaboSunnat.com



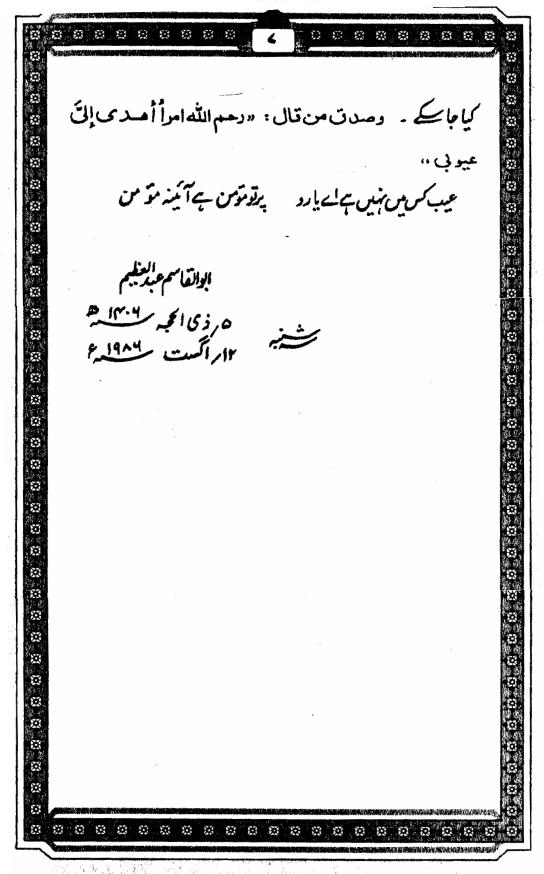
نسم الله الرجمن الرحيم أمت مسلمه کے 1765 جماعی مسائل نام كتاب : تاليف : المام الوبكرابن المنذ رنيثا يورى متوفى 318 هـ ترجمه وتوضيح : البوالقاسم عبد العظيم كتابت : البوالهاشم فتح الله دريابادي ناشر : مكتبة الامام البخاري سن اشاعت: محرم الحرام 1426 هـ فروري 2005ء قيت : 50 ،... ناشر: مكتبة الامام البخاري منظور کالونی ' مجرچوک (چوہدری رحمت علی روڈ) کراچی فن:8246734-0300-2160113

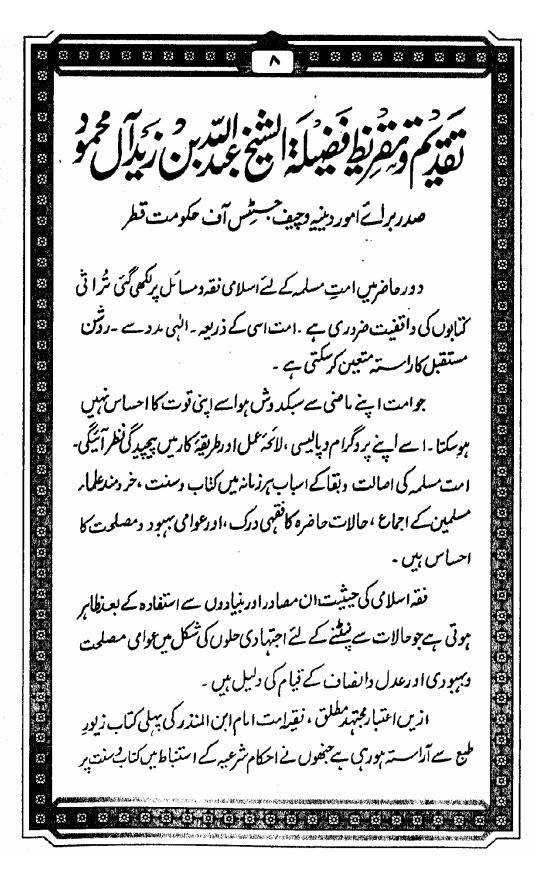


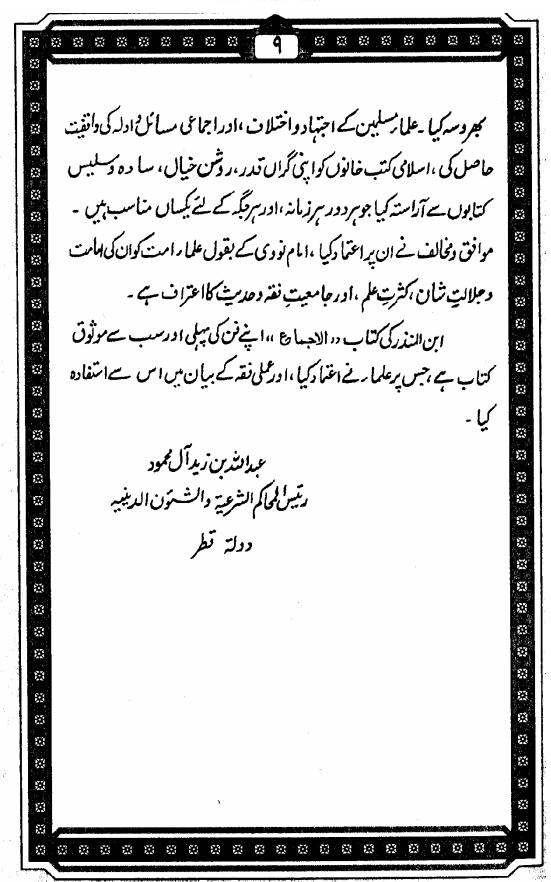




تیسری باربرگناب طبع ہوئی ، اور بنرہائے حقوق کے منبط کرنے والوں نے بھی ندرىعە فوتۇكتنى بارشائع كيا بوگا - دارالدعوة كاليرنين ميرے ياس موج دب صے من فی اخری دنوں میں کم سے حاصل کیا تھا۔ دریں اشنار ہادے وزیرمولا ناصغراحدما حیالتی نے جامعہاسلامیہ، مربیہ منورہ میں اس کتاب کی تحقیق دراسات (ایم، اے) کے مقررہ رسالہ کے طور برمیش کیا، استحقیق کے بھی کئی ایر نین شائع مو چکے ہیں -زرنظرکتاب ، امت مسلمه کے اجماعی مسائل ،،ابن المندرک اس کتاب کادر و ترجمه بے جمعے ہم اردوقارین کی خدمت میں بیش کرسے ہیں۔ ترجمس كسانيت اورمسائل كمفور كافاص لحاظ ركما كيا تحقيقى والماسك گرمز ، صرف مفير حواش كانتخاب كياگيا . متن بي مندرج اختلافات حواشي میں اتار دے گئے ۔ مروری الاخطات اور دضاحتیں متن میں بین القومین ، ادرجا بجامات بيس ذكركي تين - د الاحبهاع "مطبوع دا دالدعوة كي تقريظ يا تقديم ، اورمقدمة التحقيق كاخلاصه ببين كياكبا تاكه ارد ونرحمه كاحسن باتي رہے اور کتاب زیادہ کار آمد اور مفید مو۔ مترجم مفالین مے سلسلہ میں میری بیمپلی کوشش سے بحتی الوسع بہتری منظورنظر بنی ایکن اگر کوه خامیان ره مجی گئیس تو ناظرین سے اتماس ہے کہ دامن عفو بس جگه دیں ، اور ممکن موتو مجھے مطلع کریں تاکہ آئندہ اشاعت برا کھیں دور







مقل مَة التحقيق امام ابن لمندر احباضا ورمي كارك

×

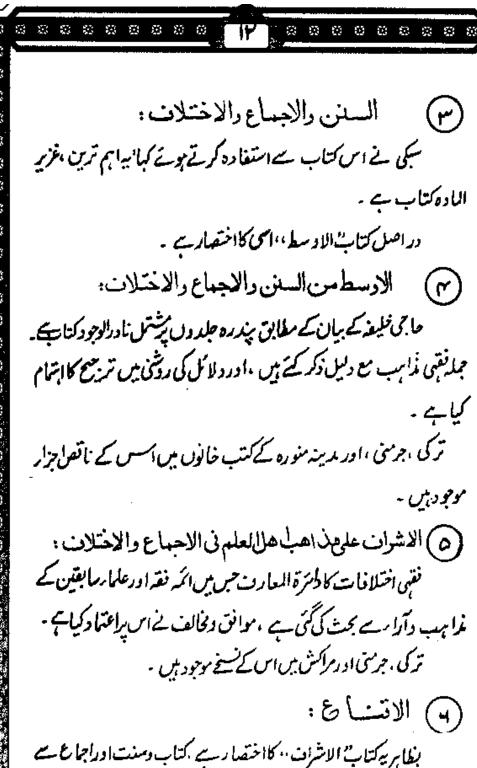
ابو بمر محدین ابراہیم نیٹ اپوری ، ۲۳۳ ہے کے حدود ہیں پیدا ہوئے ۔

ھاندانی علی اشتغال معروف نہیں ۔ البتہ آپ نے نقد وحدیث کی طلب ہیں مصرکا نقسہ کیا اور امام شافعی (م - ۲۰۴ ھ) کے شاگر درج بن سلیما ن (م - ۲۰۰ ھ) کے شاگر درج بن سلیما ن (م - ۲۰۰ ھ) کے شاگر درج ہے اور امام شافعی کی مصری نالیفات کا درک حاصل کیا ۔ صحابہ و تابعین کے اقوال کے مشہور زبانہ عالم محمد بن عبدالدین عبد کم محمد میں مصری (م - ۲۰۱ ھ) کی شاگر دی بھی نفییب ہوتی جو اس زبانہ کے مفتی مصر سے ۔ قاصنی ومحد ش مصر بکار بن قتیبہ (م - ۲۰۲ ھ) ۔ امام ومفتی نیٹ اپور دما فظ محمد بن بی الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن کی الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد ش مکہ محد بن اکم یا الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک الدھلی (ش - ۲۲۰ ھ) ، محد بن اکم یک سے صدی پیر سنیں ۔

کہ کرمہ میں سکونت اختیاری اور وہیں درس و تدریس، نفیفٹ تالیف اور فتاوے کاسلسلہ جاری کیا۔ ابن خلاداد صلاحیت سے شیخ الحرم کے مغیبی فائز ہوئے ۔ تفسیریس وقت وہارت ، مدیث میں جنگی و ثقابت بدر مجرائم موجود تھی ۔ نفہ ہیں مسحابہ و تابعین اور ائم کم بحتہدین کے آرار واقوال مع ولیل

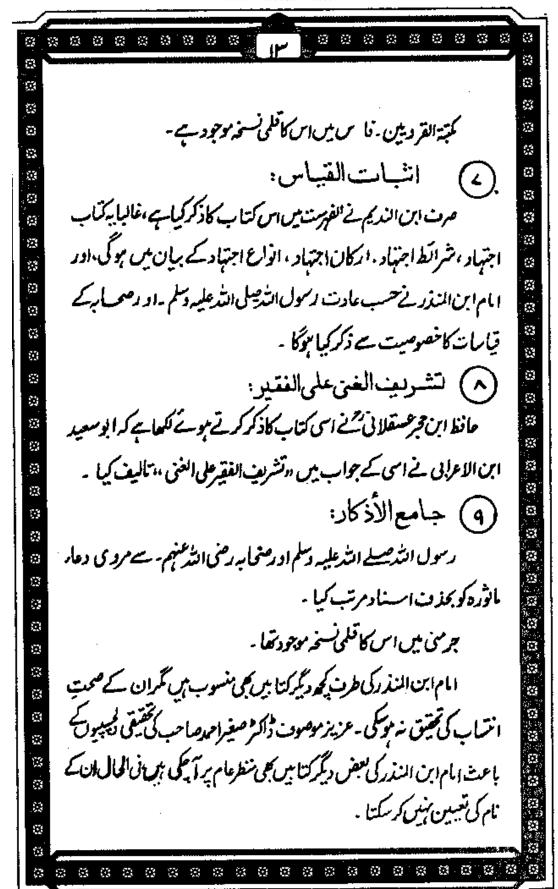
وموازمہیش کرتے او تحقیقی رائے کو راج ترار دہیتے تھے، تقلیدی نقہارے Ж 1 برخلان نعصب سے انگ ، مزام ب نعنیہ میں غیر مفلد تھے ، قیمے حدیثوں سے () X استدلال كرتے اورصرت دليوں كاما تو دبيتے ستھے ۔ آب ن مكرى ين راج قول كرمطابق شائد مين وفات ياتى -المام ابن المنذرنے درج ذیل کتابیں تالیف کیں: (+)تفسيوالقرآن الكوبيم: داودی کے بیان کے مطابق تغییری اس میسی کتاب الیف نہیں موتی، صح حدیثوں سے تغبیر کرتے نفھ اوراتوال صحابہ وتابعین کے نقل کے بعید اپنی ж دائے کا المباریمی ان آیات میں کرتے تھے جواجتہا دی محمل ہیں ،اور غالباس وجه سے کرات بھی مجتہدیس مقلد منیں ۔ Ж علامسيوطي (م ١١٠٠ه) ئے اپنی تفسير "ترجمان القرآن "اورد الدر لمنتور" ين ابن النذرك تصنيف سے استفاده كيا: Х × گوئٹے ۔جرمنی ادرایا صوفیا ۔ ترکی کے کتب خانہ میں اس کے ناتق فاجزار Х مويود ہيں۔ Ж السنن المبسوط يا المبسوط ف الفقه و Ж * نقدی اہم ترین کتاب جس کے بارے بی دہی نے کہاہے کہ اس کاب تالىف نہيں ہوئى ۔ غالبًا يەكتاب مفقود ہے ۔

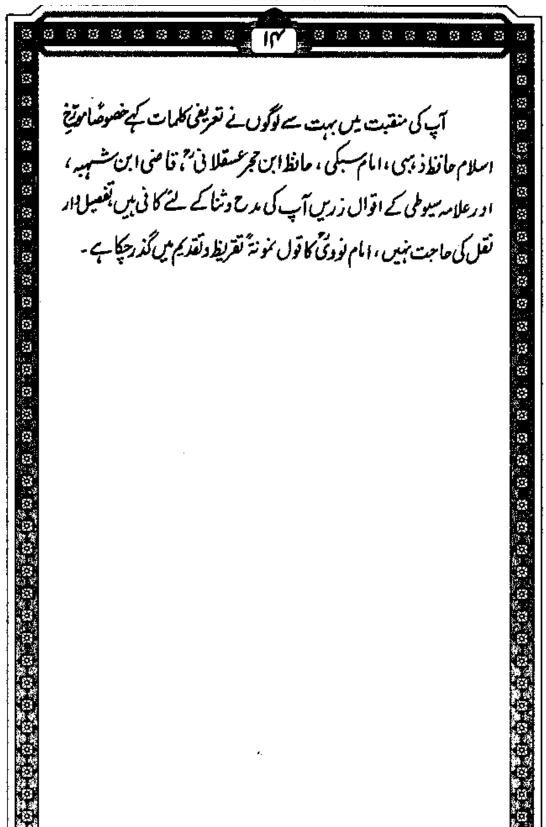
×



പ്പുള്ള പ്രവാഗത്തിന്റെ അത്രത്തിന്റെ വിവാഗത്തിന്റെ വിവാഗത്ത്രത്ത് വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര വിവാഗത്ര

ہرمستلہ کی ٹائید کی گئی ہے ۔





'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

كتَ بُ الاجداع مؤلفه: امام ابن المنذر اورد يُركنابين

ï.

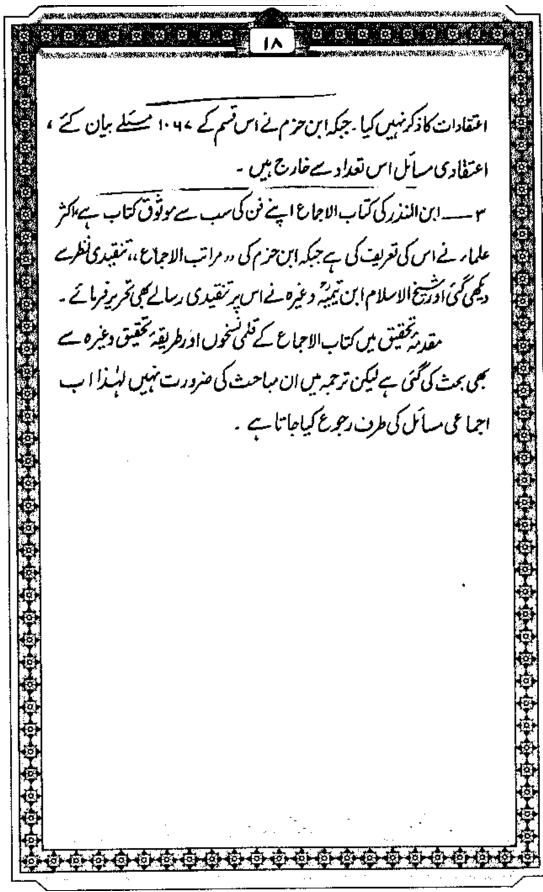
کتاب الاجاع بلاستبہ امام ابن المندری تابیف ہے کسی کواس کے صحت اساب میں شک بیس ، خود تولف نے اپن دگرکتابوں بی جابجا اسس کے حوالے دیے بیں ۔ نقہ اسلام کی بہت می کٹابوں بیں اس کے انتباسات بھی موجود بیں ۔ الجا نع لاحکام القرآن بعبی تفسیر ترطبی ، الجموع شرح المندب بولفل م فودی ، المغنی فی الفقہ مولفہ ابن قرامہ القدمی ، فتح الباری مولفہ حافظ ابن تجربیل لاحل الم مولفہ امام مسنعانی وغیرہ بیں خصوصاً اس کا ذکر

کتاب الاجاع ان فقی سائل کا مجوعہ ہے جن پراکٹر عاما رامت نے اتفاق کہا ہے ۔ مولف ہے اس کتاب ہیں اگر جہ رہ اجاع ، کی تعربیت نہیں کی ، لیکن مسائل سے واضح ہوتا ہے کہ کسی مسلم شعقہ ہیں و وایک کی انفرادیت اجاع کے کے نفقان وہ نہیں ہے ۔ ان کے معاصرا ورمشہور معشر محمد بن جربر طبری (م ۔ ۱۳۵۰) نفقان دہ نہیں ہے ۔ ان کے معاصرا ورمشہور معشر محمد بن جربر طبری (م ۔ ۱۳۵۰) نفقان کی تاکید کی ہے ، اوربعد ہیں ابو کم المجمعاص و اندی مرب اختیاد کیا ہے ۔ ان ام احد ۔ رحمت التر علیہ نظیار کیا ہے ۔ ان ام احد ۔ رحمت التر علیہ نظیار اس طرف اشارہ کیا ہے جس کی توجہ

یہ ہے کہ ایک کی مخالفت وانفرادیت شذوذ ہے ،اور شذوذ سے منع کیالیا ہے ادر رسول الترصيل الشعليه وسلم في موادا عظم كى اتباع كا حكم فراياب -کتاب الاجاع کے سائل کی تعداد 40، ہے ،اکٹرسائل کت اب وسنت سے افوذیس مراجا عجس کی دلیل کتاب دسنت بی بوجود مؤتمر ہے،ایسااجاع استغلالی حیثیت سے اگر جرنب سکن تعی حیثت سے مفول بھی ہوگا ،اورنظر دنفورت کے طور رضوص ستر عبد کے صمن یں بیش بھی كياجائة ككار اجای ساکچھیں ابن الندر نے پیش کتے ہی اورجن کی نقویت كتاب دسنت كى صريح دليول سے موتى ب حجت قطيعيس سين الاسلام ابن تیمیہ نے اس کی طرف اننارہ کرتے ہوئے کہاہے کہ حبطرہ تصوص شرعیہ مخالف برتصوص نشرعيه كے جيوڑنے كے سبب كفركا حكم صادر ہوتا ہے اس طرح من اجاع کی تا یک دنفوص شرعیه مریحه سے بہو ان اجاع معلوم کے نالف کا حکم بھی کفرے ۔ تحقيق وتلاش بسيارك بعدمعلوم مؤتاب كدمسائل فرعيدين جماعي ماكل برصرت بن كتابي تاليف بوس : ا - كتأب الاجماع مؤلفه الم ابن النزر (حس كالرحم بدية الطربن س) ٧- مراسب الاحماع (ف العبادات والعاملات والاعتقادات)

> ۔ محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

¥ مؤلفه المما بن حزم اندلسي (م - ٤ ٥٧٥ ه) × حسام الدین المقدى نے علامه ابن تيمية كى وو نقدم التب الاجماع ، كے Ŋ, 1 ¥. ما توسي بركتاب يوجيع كيا عصرحا عنرس بركتاب برون سي ثالغ ہورہی ہے بیکن انسوس کرحقوق کے ضبط کرنے والوں نے محقق کانام ہمی باتی Ø W. Ж دكھنالىسندىنكيا ـ × م و_ خشنيف الأسماع بسسائل الاجماع (فى الغودع) مُولفرًا م ميوطى -X * ماجی خلیفہ نے کشف انطنون میں اس کا ذکرکیا ہے ، لیکن یہ کتاب عالیا مفقود × موجودہ دونوں کتابوں کے موازنہ سے معلوم ہوتا سے کہ، ŭ, ا سدابن النذركے پیش كر ده مساكل دوایک كی انفرادیت و مخالعنت سے اجماع سے خارج نہیں موتے ، لہذا اجاع کی تعربیت ابن النذر کے نز د کیا Ÿ. یہ مونی کہ اکثر علمار موثوقین کا اتفاق اجماع ہے۔ Ť, جبکہ ابن حزم مواتب الاجاع ہیں ان مسائل کاذکر کرتے ہی جن کے بارے بیں ان کا خیال ہے کہ علمار اسلام میں سے کسی نے مجی اس سے اختلات 滋 Ж نہیںکیاہے سيخ الاسلام ابن تيمية في ان كاس دعوى برنقد كبا اور دليلين فاتمكيل -ابن النذر من عبادات ومعاطلت يرشتل ٩٥، مسائل بيان كي، اور Ю



کتاب الوصوء وصور کے اجماعی مسال سرجہ اجماعی مسال

ا ۔ اجاع ہے کہ ناز بغیر طہارت درست نہیں ،اگرآ دی اسس پر قدرت رکھے۔

۷۔ اجاع ہے کہ پیٹاب، پاخامہ، سنی اور مہوا کے خارج ہونے بنز (۱) کسی مجی طرح عقل کے زائل ہونے سے طہارت زائل

موجاتی ہے اور وصنو واجب مؤاہیے ۔ ۳ - اجاع ہے کہ استحاصنہ (منعین ما مواری کے عسلاوہ) کے خون سے طہارت زائل موجاتی ہے (می)

ہ ۔ اجاع ہے کہ (بیوی سے) لاست بھی ناتق طہارت ہے ۔ مہ، ۵۔ اجاع ہے کہ خارج نماز منسی سے طہارت زائل نہیں موتی ، نہ وضور

واحب ہوتا ہے۔

4 – اجاع ہے کہ اندرون نماز میسی ناقض نماز ہے ۔

(۱) جيميه سيهوش معنون، نيند، وغيره (التحقيق)

(۲) ربیت الرامی نزدیک استحاصه کافون ناقض طہارت نہیں (ابن المنذر)
 (۳) امام ش می کے نزدیک تا معنی، جہورے نزدیک نامعنی بینی - ۱۱ و نرف)

محکم دلائل سے مذین متنوع ومنف د موضوعات یا مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

یا نی کے اجماعی سائل

اجماع ہے کہ گلاب، درختوں کے عرف، درغصفر (ایک میم) الودا)
 کے پانی سے دخور حائز نہیں، بلکہ طہارت سادہ پانی کا اطلاق ہو داحبہ ہے۔
 اجماع ہے کہ دضوریا نی سے جائز ہے۔

۹ اجماع ہے کہ وضور یاعنبل نبیذ کے علاوہ دیگرمشروبات سے حاکز نبیں (۱)

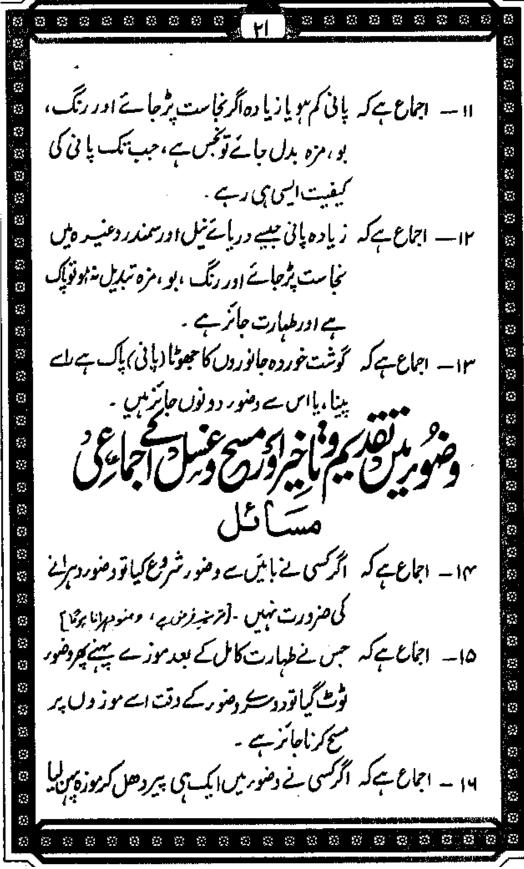
۱۰ ۔ اجاع ہے کہ گدلایا نی سے میں نجاست ندیر طبی مووضوحا ترہے!

(۱) ابن هبیره نے الافضاح (۱/۹۵) بن نکھائے کہ: اجاع ہے کہ بیزے وضور جائز نہیں ، صرف الم ابو عنیفہ سے اس سے کہ بین تخلف رائی نقل کا گئی ہیں ۔ بیملا تول بیر سے کہ نبیذ سے بھی وضور حائز نہیں۔

دوسراتوں یہ ہے کہ مجوری کی موئی میڈ سے معرس پانی نہ ہوئی صورت میں ضورہ اُرہے۔ تیسراتوں یہ ہے کہ نبیز سے دصور مائز ہے لیکن سیاس میں تیم مجی کرے (انتیقن)

ا مام صاحب دومراا ورتمبراتول کلف سے خالی بنیں ، لہٰدامبرے نز دیک بہتر بیہے کہ ان کا پہلا تول لیا جائے تاکہ شنہ و دپر انہ ہو (مترجم) (۷) ابن سیرین کے نز دیک ایسے یا نی سے وضور جائز نہیں (ابن المندز)

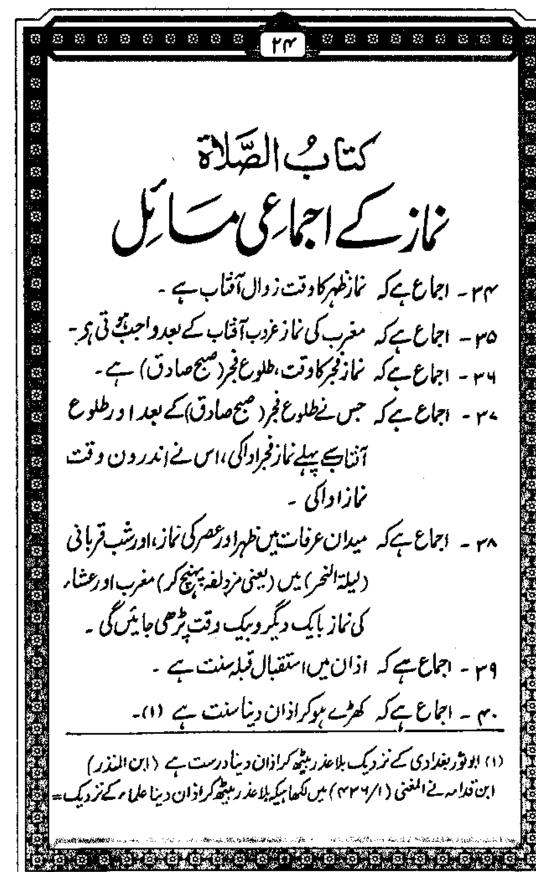
対数数数の対象数数数数数数数数数数数数数 (大きな) アンドラン アンドラン アンドラン アンドラン (大きな) アンドラン (大きな) 大きな (大きな) アンドラン (大きな) アンドラン (大きな)



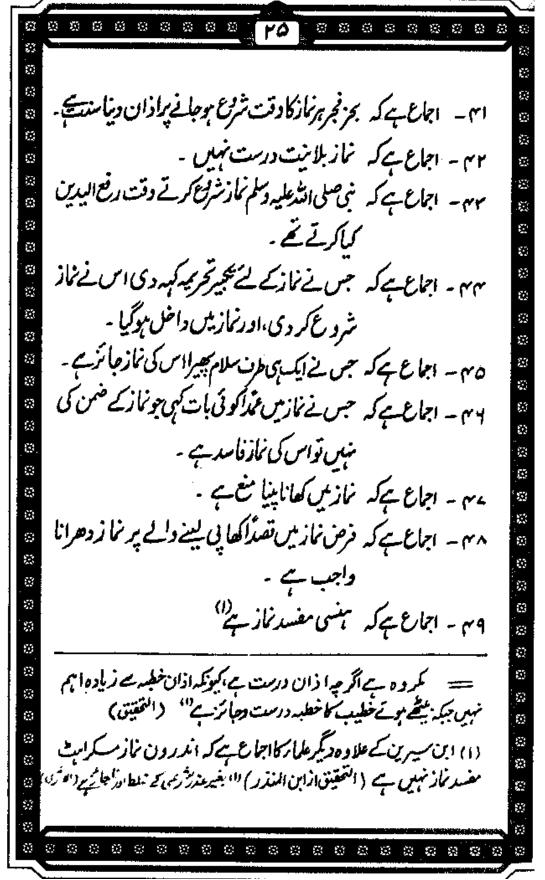
بچردوسرابیردهلاا درموزه بیناتواس کادخوکها تزیم-- اجاعب که سافر کے پاس پانی موجود ہولیکن مفرس پاسکا وف موتو يمم كرك اوريان محفوظ ركھے -اجاع ہے کہ مٹی وغباری کلیں ہے اس سیم مانرہے 19 ۔ اجاع ہے کہ نماز کے دفت سے سلے می اگر سی نے یانی سے وضور كرابا تواس كى لمهارت كابل موكى (يعنى وضورة شخ تك اسى وضورے اك يا جند نمازس شوسكناي اجاع ہے کہ اگرسی نے تیم کے ذریعہ فازیر ها، اور وفت گذر جانے بعداسے پانی میسر مواتو و تفض نماز نہیں دہرائے گا۔ ١١ - اجاع ہے كم يتم كر نے والا اگر تمازے ميلے يانى يا لے تو يم جانارہا، لہذا وصنور کرکے نماز پڑھے۔ ٢٢ - اجاع ہے کہ یانی سے وصور کرنے والائیم کرنوالوں کی امات کرے۔ ۲۳ - اجماع ہے کہ اگر کسی نے اول وقت میں فرص نماز کے لئے تیم کیاور نمازنه يرها بهراس كأكذرابسي جكه سعموا جباب یان سیرے (لیکن وضور نہیں کیا لکہ آگے بڑھگیا) تو پھرسے تیم کرے کیونکہ یان کے پاس سے گذرنے می (۱) دراصل سکداخلانی ہے امام احداس کے قائل میں (التحقق)

اس كاليم جاتاربا -۲۰- اجماع ہے کہ اگرکسی نے خواب میں جماع کیا ، یااحتلام کا اصاس كا ، ليكن اختلام كے آنار بدارى بي مبي علي غسل واحب نہیں ۔ ۲۵ - اجاع ہے کہ بیشا بنجس ہے۔ ٢٧ - اجاعب كه حالصدا درمبني كايسينه ياك ب كرجه مفامات برنمازاجاعا حايزيه ٢٧- اجاع ب كر بول كے باره بن نازمانرے (١)- ۲۸ - اجماع ہے کہ مالفذعورت (ایام اہواری میں) نمازمعان ہے ۔ 89 ۔ اجماع ہے کہ ریام امواری کی نمازوں کی تفنا داحب منس. ·س - اجماع ہے کہ عانقنہ برایا محین کے روزوں کی تضاوا جب ہے ۔ ا٧ - اجماع ہے كه رجيعورت يوسل طهارت واجب ہے ۳۲- اجاع ہے کہ بِمالِت حیات بحری اونٹ اورگاے کا بی فنوکاٹ کر الگ كرايا جائے وہ بخس ہے۔ ٣٧ - اجاع ہے کہ فرکورہ حانوروں کے جیتے تی ان کے بال ١١ون ادرگور سے استفادہ جائز ہے۔ (۱) الممثنانعي محتزد يك شوط م كم يجربون كے مِيثان تا تكر كان كم يوتو كان مائزے ورند نميں (ابن المنذر)

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'



''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

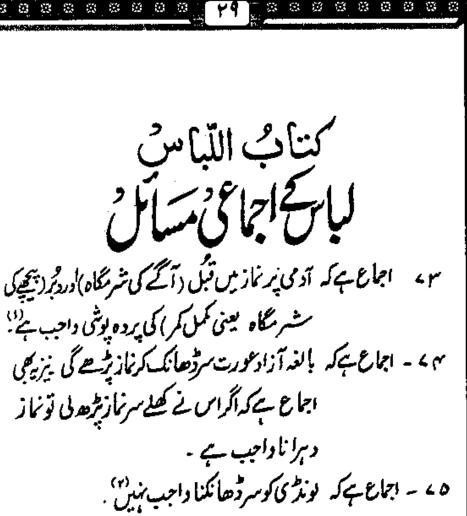


۵۰ ۔ ایماع ہے کہ نمازیں مقتدی کوسہو دانع ہوجائے توسیدہ داجینیں۔ X. ا٥ - اجاع ب كم اكرنازي الم كوسبووا قع بوجائة تومقندي على اسى کے ماتھ سجدہ کریں گے۔ ۵۶ - اجاع ہے کہ بچوں برجمعہ واجب نہیں ۔ ۱۵۰ - اجاع ہے کہ حورنوں پر حبعہ واجب نہیں ۔ X یہ ۵۔ اجاع ہے کہ عورتیں اگر حمعہیں آبئی اورا مام کے ساتھ نما زجعہ اداکرلیں تو درست ہے ۱۲۰-٥٥ ۔ اجاع ہے كه غيرمعذور آزاد بالغ مقيم تحض يرحبعه واجب ہے . ۵۷ ۔ اجاع سے کہ حبعہ کی نماز دور کعت ہے ۔ ٥٥ - اجاع بے كه مقبم شخص كا جعة جبوط جائے توجار دكعت (يعنى ظهری نماز) اداکرے گا۔ ۵۸ - اجاع ہے کہ نابناکی امامت بناتھ کی امامت جیسی ہے دس، (۱) کول کے نزدیک مقتدی رسجد مهوواجب سے (این النذر) دیں عورتوں کومرد وں کی مجلسوں میں آنا درست مہیں ، لیکن عورت کا جعہ درست ہے ہ كيونكدرسول الترصلي الشرعليد وسلم كساته عورتس باجماعت نمازا داكرتي تقيس دانتخيتي) . سوئى بعى منك يرد كراح ب مين مستورات كيليخ الك معقول انتظام موتواليسى المبيس دوموش : . زنا مذا ور مردامذ ، مبازا مردوزن دونون كى شركت ايسى مبلس بى ماكرس معلى مارزى كالد . عيد، مجالس بعليم، عام دين جلس وغزو (مترحم) (مو) انن وراين هاس فام سيمنع كما ہے (ابن النذر) لیکن خوراین عباس نامینا ہونے کے بعد بھی المت کرنے تھے (التحقیق)

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

٥٥- اجارع مر مسافر كے لئے خاريس تصرح الرب سفر جي موباعره ياجها دستبرطهكه اس حيسي عفرمي تصركرنا درمت ببوالبذا ظبر،عصراورعثارين فووركعتين اداكرے كا -اجماع بے کہ مغرب اور فجر کی نماز میں تصرفہیں۔ 41 - اجاع ہے کہ اگر مریزے کہ (جیسی مسافت) کا سفر کرے تودھف ما تقدم مے مطابق تھرکر سے گا۔ 4r - اجاع ہے کہ مسافرابتدائے سفریس اینے گاؤں کی آبادی سے بابرآمائ توناز تصركرمكتاب -مه - اجاع بىكە زوال كى بورىغرىرجانے دائے كيلے تقرماكزىسى -مم y - اجاع ہے کہ مفیم آگرمسا فری ا تنزار کرے اورمسا فرامام قصسر كرت موت دوى كعت برسلام بهيرت تومقيماين نازیوری کرے گا۔ 40 - اجاع ہے کہ جو قیام پر قدرت نہیں رکھتا، لازم ہے کہ پیھر کر نازيره هـ" 44 - اجاع ہے کہ جورکوع اور بجود پرقدرت رکھتا ہے بلاال دونول (۱) اختلات العلمار (۱/۲۲۷) بس ابن المنذر نے لکھا ہے کہ بیائتیں حسیب لحاقت قیام کرے ، اور الاقباع (ق ۱۰) مِن نکھتے ہیں کہ اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو بہلو پر ّ پر شھے (التحقیق)

اس کی نماز درست نہیں۔ ۹۴ ۔ اجماع ہے کہ عورت پرایا محیض میں نماز واحب نہیں، لنزااسکی قضائهی داحب نہیں 🚻 ۹۸ – اجاع ہے کہ سبب جیس رمضان کے متروک روزوں کی قفا عورت پر داجب ہے''۔ ۹۹ - اجماع ہے کہ مورت کوجب ما ہواری آنے لگے (بینی صغیرہ حب بالغدموجائے) تواس برفرائفن (جیسے روزہ مناز وغيره اجب موكّع -اجاع ہے کہ مقیم آگر کوئی نما زمجول گیا اورسفریں یا دآئی توبلاتھ اس کی تضاکر ہےگا۔ ۱۵ - اجاع ہے کہ مدہوش اپنی نماز کی فضا کرے گا۔ 44 - ١٠ جاع ہے کہ لیے مفرکا مسافر، یا ابیات تحص کہ شمنوں نے اس کا تعات کیاہے سواری پرنماز پڑھے گا^{رہو)} المنظم المراه والانترج (م) ديجيوس كله تمبر ١٠٠ (مترجم) موجوده سواریاں مثلاً ریں اور موائی جہاز وغیرہ کا حکم بھی سے ۔ (سترجم) (14)

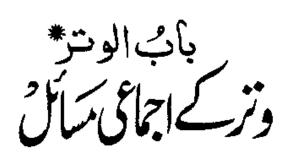


(X)

Х

(۱) کتاب الاتناع بی ابن المنذر لکھتے ہیں گاگڑا ہا کمے نزدیک جس ترکناہ کی ترویتی واجب ہے وہ نا ف اور گھٹے کے درمیان کا مصد ہے (التقیق) (۲) حسن بھری کے نزدیک اوٹڑی کے لئے بھی واجب ہے اگر کوئی اس سے شادی کر ہے ، یا اسے ایسے لئے محصوص کرلے (ابن المنذر والتحقیق)

×



Ж

4 عد اجاع ا عشار ا درطلوع فجرك درمیان كاساراوقت ، وتركاوقت يو-

١١ - اجاع ہے كه سورة حج كا يهلاسجده تابت سے ١١)

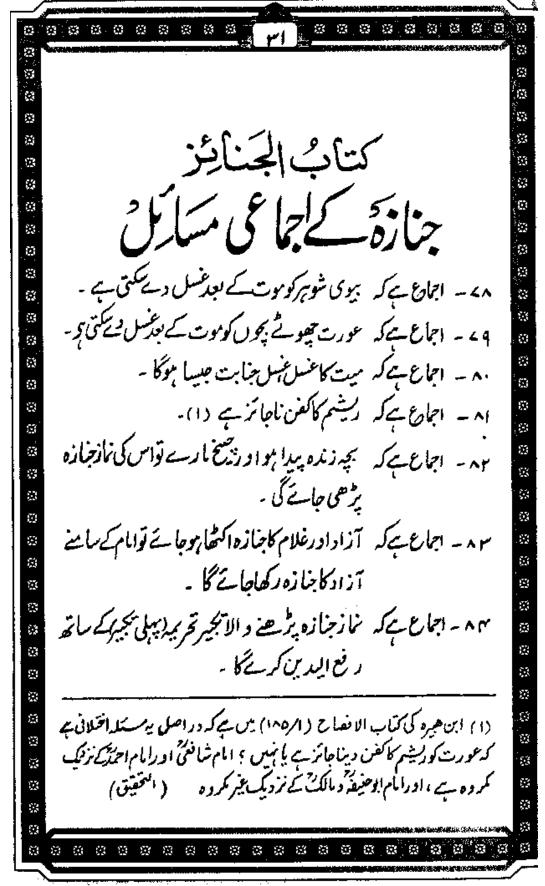
وزبعنی: آخرشب

عام ملار کے نزد کی نما ذو تر فرض نہیں ، صرف الم ابومنی مذکا قول ہے کہ و ترفرض ہے۔
الم صاحب کا بدقول ندھرف علاء اسلام اورجہا رعوام کے غرمب کے خلاف ہے بلکے رسول الشر
مسل الشرعليد وسلم ۔ کی صحیح حدیثوں کے خلاف نبی ہے ، اسی لئے المام صاحب کے شاگر دول ہے
جب ان کی فما لفت کی قرجم ورسے قول کے مطابق الفول نے بھی اپنی دائے کا اظہرار کہیا (انتحقیق
حن این المنذر فی الاوسط الر ۲۷۱)

(۱) بن المندرالانناع من لكفتي سي كدرمول التنظيل التزعليدوسلم - سعموره ص ، بخم ، ادا اسار انشفت اورا قرأ باسم ربك الذي فلق كم مجدت البترس ، اورر دايت ب كدآب لف موره عج من دوسجد سي حريب على اورابن عرف مع وقرآن كي تعداد كياده بنائ سبع عويه بين : مجدة سورة أعراف ، ورثار ، وخل ، وبن اسرائيل ، ومريم ، اورج كا بهلا سجده - يزسوره فرقان ، والم منزل ، فن ادرخ سجده (لعني موره نفلت) كي سجد - يزسوره فرقان ، والم منزل ، فن ادرخ سجده (لعني موره نفلت) كي سجد -

المماین النذرکیتے میں آگران دونوں صحابہ سے مروی سجدوں کے ساتھ دسول الشد عسلے الٹرعلیر کی مسے مروثی ستجدے ملا دیئے جایش توکل پند رہ سجدسے ہوئے ،اور ہم اسی کے فائل ہیں (ابن المنزر -التحفیق)

بفیہ چارسجرے جیساکہ اہمی مذکور ہوا سورہ نجم ،انشفان ،علق اور بچ کا دومراسجدہ ہیں (مترجم)



× × ¥ × 13 \mathbb{X}

8

X

æ

3 Х ¥

Ж

×

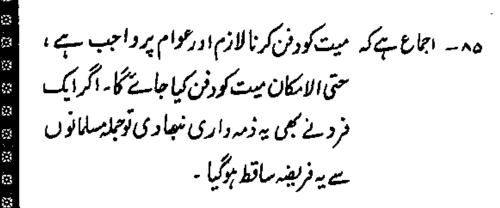
×

æ

Ĭ, × ж × # Ж ×

×

Х



×

×

X

X

X

Ж

X

ж

ě.

ж

ж

X

×

Ж

1

×

×

 \otimes

ж

(B)

(X) (X)

Ж

(B)

60 63 63

10

كتاب الزكاة ركان سراج الحي مسال ركان سياج الحي مسال

٨٨ - اجاع بك اون ، كات، اور كريون بي زكاة فرض ب -٨٠ اجاع ٢٥ يا يخ سے كم اونٹوں ميں زكاة فرض نہيں -۸۸ - اجاع ہے کہ یا عج اونٹوں کی زکاۃ ایک کمری ہے۔ و ٨ - اجاع ہے كه عاليس كريوں سے كم يرزكاة فرض نبي -٩٠ - اجاع ہے کہ چالیس سے ایک موہیں بحریوں تک کی زکاہ ایک كرى ب - اور دوسو كرون تك كى زكاة و وكرمان -١٩ - اجاع ہے کہ (زکاہ یں) تعیش کا حکم گائے کا حکم ہے -٩٢ - اجماع ہے كه بھير اور دنب زكاة مين سنترك بول كيد ٩٣ - اجماع ب كم كيبول بو أهجور، اورمنقاكي زكاة فرص ب -۹۳ - اجاع ہے کہ (زکاۃ میں) اونٹ کا شمار کمری با گائے کے سیاتھ نہیں ہوگا۔ نہ گائے کاشاراونٹ در مکری کے ساتھ

(۱) یعنی دونوں کی مشترک تعداد فرحن زکاۃ کی معیمنہ تعداد کو پہو کی جائے تو زکاۃ و اجب ہو گئی ، یاد رہے کہ بھیڑا ور دنے کا حکم بکریوں کا حکم ہے (مترجم)

 \otimes

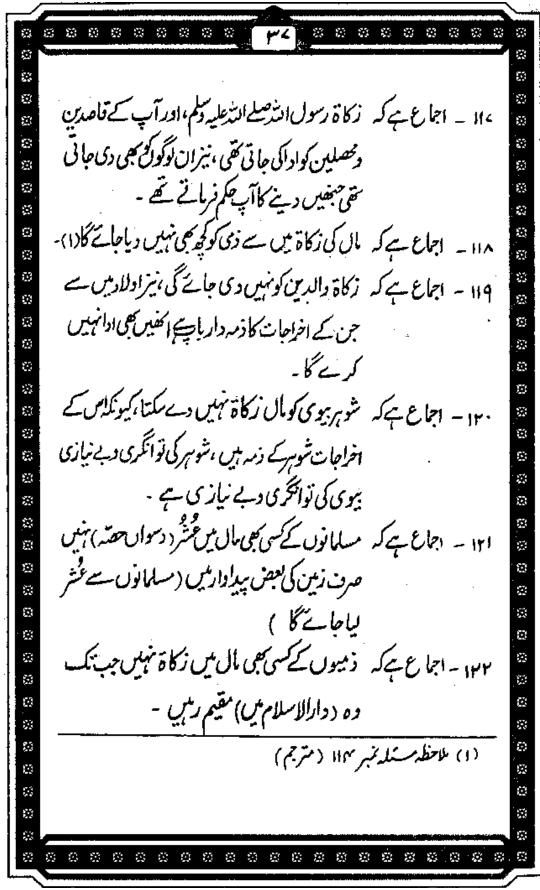
ہوگا ، لہذا جب تک تیون مین لگ الگ این معینه تقلار وتعداد كويذ پہنچ جائيں زكاۃ نرض نہوگ -9 و ۔ اجاع ہے کہ محجور اور منقا ذکا ۃ میں مشترک نہوں گئے۔ ٩٩ - اجاعت كم محصل زكاة في كلجورس توري في سيلي تقدار كا ا ندازه کراییا ، اور درخت بی برکسی آفن (مثلاً آندهی ، هو فان کی وجه سے بر با دموگئیں تو زکاۃ واجہ منہں۔ ے و ۔ وجاع ہے رسول الترصيلے الترعليه ولم كى اس حديث يركه إلى الح اوقیہ سے کم پرز کا ہ فرض نہیں'۔ ٨٩ - اجماع ہے كه روسودرتم يريا في درتم زكاة سيكي. وو ۔ اجاع ہے کہ بیس شقال سونا پر حبس کی قیمت دوسود رہم ہے زکاہ فرص ہے ؟ ١٠٠ - اجاع ہے کہ بیں مثقال سے کم سونا پرحس کی قیمت دوسو درہم سے کم ہے ذکاہ فرض نہیں ۔ (1) بلكه ودنون يرالك الكمعين مفدارك سائقة زكاة فرض بوگ (مترجم) (٢) اوقيه: چاليس درم كوكيتين (التحقين) يحويادو ودرم يرزكاة فرض ب (مترجم) (م) یعنی اڈھانی فی صدحب ال نصاب سے آگے بحل مائے (مرجم) <u>

(۳) حن بھری کے نز دمکی جا لیس دینادسے کم پر ذکا ہ فرض نہیں (ابن المنذر) اور بیحدمیث رسول محصرت خلاف ہے (مرجم)

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'



¥), اوراني مفلوك كالحال ولادى طرف اداكرف كى قدرت مو-W ۱۰۸ اجاع ہے کہ آدی براینے مملوکہ موجود غلام کی طرف سے بھی × ij, صدقة کظرا داکرنا داجب ہے۔ × ۱۰۹ - اجاع ہے کہ ذمی پراینے مسلمان غلام کاصدقہ فطردا جب نہیں (۱)۔ ۱۱۰ ۔ اجاع ہے کہ عورت کا حصیف اینا صدقہ فطرخو دا داکرنگی (۲)۔ Ø Ж ااا ۔ اجاع ہے کہ جنین (بطن مادر میں موجود بجہ) پرصد قدم نظر نہیں (۲)۔ 111 - اجاع ہے کہ اصرقہ نظرم ہجواور جورایک صاع سے کم جائز مہیں -ساا۔ اجاع ہے کہ (صرفہ نظریں) دھاصاع کیہوں اداکرنا درستے، -۱۱۸ - اجاعت که بال کی (فرض) زکاه کسی ذی کافرکواداکرنا درست میس -110- اجاع ہے کہ مال نجارت برمال گذرجائے سے زکاۃ فرض ہے ۔ ١١٩ ـ اجماع ہے کہ سورہ توبہ آیت نمبر ۹ بیں مذکور مصارف زکاہ برال ركاة حريج كرنے والے نے كماحقہ فرض اداكما . = این آزادی کیلنے مالک سے عمد دیمان کرلیا مو (مترحم) امام ابو توریح نز دیک مکاتیج مال میں آن ادی سے سے کھے بھی ذکا ہ واجب ہے دابن المنذر) (۱) ذی اس کا فریاغیرمسلم کو کہتے ہیں جو دارالا سلام میں سکونت اختیار کرے ،اور جزیہ یا جرکین عار شدہ اسلامی کیس اداکرے ، اور اسلام کے سیاسی فانون کا یا بند سبو (مترجم) (٧) يسى كوئى مرد، يا منگيز شوبراس كے صدقة فطركا ذمه دار نهيں (مترجم) (س) اما احدے نز دیک جنبن کا صدقہ نظر مستحب سے اگر حیرواجب نہیں (ابن المنذر) (م) وتَكِيُومُ سُلَد بَهِم ١١٠ (مترجم) عديد حديث ك خلاف يد و ليدا كالعدم (الدرم)





۱۲۳ - اجاع ہے کہ جس نے درمضان کی مررات روزہ کی نیت کی اور روزہ رکھا اس کاروزہ کمل ہے ۔

١٢٧٠ - اجاع ہے کہ سحری کھانامستحب ہے۔

١٢٥ - اجماع ہے كه روزه داركوب اختيارة آجائے توكوئى مفالقندين -

۱۲۷ - اجماع ہے کہ جوروزہ دارقصدًاتے کرے اس کاروزہ باطل ہے - ۱۲۷ - اجماع ہے کہ روزہ دار رال اور تھوک گھونٹ جاسے تو کوئی

مضائقة نہيں -

۱۲۸ - اجماع ہے کہ عورت کوسٹسل دوباہ کے روزے رکھنے موں اور دراہ کے دوری موجا بیس تو پاکی کے بعد بیس تو پاکی کے بعد بیسے دوزوں بر بناکرے گی ۔

۱۲۹- اجاع ہے کہ ا دھیڑیا بڑھے جو دوزہ کی استطاعت نہیں رکھتے،

(۱) حسن بھری سے اس مشلیب دو قول مردی ہے ،اول مخالف ، ووسر موافق (ابن النذر) میرے نزدیک دوسرا قول مقدیم کاکہ شدو ذکا فور مرد جائے (مترجم)

روزہ نہیں رکھیں گے (بلکہ فدیداد اکری گے) (ا) ۱۶۰۰ اجاع ہے کہ اعتکاف لوگوں مرفرض نہیں ، ہاں اگر کوئی اینے ادیر لازم کرکے تواس مرواجب ہے۔ اس ا - اجماع سے کہ اعتکا ن مسجد حرام ، مسجد رسول ، اور میت المقدس یں حائزے (۱)۔ ١٣٢- اجاع ہے کہ معتکف اعتکات گاہ سے پیٹاب، یا خانہ کیلئے باہر ماسکتاہے۔ ۱۳۷ - اجاع ہے کہ معتکفت کے لئے مباشرت (بیوی سے بوس وکنار) ممنوع ہے ۔ ۱۳۴ - اجاع ہے کہ معتلف اپنی بیوی سے مدا حقیقی مجامعت کر لیا تو اس بےاعتکاف فامد کر دیا۔

(۱) ليكن ابن هيروف الانضاح بين لكها ب كدابي لوك اجاعًا فدير مي نبين اد اكري (التحقيق) (۱) بلكة تام مساجد بي جائز ب (التحقيق من ابن المنذر في الاقناع)

Ж

Ä

Ж

X.

Ä,

X

X

×

:: ::

選・選

凝膜

Ŧ.

×

X

第 第

Ж

(S)

*

كتاب الحج مح وعمر مراجاي مسائل

۱۳۵ - اجاع ہے کہ شوہ بیوی کونفلی تج پرجانے سے روک مکتا ہے۔
۱۳۹ - اجاع ہے کہ اسلامی فریف کے طور برج عمیں ایک ہی بارہے اس اگر کوئی تج کی ندر مان نے تواد اواجب ہے ۱۳۹ - اجاع ہے کہ مواقعت (احرام کی منزلیں) وہی ہیں جو صدیت ہیں ارسول الشرصيط انڈ عليہ وسلم سے ثابت ہیں اور اسٹر صلے انڈ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور وہ اسلاق وہ ایجاع ہے کہ اگر کسی نے میقات سے سیلے احرام با خدھ لیا تو وہ وہ

(۱) مواتیت (میقات) کی جمع ہے یعنی وہ مقابات جہاں سے احرام بافدهکر حاجی بیت اللہ کی طرف آگے بڑھتا ہے (مترجم) محضرت عبداللہ بن عباس رصی اللہ عنہا سے بخاری کے اوغیرہ بیں روایت ہے کہ رصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مربیکیلئے زوالحلیفہ (آبادگی)، اہل شام کیلئے جھنہ (رابع نے قریب)، اہل بجد کیسے قرن النازل، او راہل بن کیلئے بلم میفاتیں مقرد کیس لم زامیقات قریب)، اہل بجد کیسے تین ہیں بی بی جن کا گذران بیفات سے ان لوگوں کی بھی میقایش ہی بیس جن کا گذران بیفات ہو ۔ البتة اندرون میقات کے باشندوں کی میقات ان کے اپنے گھر ہیں، بلک اہل کم میقات کے بین گھر ہیں، بلک اہل کم

ж X. احرام می واخل بوگیا (۱)۔ Ж ж ۱۳۹- اجاع ہے کہ احرام بغیر عسل کے حائز ہے ۲۱)-Ж ١٣٠- اجاع ہے کہ احرام کے لئے عسل واجب نہیں (١٢-Ø × ام ۱- اجاع ہے کہ ج وعره کا دارو مدار دل کے ادادہ پر ہے شکرزبان ے تلیب (لبیك اللهم لبیك) كا وائے كارو لہٰذااً کرکسی نے مج کا دلی ادارہ کیا ، اور زبان سے i, ء م کا تلیدا دا ہوگیا؛ یا عرہ کا ارا وہ کیا ا ور زبان سے ج كالبية كل كيا، تودل كى نيت كااعتباركرتي بيت Ж جج یاعمرہ ا داکرے گا۔ ۱۳۲- اجا طاہے کہ جس نے جے کے مہینوں میں فریفیہ تج کی نبت کرتے X × ہوتے لیک یکارا (اور جج اداکرلیا) تواس نے اپنے ¥. فربینه کواواکرلیا (۳)۔ ١٣٣- اجاع ہے کہ محرم کے لئے منوعد اشیاریس : جماع بشکار بنوتنبو، بعض تسم کے کیڑے ، بال کامٹنا ، اور ناخن تراشنا۔ X ١١) ليكن بيفات سے احرام إ ندهناا نصل ہے اوراس سے بيلے كمروه (التحقيق) (۲) ليكن عسل مستحب ہے (التقيق عن ابن المنذرق الاقعاع) Ü, (م) مفتی کرام عطار بن ای رائع اورا محن بسری کے نزدیے سال حرام واجب ہے (ابن المندر) دم، ج کے بینے برمی : شوال ، ذی تعدہ ، ذی الحبہ کے دس دن (التحقیق) * Ж

X

س ۱۲- اجاع ہے کہ نمکورہ اشیار محرم کے لئے حالت احرام میں منع بن، البنة يجينالكوانا جائزے -۱۴۵- اجاع ہے کہ حج ہیں وقوت عرفہ سے پہلے جس نے اپنی ہوی سے فضرًا جاع كيا، اس برج كى نضأ آئده واحب بوكى اور قربان کاجالور تھی (۱)۔ 444ء اجاع ہے کہ محرم کے لئے مندرجہ ذیل اشیار بھی ممنوع ہیں: رمزالاً، ال الهازنا، يأكيما وى طريقيت بالون كوصاف كرنا. مم - اجاع ہے کہ سبب علت حالت احرام می مرمندا ناجا ترب -٨٨١ - اجاع ہے كه حالت احرام سى سرمندائيوالے سر فديرواجب مے -١٣٩- اجاع ہے کہ حالت احرام میں ناحن نراستا منع ہے -١٥٠ - اجاع ہے كه اوا اناخن وغيره حالت احرام برالك كر ديناها كرے. ا۱۵ - اجاع ہے کہ مرد کوحالت احرام میں تیص، یا جامہ، یکر میں، تو بی اور موزہ بیننا منع ہے۔ ۱۵۲ - اجاع ہے کہ عورت کوحالت احرام میں میص ہجیر، شلوار، اور های ادر موزه بيناجائرسي -(۱) معطارین ابی رباح مفتی کمه و اور تتاده بن دِعامه سدوسی سفے اس مسّله سے اظہار اختلان كماي (ابن المدر)

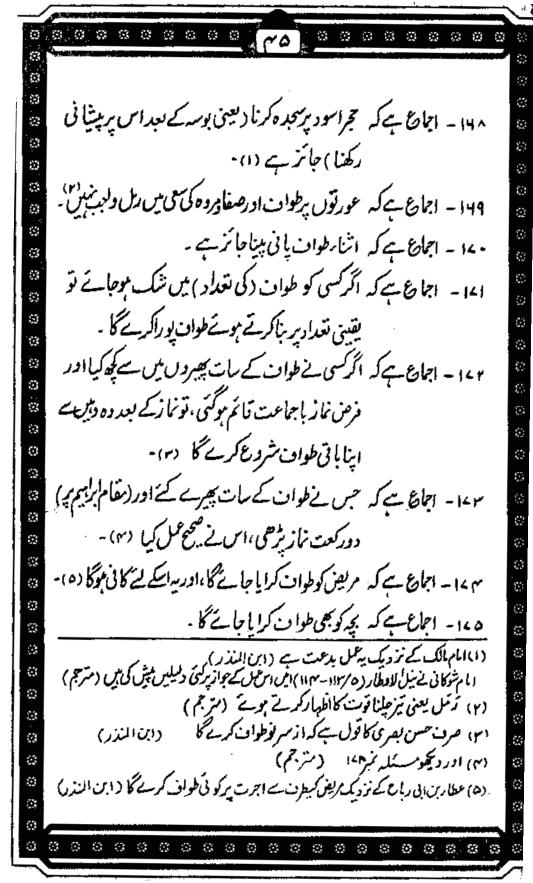
'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

۱۵۳- اجاج م کے مرد کوحالت احرام میں سردھانکنا بنع ہے۔ س ١٥- اجاع ہے کہ مرد کوحالت احرام بیں زعفران اور وَرُس بیں رنگا کیڑا پیننائجی منع ہے۔ 0 ۱۵۵۔ اجاع ہے کہ عورتوں کو بھی حالت احرام میں دہی چیزیں منع ہیں جو مردوں كومرف بعض و شاك بن عورتس الك بس ١١٠-١٥٩ - اجارع ب كه محرم نع حالت احرام كويا در كھتے ہو سے تقدّ انتكاد كرايا رہ) بواسے بطور کفارہ فدید دینا داحب ہے ۔ ١٥١- اجلط ہے کہ حالت احرام میں شکار کے بدلے ایک بکری ادا کیجائیگی -۱۵۸ - اجاع ہے کہ حرم کے كبوتر كا شكاد كرنے برا بك بكرى (بطور فدم) × رام (م) داجب بوگی ۔ Y. ١٥٩ - اجاع ہے کہ حالت احرام میں دریائی شکار،اوراس کی خریدو فروخت ¥ ا ورکھانا سے حائز ہے۔ × (١) بلكيورتون كوهالت لواميس زيورميونا اخصاب لكاناجا تربيع (التحقيق من ابن المندني الانارا) (۲) محابد کے تول کے مطابق اگر حالت احرام میں تھنڈا شکار کرلے اور احرام کی حالت یا و نمونو ابرغلطي كأكفاره ا داكرے گا۔ ليكن مالت احرام كوياد ركھ موے تصدا شكاركر لے تواس ركوتى حكم ميس لكايا مائے كا -× على كابرة ول موره ما مُره كي آيت نمبره و كحفلات يسي (ابن المنذر) الم الوطنية كم نزوك اس كبوترك فنمت إ واكري كما (إن النذر) Ж

Х

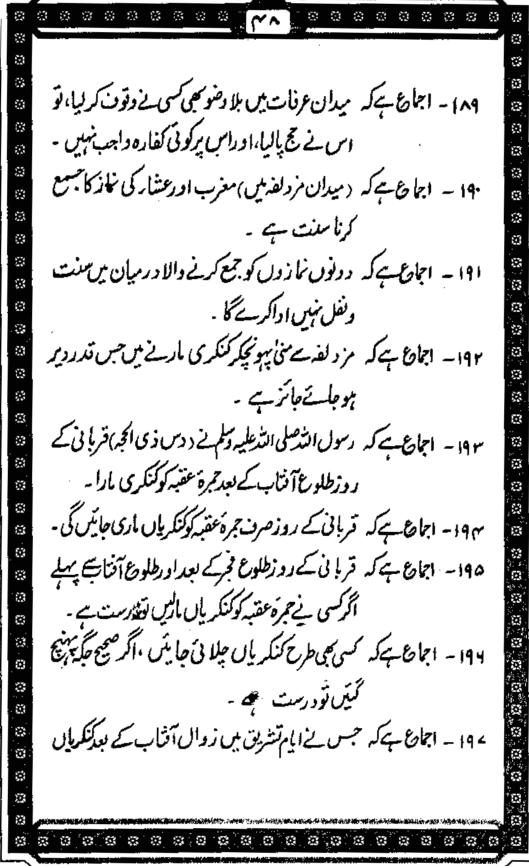
٠.

× Ж 14. اجا ظب كه حالت احرام بين ان جانورون كاقتل كرنا جائزي × X جن کے ارب میں حدیث بی صراحت آئی ہے (۱)-Ж **(**) اجا طب که اگر درنده بے کسی محرم کو تکلیف دی اوراس مجامع حالیت احرام میں تتل کر دیا توکوئی فدیپروغیرہ واجب نہیں۔ 1 ١٩٢ - اجماع ہے کہ حالت احرام بی بھیڑسیے کاقتل جائزہے (١١)-× × سورا۔ اجامع ہے کہ حالت احرام میں عسل خبابت جائر ہے ۔ (۳)۔ ما١١- اجائ ہے کہ حالت احرام میں مسواک حائزے۔ 8 ۱۹۵ ۔ اجا ع ہے کہ حالت احرام میں نیل بھی اور حیر بی کھا ما جا کرے ۔ Ж 149 - اجاع ہے کہ حالت حرام سرے علاوہ پورے بدن برتیل الیشس حائزے ۔ ١١١ - اجام عي حالت احرام بي حام (غسل فانه) بي جانا (بعن كرم یا بی سے عنسل کرنا) جائزہے ۔ (۳)۔ (١) بخارى وسلمين عائشته مع روايت بكر مول الشرصلي تشرعليه وسلم فرايا بكر إيخ جانورفاسق من جوحرم بیر محی تنل کئے جائیں گئے ،کوا ،خیل ، بچھو، جو بہیا ،اور پاگل کتا ^{(الت}حیّق) یکن ابرائیم تحنی نے جو براکے قتل سے منے کیاہے (ابن المنذر) اور منتجے حدمیث کے خلافت (مترجم ۲۱) مبلالسلام (۱۹۴/۲) میں میکی بھیرے کے قتل کا ذکر برسل حدیث میں آیا ہے ادراس مرسل حدیث ڈاڈی (مو) و ما مالک کے نزدیک حالت احرام میں یا نی میں سرقہ بونا نکر وہ ہے (ابن النذر) (س) الم مالک کے نرد ک محرم کی میل کمیل مدیہ ہے ۔ (ابن النذر)



144- اجا ع ہے کہ مسید کے باہر سے طواف درست نہیں -١٤٨ - اجاع ب كد زمزم كے بيجھے سے بعی طوات درست سے -۱۷۸ اچا ج سے کہ طوات کرنے والا (طوات کی) د ورکعت (مسجد حرام ہیں) جہاں چاہے اداکرے (۱)-149 اجاع ہے کہ طوات اور مقام ابراہیم میر دور کعت نماز کے بعد حجراسودکا بوسه جائز ہے، جیساکہ صدیث میں اس کی صراحت مرکورے۔ ۱۸۰ ۔ اجاع ہے کہ جس نے صفاسے سعی شوع کی اور مردہ پرخم کی اس نے منت کےمطابق سعی کی -١٨١ - اجاع ہے کہ اگر کسی نے بغیروصنوصفاوردہ کی سعی کی توبیکھی جائز ہودی ۱۸۷- اجاع ہے کہ آ فاتی اگر عمرہ کی عرض سے مجے کے مہینوں میں مکہ گیا اور كم بى ميں رہنے موتے اسى سال جج بھى كرايا ، تواس كا جج جمتع ہے ؛ لبذا اگر قران كاجا و رمسير بو نو قرابي کرے، ورمذروڑہ دیکھے ۔ (۱) امام مالک کے نزدیک اگر تجراسا عمیل میں اس سے طواف کی وود کعت اواکی تودرمت میں (اینالنزر) ٢٠ حسن بعري كنز ديك لينتي كواكر طلال بونے سيميلے با وضونہ مونا يا دا كيا توطوات دسرائيگا (الكنزر) ببرے خیال ہی طواف ا ورمعی دواؤں بغیرو صوکرلیا ہے بوطوا دے ومرکئے گا (مترجم)

١٨١٠ - اجاع ہے کہ حج کے بہینوں میں عمرہ کی غرض سے اگر کوئی مکیس داخل مہوا ، نوبیت الٹر کا طواف کرنے سے <u>سیلے</u> Ŷ, جج بھی اس پر داخل ہوگیا (۱)۔ 1 سم ۱۸ - اجاع سے کہ اگر کسی نے عرف کی رات من میں گذاردی اور سیم Ж × وقت سے وہ پہنچ گيا تو كو يُ تعرج نہيں -× × ١٨٥- اجارع ب كه مني مي جهان جا بين حاجي يُراوَدُ الين -Ĭ, × ۱۸۹- اجاع ہے کہ میدان عرفات میں امام ظہرا و رعصر کی نمازیک دیگر Ж بڑھا ہے گا۔الگ پڑھنے دالے (جوا مام کے ماتھ جاعت ¥ Х نہ پاسکیں) بھی دونوں نماز اکھا پڑھیں گے۔ × Х ١٨٠ - اجاع ہے کہ وقوت عرفہ فرض ہے ، جسے وقوت عرفہ حجووط گیا اس کا جج نہیں موا۔ \mathbb{X} ۱۸۸ - اجاع ہے کہ عرفہ کے روز زوال آفتاب کے بعدرات ور ن میں حب تھی کسی نے میدان عرفات میں و توف کراما، اس × نے تج یالیا (۱۲)۔ (۱) گویااس پرج قران کاحکم لگایا جائے گا اوراس پرج قران کی مشرطیں واجب ij, بوں گی (التحقیق ارتغسیر ترطبی ۲/۲۹۹) × X r) امام مالک کے نزریک ایسے متحص برآئزہ ج داجب موگا (ابن النذر) Ä \mathbf{x}



(X) - (X) ж Ж Х ж × X 忿 ماری آواس کا برعمل درست ہے (۱) W. ١٩٨ - اجاءً ہے کہ گنما، بال مونڈتے وقت اینے مسر پراسترا پھیرے گا -X وور _ اجاع ہے کہ عورتوں کو مال مونڈ نا نہیں ہے ۔ Х ۳۰۰ - اجاج ہے کہ واجی طواف طوان ا فاصنہ ہے۔ × ٠٠٠ اجاع ہے کہ اگر کسی نے طواف افاضہ ایا م تشریق میں اداکیا اور قرَّانی کے روز نہ کرسکا ، اس نے اس فرض کواداکردیا Ж جوالله تعالیٰ نے اسس برداجب کیا تھا ، اور تاخیکا کوئی كفاره اس يربهين -٢٠٢ - اجاع ہے کہ جو بحد کنکری مارنے کی طاقت نہیں رکھتا ،اسکی کنریال ماری حایتر کی ۔ Ø ٣٠٠ - اجاع ہے کہ بال مونڈ نے کے بحائے چھوٹاکرانا درست نے" X ٢٠٠٠ - اجماع مے عرایام ج میں اگر کوئی (مکہ سے) منی جائے او نماز × Ÿ, (۱) یعنی زوال آفت اب سے پیلے بھی کنکریاں مارنا جائز سے (مترجم) شیخ عبداللنزن زیدالمودے در بسرالاسلام فی احکام بیت الترالحرام "میں زوال سے بہلے جراکو Ü \times ئندی بارنے کے جواز کی تختیق بیش کی ہے ، اورعطابن ابی رباح مفتی کمہ ، اورطاومس می کمنٹا × بما في ام تشرب ميں زوال سے بيلے جرات كوكتر ان مار منے على الطلاق قائل من (التَّخَيُّقَ) (۱) بلكيوروں كيلتے بالوں كا تعرب (الفيق) (۱) طواف افاصنر، قرباني كے دن محطوات كو كہتے ہيں (مترجم) \mathbb{R} (م) حسن بعرى كانزديك مج بطور فرنيندا داكر فولك يرسر موثر فاواجب (ابن المندر) Ж

قهرنهس كرمے گا۔ ۲۰۵ - اجاع ہے کہ کوئی آناتی عج سے شکل کرمنی ہی سے پہلے ہی کوج میں اینے وطن داہر، جانا جا ہتا ہے، تودوسے رو ز جانے سے سلے زوال کے بعد کنکری مار کے دا)۔ ۲۰۹ ما ع بے کہ طواف اور سعی (صفا، مروہ کی دوٹر) سے پہلے جاع کرنیوا<u>لے نے ج</u> خراب کر دیا ۔ ۲۰۰ اجاع ہے کہ خارج حرم اگر کسی نے عمرہ کے احرام کی نیت کی تو ا حرام لازم پوگا -۲۰۸ - اجاع ہے کہ جومیت اللہ تک پہنچنے سے ایوس موجائے اور احسرام کول دینااس کے لئے جائز ہو بیکا ہولیکن اس نے احراً تبریل سنیں کیا یہاں تک کہ اس کی رکا دے جاتی ہے، ابسيتحض يرداحب ہے كەمبت النٹرجائے اور اينا ع يوراكرك -۲۰۹ اجاع سے کہ جوفریفیہ جے اداکرنے پر قادرہے، صروری ہے کہ برات خو داس فرلیفه کواداکرے، دوسراس کیطرف ا داکرے تومقبول مہیں ۔ (۱) لیکن صن بھری اورابرا ہم نحقی اس کے نما لفت ہیں وابن المنذر)

دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

۲۱۰ – اجا عاسی که مردکوعورت کا حج برل ، اورعورت کومرد کا حج برل کرناحائزے (۱)۔ ۲۱۱ - اجاع ہے کہ فریفنہ جج بی سے معاف ہے۔ ۲۱۲ - اجاع ہے کہ مجنون یا بچہ کو ما تھ لے کراٹھیں حج کلِاگیا، مجرفجنوں شفلياب موكليا ببلجيا لغ موكنيا توان كايدجج فريضة حج كي دامكي ك يخ كانى مربوكا (بلكه انهيس ازسر نوج ا داكرنا جابتے اگرامت لماعت مو) ١١٧- اجائ ہے کہ (ج کے ملسلیس) بچوں کے جرم کا فدیر) انھیں کے مال میں ان پر داجب ہے۔ ۱۱۸ - اجاع ہے کہ حرم کے شکار حرام ہیں انکاری حالت احرام بیں مبو یا غیر۔ ٢١٥ - اجا عام كه حرم كي يود الما منا حرام ب -٢١٧- اجلظ ہے كم حرم كى مبلہ بدا وارس كى كاشت لوگوں نے كى سے دان کا کاٹنا) جائزے؛ جیسے سبزیاں مفلے اور وہو ہودار (ابحسن بن صالح موانی کاخیال ہے کہ ایسان مج بول کمروہ ہے (ابن المبندر) ابن قدام سے المغنی (۱۸۳۸) میں لکھا سیکھسن بن صالح کی خیال صدیت کے ظاہری مفہوم سے ففلت کی خیاد برسے کیونکہ رسول الشھنی الشرعلیہ وسلم نے عورت کو ا پنے إب کا حج بول کرنے کا محکم دیا تھا (التحقیق)

بَاجِ الصّحايَا والنّابَاعِ وبجاور فريا بي كي جانورون كريار في مي اجماعي مسائلُ

٧١٧- اجماع م كر قربانى كرون طلوع فجر (صبح صادق) سے پہلے قربانی جائز نہیں -

۲۱۸ - اجاع ہے کہ قربانی کا گوشت سلمان قیردں کو کھلانا مباہ ہے ۔ ۲۱۸ - اجاع ہے کہ اگر جائز آلہ سے قربانی کریے ، سیمالٹر پڑھ جاتی ادر دونوں بہا دے ، توالیے دونوں کی کاٹ دے اور خون بہا دے ، توالیہ قربان کا کا دارہ اس م

قربان شدہ جالور کا کھانامبات ہے۔

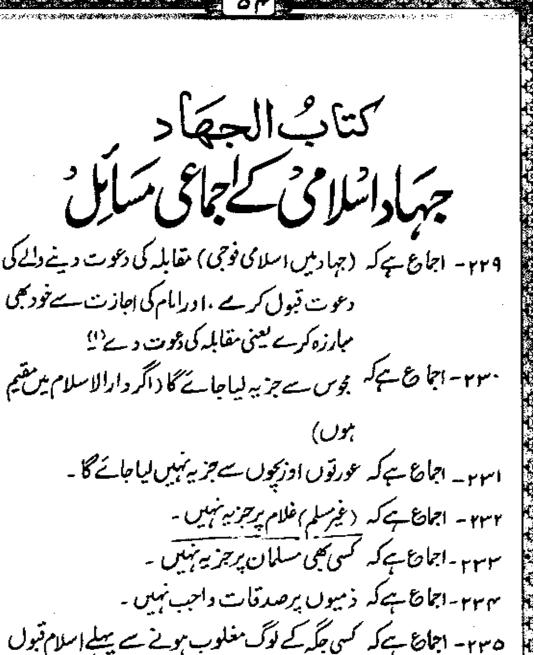
۲۲۰ - اجماع ہے کہ گونگے کا ذیبے جائز ہے ۔ ۲۲۱ - اجماع ہے کہ ذیبے کے بیٹ سے بچہ مردہ برآمد ہونو اسکی ماں کی

قربانی اس کے لئے کافی ہوگی۔

۲۲۲ - اجاع ہے کہ عورتوں اوز پول کا ذہبجہ مبارح ہے اگر میجے طراحیت میں ۔ ذیح کرسکیں ۔

۲۲۷- اجاع ہے کہ اہل کناب کا ذہبیہ ہارے لئے طلال ہے آگرسم لند مرهکر ذراع کریں۔ مهر - اجماع ہے کہ دارالحرب میں مقیم داہل کتاب کا ذبیح طلال ہے (۱) -٥٢٧- اجاع بكر موس كاذبير حرام ب، كهايانهي جائك كا (٣)-۲۲۹ - اجاع ہے کہ اہل کتاب کی عور نوں اور بحول کا ذبیم حلال ہے (ب الله كي شرط كماته) (م)-۲۲۷- اجاع ہے کہ کتے شکاری جانورہی، اگرکسی مسلمان نے انھیں شکارکرنا سکھایا ، اورسبمالٹرکے بعدشکار پرچپوڑا ، اوراس نے اس تحص کے لئے ٹیکا ریٹرلیا تواپیا ٹیکار كها ناجا ترنب، بشركيك كالاكتاب مرو -۲۲۸ - اجاع ہے کہ دریائی شکار، یا اس کی خرید و فروحت اُن خوردونوش مالتِ احرام وغیرہ ب*ی تھی جائز ہے*۔ ١) ابن النذرات كمّا الله مناح (ق ٥١١) من مزيد لكما بهيدا كرال كراب وبي المال مأمعلوم موقوي ہارے فئے اس کا کھا ناج کرے جبطرے ایک لمان کا نامعلوم ذہبے ہارے نے جا کرنے ۔ شخ عبادندرن زیر کامود اس مسله کی با تیرایی رساله د مفعل محطاب فی حل بایج ایل لکناب مس (۲) امام الکے نز دیا بہوری کے ذبیحہ کی حرفی کھانا منع ہے (ابن النذر) (م) معيدين السيب في اسمستله مع المبادانتلاث كياب (١بن المنذر) (١٧) الماحظة بمومسئله نمر ١٢٧ (مترجم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



کرلیں توان کے جملہ اموال ان کی اپنی ملک مہوں گئے ، ۱۱) حسن بھری مبارزہ کو مکردہ خیال کرسے شخے ،اوروہ اسے اچھ کلسر ح جانتے نویمتے (این النذر)

اوران براسلام احکام دیسے ہی نافذ موں گے جیسے عام مسلما نوں پر۔ ۲۳۹- اجا طاہے کہ ذمیوں پران کی منزلوں میں کوئی (شیکس)نمیں مگر صرف بني تغلب برحس كي صراحت موجود سے (۱) -٧٣٠ - اجائے ہے کہ (مال غیمت بس سے کوئی چیز) چھیا نے والاجھد دارکو مال واليس كريے كا -۸ ۲۳۸ - اجماع سے که (مال غیرست میں)شہسوار (مجابر) کا دوحصه ،ادرمِدل (لڑنے والے) کا ایک حصہ ہے (۲)۔ ۲۳۹- اجا ع ہے اگر کوئی (جہادیں) کئ کھوڑ الیکرآتے بھر بھی اس کو ایک بی گھوڑے کا حصہ دیاجا ئے گا۔ ۲۲۰- اجائ ہے کہ اگر جبرکوئی عربی گھوڑ سے برجبا دکیلتے حاضر مو، پھر بھی اسے (بال غنیمت یں سے) ایک بی گھوڑ سے کا امع - اجاعة الركوتي اونث خير، يأكدها يرسوار موكر مادس ثأل (١) بى تغلب كى عيسائيول سے صدقة وصول كراجائے كا ،جزير نہيں (التحقيق)

(۱) بن تغلب کے عیسائیوں سے صدقہ وصول کیا جائے گا ،جزیبہ نہیں (التحقیق) (۱) اہم الو صنیفہ میں نزدیک گھوڑا سوار مجا ہدکو بھی ایک ہی حصہ دیا جا کے گا۔ (ابن لنذر) اور بید وستورش عے طلاف سے (مترجم)

A CONTRACTOR OF THE PROPERTY O

× ہوتواسے پیدل لڑنے والے کے برابر (مال غینمت میں) حصہ لیے گا۔ X ٢٧٧- اجاع ٢٥ اگركوني ايناجانور (يعني كهورا) كيكرشركيب جهادمو، یہاں تک مال غنیمت کی نومت آجائے اور لوگ مال غنیت جع کرس ، پیراشخص کا گھوڑا مرجائے، توایسا م ایرے سوارشار موگا (اور اسے مت سوار کا حصہ ملے گا)۔ موس اجائ سے کہ اگر کوئی سلمانوں کے تیدیوں میں سے کسی تبدی کو اس کے حکم سے مقر قیمت کے ذریعہ خرید لے اوراس مح ملے مال (قیمت) اداکردے تواس کے لئے اس مال کی والیسی جائز ہے۔ م ٢٠٠٠ اجلط ہے کہ ذمیوں کے غلام اگراسلام قبول کرلس توانہیں فروخت کر دینا ذمہوں پر واجب ہے ۔ ہ مرب اجاظ ہے کہ ماں اور اس کا چوٹا بچہ جوماں سے بے نیاز نہیں ہے ا در حس کی عمر سات سال سے کم ہے دو بوں کو الگ الگ كرنا ،اوراك كودوس ريمالگ بچيا حائزنهيں -(۱) دیکیومسئله نمبر ۲۳۸ (مترجم)

۱۳۹۹ - اجائ ہے کہ سربراہ فوج اور نگی فوجی کیطرف (کسی ڈیمن کو) المان
دیناجا ترہے، جملہ فوج اس کی پابند ہوگ ۔
۱۳۵۷ - اجائے ہے کہ عورت کا المان دیناجا تر نہیں ۔
۱۳۸۹ - اجائے ہے کہ دی کا المان دیناجا تر نہیں ۔
۱۳۵۹ - اجائ ہے کہ بچرکا المان دیناجا تر نہیں ۔
۱۳۵۰ - اجائ ہے کہ دسول الدیسے الدیمایہ وسلم نے طالق کی جنگ میں مشرکین کے ان غلام کو آزاد کر دیا تھا ہو (قلعہ سے مشرکین کے ان غلام کو آزاد کر دیا تھا ہو (قلعہ سے مشرکین کے ان غلام کو آزاد کر دیا تھا ہو (قلعہ سے مشرکین کے اس گئے تھے دی)۔

80 80

×

8

Ж

×

80 80 80

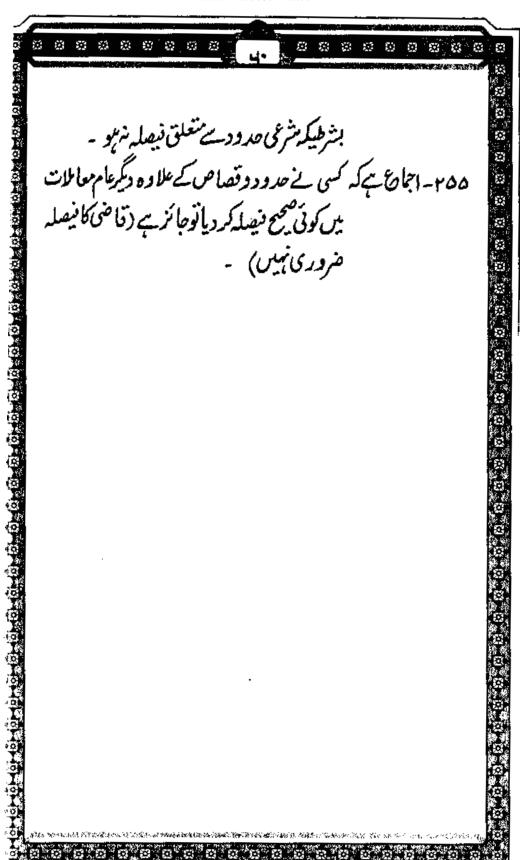
(۱) عبدالملک بن عبدالعسر برا لماجشون کے نردیک عورت کی بناہ جائز الماجشون کے نردیک عورت کی بناہ جائز المنظیل (ابن لنذر) لیکنام ای بنت ابی طالب نے نتج کمہ کے روز دو تحفی کو بناہ دی تھی اور رمول الشریع الشرعلہ وسلے اسکو قائم دکھا (التحقیق من ابن المنذر فی الاتفاع) میں اس مسلم الشرعی الشرعی منادی نے اعلان کیا تھا کہ جو غلام فلعہ سے نکل کریم سلانوں کے پاس مینے جن بی الدیکو، منبعت ، وردان ، کینس البنال ، ابراہیم بن جابر ، یسار ، نافع ، ابوالسائب اورم روق تھے ۔ رمول الشر صلا سینے ملک المنظم نے اورم روق تھے ۔ رمول الشر صلا سینے کے ایمنیس آزاد کر دیا ، اورم رایک کوایم سلمان ذمہ نکا بوان کی کھا لت کرے اورانہ بی تران دوریش کی تعلیم کا حکم دیا (التحقیق) مطلب بیم کیا مطرح بناہ دینا اور آزاد کرناجائز ، بلکہ ستی ہے ، (منزجم)

۱۵۱ - اجائ ہے کہ دمال غیمت ہیں) غلاموں کاحی نہیں ، نمان دیم آبول کا حق ہے جن بر زکاہ کا مال خرج کیا جاتا ہے ۔ ۱۵۲ - اجاظ ہے کہ تیراندازی کا انعامی مقابلہ جائز ہے ۔

كتاب القضاء منرى فيصار كي الجماعي مسائل

۲۵۷-اجاع ہے کہ حاکم ظاہری اغذارسے اگرکسی کے حق میں فیصلہ كرب اوروة شخضاس كي محرمت كوحانتا ہو تو اس کے لئے اس نیملہ کی تنفیذ حرام ہے ۔ شلاً حاكم كسى تحتى بي مال كافيصل كريد اوراس كص كويقين سے كه مال دوسے كا ہے ميرامنس -بإحاكمسى كيحق بب كستخص سعتماص كافيعلم كردك اوروشخف جانتا بوكتجين برى ب-۲۵۲-اجا طب که قامنی فصریح دلیوں سے فیصلہ کے بعدایا فیصلہ د *دست فاحن کولکه بھیجا، اوراس معنمون برو* دگوه منعين كئي البذاحب وه خط دوسي كماطني كوملحاور د د نوں گواہ اس سے مضمون کی گواہی دی تواس دوسے قاصی کو لکھے گئے فصلہ کا ماننا واجب ہے،

0



كتَاجِ النَّحُويٰ وَالبَيْنَاتُ وعوى وردليون كاجاعي مسائل

×

٢٥٧- اجائ عكد دليل مرى ك ذمه اورسم مرى عليدير ، ۱۵ - اجائے ہے کہ مالیت پر مرعی علیہ سے تسم لی جائیگی جیساکہ ذکر ہوا (۱) -موس - اجاع ہے کہ اگر کسی کے باس اونڈی ہو اوردوسرادعوی کرے کہ وہ میری اونڈی ہے ، اور دلس یہ دے کہ اس کے مای کی بونڈی تھی اور وراشتہ اس کوملی ہے ،کوئی دوسر وارت معی نها ، اورس کے پاس لونڈی موجود ہے وہ دلبل بیش کرے کہ نقد قیمت سے اس نے اس تھی عرعی سے خربداہے ، تونیصلہ خرید نے والے کے حق میں ہوگا۔ ٥٥٥ - اجائ ہے کہ اس طرح اگرمدقہ، مبہ،عطبہ،اور برببشرطدت زندكى وغيره كح بارسے ميں اختلات موجائے توفيصلا يمكے حقیں موگاجس نے بعدس نبضہ کرایا ہے۔

(۱) کناب الاقفاع (ق ۵ مرب) یں ابن النذر نے مزید لکھا ہمیکہ حاکم کو اختیار نہیں کہ مرعی علیہ سے طلاق ، آزادی ، حج اور وقعت وغیرہ کی قسم لے (التحقیق)

۲۹۰ - اجائا ہے کہ عورت دعوی کرے کہ شوہرنے اسے طلاق دیا تھا،
اور عدّت پوری ہونے سے ہیلے مرکبیا ؛ اور میت کے
وُرَثہ دعوی کریں کہ عدّت پوری ہونے کے بعداس کا
انتقال ہوا ہے ، نوعورت کی بات مانی جائے گی⁽¹⁾
انتقال ہوا ہے ، نوعورت کی بات مانی جائے گی⁽¹⁾
انتقال ہوا ہے ، نوعورت کی بات مانی جائے گی⁽¹⁾
مزریج اقرار مولی ہوگدہ اس سے جامعت کرتا تھا، لہٰذا
مزریج اقرار مولی ہوگدہ اس سے جامعت کرتا تھا، لہٰذا
ہوئی اور فروخت کرنے دالے نے بچہ کا دعوی کی اتو بی

(۱) بشرطبکه کوئی دلیل یا قربه موجود مرجو تاریخ طلاق ووفات کومتعین کرے دمتر جم) (۲) اور فروخت باطل موگ (التحقیق نقلاا ذکتاب لا دسط مولعند الم ابن المنذر)

80 80 80

*

(2) (3)

كتاب الشهادات وأحكامها كوابي اؤراس كراجها عي مسال

(3)

Х

×

X

×

Ċ.

X

第 第

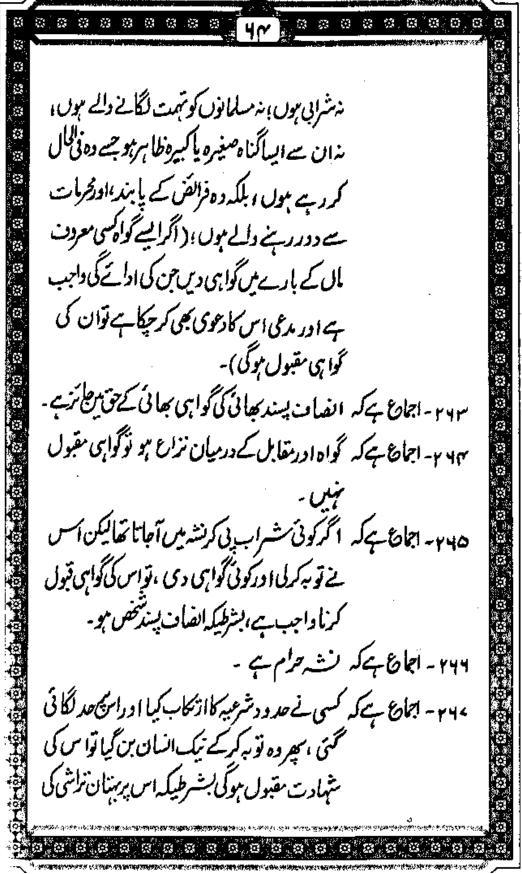
80 83

 ۲۹۲- اجاع ہے کہ ایسے دومرد، یاایک مرداورد ڈورتوں کی گواہی جائز ہے،اور حاکم پراس گواہی کا قبول کرنا واجب ہے جو درج ذیل صفات سے منصف ہیں۔

مسلان ، با بغ ، صاحب عقل دبھیرت ،آذاداور بو بنے دائے ہوں (گونگے نہ ہوں) ؛ نسب نام بھی عرف ہو ، جس کے حق ہیں گواہی دیں اس کے باب ، بیٹ مھائی ، مزدور ، شوہر ، دشمن ، بر مبر پیکار ، شریک وکیل نہ ہوں ، گواہی سے ان کا ذاتی کوئی فائدہ مقعود منہ ہو ، برعتی نہ ہول ، مذالیسے شاعر ہوں جن ہے کوگوں کو تکلیف بہونچتی ہو ؛ نہ شطر نج کھیلنے والے ہوں کالسی میں شغول رہی (اور نماز کا وقت نکل جائے) (۱)

X

(١) بين القوسين بوالرّ الأوسط مؤلفه الم ابن النذر (التحقيق)



**

(3) (3)

60 (0)

8 8

حدید لگائی گئی ہو 🕧 ۔ ٢٩٨ - اجماع ب كر دوانه كي كواس حالت ديوانگي مي مفول نهيس -و ۲۰۱۱ اجاع سے کہ دیوانہ جودلواکی اورافاقہ کاشکار ہے ، اگرطالت فاقد یں گواہی دے تومقبول ہے بشرطیکے عاد استخص مبو۔ ٠١٧- اجاع سے كم اگركوئى دوكوامون سے كى : تم د ونول كواسى دساكم فلاشخص کامبرے ذمہ (بعنی اس بیلے شخص میر) سو وینار مثقال (شلاً) ہے ؛ لبذا بدآ دی اگران دونوں کو گواہی کے لئے بلائے توگواہی دینا واجب ہے۔ ۲۰۱ - اجا ع ہے کہ عور تول کی گواہی مردوں کے ساتھ قرض اور ال بن ۲۷۲ - اجا ع سے کہ حدود شرعیہ میں عورتوں کی گواہی عبول نہیں -س ۲۷ - اجا ع بے کہ بچہ ،غلام ،اورکا فرکسی کواہی پرحاصر ہوئے ،نیکن ان سے گوا ہی طلب نہ کی گئی،اور بہ خو دا کھوں نے گواہی دى بيان كك كه هلام آزاد عوكبا بي بالغ بوكيسا، اوركا فرسلان سوكسا ، اب أكرب تمينون (1) لیکن علی رکا آنفاق مے ستان تراش کی گوامی بھی توب کے بعد مقبول موگی (انتقیق) افراد دی گواہی دیں تو قبول کرنا داجب ہوگا۔ ۱ م ۲ ۲ - اجائے ہے کہ مال د فکیت ہیں دو شخص کی گواہی کے ضلات چارعا دل ۱ فراد کی گواہی (موجود ہوتو انہیں کی گواہی) نا قذہ ہوگی ۔ ۱ ۲ ۲ - اجا ہے ہے کہ گواہ اپنی تخریر براعتماد کرتے ہوئے گواہی بنال دیجا (۱) ۱ ۲ ۲ - اجا ہے ہے کہ دوعاد ل گوا ہوں کی تشال کی گواہی مقبول ہوگی اور انھیں دونوں کی شہا دہت سے فیصلہ ہوگا ہے۔

۱۱) اگرگوامی یا در به و (التحقیق عن ابن الندر فی الاوسط)

ایکن مسئله ذکور میں امام انتھ کے فتلف انوال میں (التحقیق)

ادر بید اکر آبل علم کا اجام ہے (ابن المنذر)

(۱) حسن بھری کہتے ہیں کہ قبل کی شہادت بر تیاس جائز نہیں (ابن المنذر)

ادر ابن قدامہ نے حسن بھری کے اس نول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا

ہے کہ قبل کی گوامی ذناکی گوامی کی طرح ہے ۔ کیونکہ قبل سے فرد کو تلف کرنا ہوتا

ہے د بہذا زنا سے مشا بہت ہے (التحقیق)

كتاب الفرائض وراننت محاجاي مسائل وراننت معارل

۱۷۵- اجاع ہے کہ میت کا متردکہ مال اس کی جلہ اولاد میں تقسیم ہوگا ، نرینہ اولاد کا حصہ ، بیٹیوں کے مقابلہ میں دوگتا ہوگا ، بنظیکہ ذوی الفروض (حقیقی حصہ دارجن کا حصہ شرغا متعین ہو) میں سنے کوئی موجود منہو ۔

اگردوی الفروض میں سے کوئی موجود ہے تو پہلے اس کا مصدریا جا سے گا، معربقید مال اولاد میں نرکورہ قاعدہ

مے مطابق تقسیم ہوگا۔

ارشاد الني هيكه:

روان المتر تعالی تعین تھاری اولاد کے بارے بی وصیت کرتا ہے کہ مردکو دوعور تول کے برابر حصہ ملے گا۔ لیکن اگر مورتیں دو سے زیادہ مول توانیس متروکہ مال کا دو تہا تی حصہ اورایک بوتواہے آدھا،، (۱)۔

8

(۱) موده نسار آمیت بر ۱۱

13 . 13 . 13 E

×

Ж

۸۷۰ اجاع ہے کہ دولوگیوں کاحصہ دو تماتی ہے (اگر کوئی دوسروار تنہیں) ۲۷۹- اجاع ہے کہ اگرمیت کی کوئی اولاد زندہ پنہونو پوتے ، پوتیاں؛ بیٹے اور پٹیوں کے قائم مقام ہوں گی ؛ مرد مردوں کے قائم مقام ،عورتی عور نوں کے قائم مقام -ہجاع ہےکہ بیٹیوں کے بیچے (نواسے، نواسیاں) مذوارث موں کے ہذمجوب ہوں گئے (۱)۔ ١٨١ - اجاع ہے كه اگر دون كياں موجود س جودوتها في كال كى حق دار ىبى ، تو يوتيون كا (دا داكى ميرات مين) كوئى حصرتهب*،* مین یہ ا*س صورت میں کہ بونتوں کے سانھ کو*ئی پوتا موجودتناں۔ اجاع ہے کہ اگر میت کی بٹیاں ، اور یوتی یا یونیاں موجو دعوں توبيثي كوآدهاا دريوتي بإيونيون كوحيتا حصدديا جانبيكا تاکہ دونہائی حصہ محمل ہوجا تے ۔ اختلات بے کہ حفرات نرکورین ذوی الارحام میں شا الیں یا مہیں (ابن المنذر) ذوى الإرحام ان رسشته دار<u>ول كوكيتي م</u> حن كاكوئى معمنعين نهس مذبطور عصبه ان کوکچه ملما ہے وا مام احد کے مزد یک اگر کوئی حقیقی حصد دار اِعصبه مذمو ، اوروارثین می صرف میان بیوی مول تو ذوی الارحام وارث موتے بس (التحقیق)

> n to produce secretaries a superior commence de la comme

۲۸۳- اجا ع ہے کہ اگرمیت کی وفات کے بعد ایک بیٹی ادرایک پوتا موجود ہوں، توبیٹی کو مال کا آ دھا حصہ، اور بوتے کو بفتیہ مال (دومراآدها) کے گا ۽ نم ۲۸- اجائ ہے کہ اگرمیت کی بین یوتیاں بہ نازل کوجود ہوں ، توپہلی کو مال كا آدها، دوسرى كوحيتا حصه ملے كا اورلقبه العصرير تقتيم وجائے گا۔ ۲۸۵ - اجماع ہے کہ اگرمیت کی دوبیٹیاں اور ایک یوتی باحید یوتیاں موجود موں ،ادراس یوتے اور بوتیوں کے ساتھ بوتا یا مراہے به نزارل موحو دموں توانھیں دوتمانی حصہ ملے گا۔ ۲۸۷ - اجاع ہے کہ میت مے دارت اگر دالدین موں توبای دو تہائی او وال ایک نمائی حصه بال کی دارث مبوکی ، ٨١ - اجاع ب كه باب كى روودكى س بجال وادت نيين مول كے ١٧١ -(۱) ستنازل مینی اولاد دراولاد (مترعم) (۲) صریف ابن عباس کے قول کے مطابق چیا حصہ جسے بھایوں نے روک رکھا ہے ماں کو لے گا(ابن النزر) شیخ الاسلام ابن بیکی کے نزد کی این عباس کی دائے سندرو ہے ، کیو کم مراد دان جوا یکے سبب وراثت مے ورم میں ، ال کو اسکے می درات یہ سے بے کبطرت میں تھرسکتے ، بلکہ ال کو اس کا حقیق صد ا ادر باب كوي ملي (النقيق كوالدالانتيارات الفقيده ١٩٠٠) اوریبی مستله آن کل بی درست اناگیاسے (التحقیق)

۲۸۸ - اجاع ہے کہ میت کے یس ماندگان بھائی اور بین بوں توجلہ ال الخيس بهاني ببن مي تغتيم مؤكاا درمر دكوعورت كا دوڭناحصىيلىڭا ـ ۲۸۹- اجاع ہے کہ شو سرکوبوی کے مال کا آدھا مصدلے گا، اگراس اورت كى كونى اولاديا يوستے يوتياں مذہوں۔ . ٢٩ - اجاع ب كم مذكوره عورت كى اولاد يا يوتے يوتيال موجود مول تو شوہرکوجونھائی حصہ ملے گا۔ ۲۹۱ - اجاع ہے کہ بوی شوہر کے چوتھائی مال کی دارت ہوگی ،اگرم دکی اولار يا يوست يوتيان موجود ند مهول -۲۹۲ - اجام عب كم الرمر د مذكورك اولاد ، يا يوت مون توبوى أتحوي حصه کی وارث ہوگی ۔ ۲۹۲ - اجاء ہے کہ مذکورہ سائل ہیں جار بیویوں کا حکم وہی ہے جوایک بوی کاہے۔ ١٩٩٠ - اجماع ہے کہ لفظ در کلالة "كااطلاق بھايتوں برموتاہ دا) ـ ٢٩٥ - اجاع ہے کہ مورہ نسار کی آیت نمبر١١ بی (لفظ "كلا لمة ،،سے) ١١) كلاكت: استَّغَف كوكبة برحب ك مذوالد مول مناولاد (التحفيق)

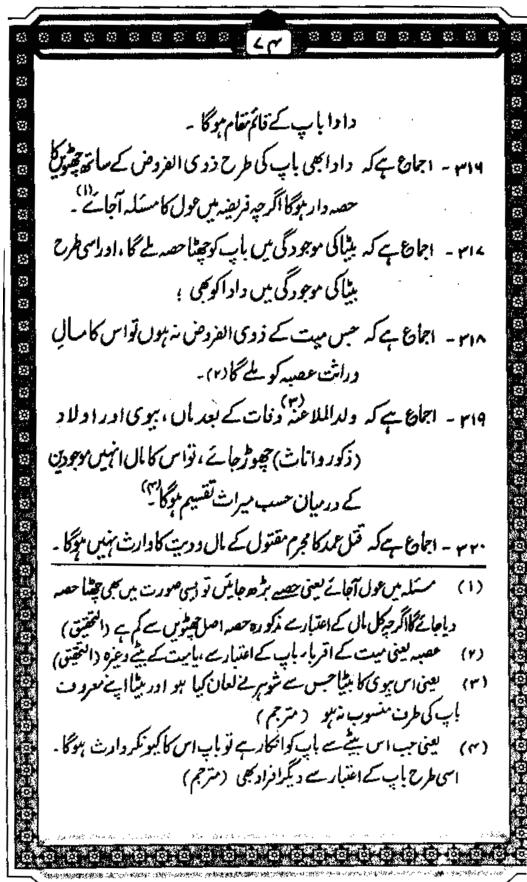
السُّرْتَعَالَىٰ كى مرا دوه برادران بس جومان كى طرف سے بھائی ہیں ،اوراسی مورہ کی آخری آبت نمبرہ ،ایس اس لفظ سے مراد وہ براد ران ہیں جو دالدین کی طرف سے بھائی ہیں (۱) -٢٩٩- اجاع بيحكه اخياني بهائ حقيقي اولادكي موحود كي من وارتنس ہوں گے۔ ٢٩٠ - اجماع مي و اخياني بهائى باي يا دادا يا يردا داك موجود كي في رث نہیں ہوں گے۔ اگرمیت کے ندکورہ وارتین جواخیانی سجما بیوں کو موب كرديتي سيسول واخيانى بعالى ياسن س جريمي موجود مولطوري دراتت الماصل كريكا . اگراخیانی بمانی اور بهن دو نون موجو د مون تو 🚣 میں رونوں بلاتفاوت رابر کے شرکی موں کے مردمادہ ک کوئی تیزنہیں ہوگی۔

(۱) بہلی صورت سے برا دران کو «اخیاتی « بھائی ، دوسسری صورت کے برا دران کو « نسبی » یا پینینی « کہتے ہیں ۔ نیکن اگر ایش متعد دمیوں اور اب ایک میوتوان کو «علاقی ، بھائی کہتے ہیں (مترجم)

Ж

۲۹۸ - اجا ع ہے کہ حقیق برادران ، یا علاتی بھائی دہبن ، باب ،بیٹا ،اور بردادا ہتنارل دینے کی موجو دگی میں دارت نہیں ہوں گے -994 - اجاع ہے کہ دو سے زائد بیٹاں ، دوبیٹیوں کے قائم تقام ہوں گی م ٠٠٠ - اجا ع ہے کہ کسی متعبین حصہ دار کی عدم موجود گی بیں سارامال حقیقی بھانی کولیے گا۔ ٠٠١ - اجاع بيك اگرميت كے حقيقي بهائي دمين مذمول توعلاتي بهائي وہبن ان کے قائم مقام موں گئے، بھائی بھائی کے قائم مقام اور بہن ببن کے۔ احاج ہے کہ حقیقی بہنیں یا حصہ مال اگر بالدینی میں توعلاتی بہنیں درات میں شرک نہیں موں گی ، گراس صورت میں کہ ان کاکوئی بھائی مرد موجود ہو۔ ۰۰ سه ۔ اجاع ہے کہ علاتی بہنیں، دویا زیادہ حقیقی بہنوں کے متعین جھیہ الله کے بعد ماتی اللہ کی دارث نہیں ہوں گی ، بلکہ اس کے حفدارعلانی مھائی ہوں گئے ۔ م، ١٠ - اجاع ہے كم سيت كى ال اگر ذنره من موتونانى الى كارت ، سور اجاع ہے کہ ماں کی موجو دگی میں دادی اور نانی مجوب مونگی۔

Ж 4 · 4 - اجا ع بك باي كى موجود كى من نانى مجوب نهس سوكى -۱۰۰۰ اجاع سے کہ وادی اور نانی اگرورات می شرکی میں ،اور دونوں کا رشنه برابر ہے تو البیں دونوں برا برکی شریب ہوں گی۔ ۸.س اجاع مع دادی اورنانی اگروراشت بین شرکی مون ، اوروم اشتراک ایک مو البکن دولوں میں سے کوئی رشتہیں × قريب موتوقتريسي رشته والى الله كى دارث موكى -٩٠٠- اجاع ٢٥ مالى موجودكى مين جله دادبان ونانيال محوب موجائيكى-١٠٠ - اجا عيك دادى يانانى السينياده كي دارنهي -۱۱ س - اجاع ہے کہ دارا صرف باپ کی موجودگی بیں تحوب موگا -اس اجاظ ہے کہ داداورات میں صرف باپ کے قائم مقام ہے۔ ساس - اجاع ہے کہ اخیانی بھائی ، والداوراولاد کی موجود کی میں وارث نہیں ہوں گے۔ ۱۱۳ اجائ ہے کہ دادا بھی ان بھا یکوں کوبایب ہی کی طرح براث سے مجوب کر دے گا۔ ۲۱۵ - اجاع ہے کہ (اگرمیت سے) باب اور برائی موجود موں تو باب کو حضاحصه دینے کے بعد نقیہ ال سے کا موگا۔ 4 × اوراسی طرح دا د اا در پوتا (میت کابیٹا) موتے وقت ×



33 33

塞鐵

無限

(A)

(X)

第 第

**

**

8

※

ÿ,

Ж اس- اجا عب كد قتل خطاكا مرتكب مقتول كى ديت كاوارت بنس بوكا-۲۲۷ - اجاع ہے کہ بحد براس کے والدین جیسا حکم افد موگا، اگر والدین مسلمان تے توبچہ بریعی مسلمان کاحکم، اوراگر والدین میرک تھے تو بحد پرمشرکین کا حکم ،ایک دوسے کے وارت اس محم کے اعتبار سے ہوں سے ، بالفرص اگر ہیے۔ متل كردياكيا تواس كى ديت والدين كاعتبار ويوكى -۱۳۳۳ - اجاع سے کہ میت کی بوی مالمد موا ور بحد زندہ بریدا موااور مینخ مارى تووارت موكا ، اوراس كى يراث منتسم موكى -مہر ہوں ۔ اجائ ہے کہ اگرکسی بچہ کا نسب معرد من نہوا ورکوئی کہے کہ یہ بچہ مبرا بالياب واس ككالسب استفسك اقرادس ثابت موحائكا -٣٢٥ - اجماع ب كه أكركوني بالغ مجهول النسب سيخص كو كيه كدية تحص ميرا یاب ہے اورخود بالغ اس کا اقرار بھی کرے تووہ اسی شخص کابٹا بھا ماے گا،جب کراس جیسے کے لئے انساکرناحا ئزمانا مائے ۔ ١ ١١١ - اجائ ہے كه اگركوئى عورت ركسى بير) كوكھ كريد بيرا بيانے توبلادليل اسسى بات تسليم نهيس موكى بكيول كه

80 80 80

慈慈

(1)

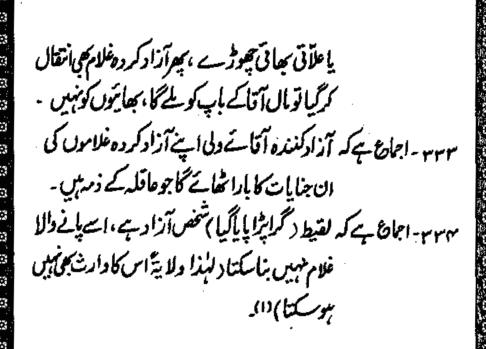
عورت مردهبی تهیں (۱)۔ ۲۷۷ - اجماع ہے کہ مخنت این طریقۂ پیتا ب کے اعتبار سے دارث مو كا . اگرمرد ول كى طرح ذكرسے بيشاب كرتا بو تومردو کے ساتھ میراث میں شرکے ہوگا، ادر اگر عور تول کی طرح فرج سے ، توعور نوں کے ساتھ ۔ ۸۲۸ اجاع ہے کہ اگر کوئی آقالینے غلام سے (آزادی کے لئے) درست مكاتبت كرك ، توعلام كى رضاكے بغير محنت ومشقت لیناادرمزدوری یا کمائی سے حصہ لینا منع ہے۔ ووس - اجماع ہے کہ (آ قاکو) ایسے علام کا مال لینا منع ہے گرفرض کی ادامگی کی میعاد کی شرطریر ۔

X

(1) اسحاق بن راہو یہ کے نز دیک عورت کا افراد بھی جا تزے (ابن النذر)

entra proprio de la compansión de la compa Compansión de la compansión

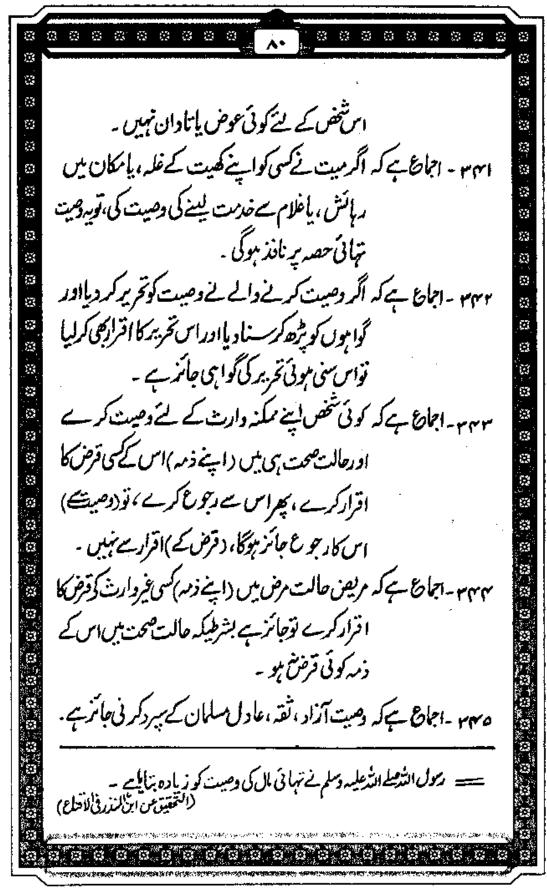
× Ж Ж × 8 ж ¥ كتاب الولاء × ×. Ж ولاركے اجامی مسائل X X (A) (1) ٠٣٠ - اجاع ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان غلام کوآزاد کر دہے، × × اور (آزاد کرنے والے کی زندگی ہی میں)آزاد کردہ X 9 (3) غلام مرجائے اور اس كاكوئى دارت اور قربى مذمو تو ... اس كى مرات آزادكننده آقاكو ملى . × × * Ж ٣٣١ - اجماع بيمك آزاد شده غلام كا آقار ولى اولاد نرمية ما ده جيور كرا ثفال × كركيا، بعرغلام كے انتقال كے بعداس كا بھى كوئى فريى Х Ţ, یا دارت نہیں رہانوا قاکے اولا دسر سنظام کے مال کے دارت میں ،اولا دانات میں ،کیونکیو ترب ورت ولایت اکفیس کی دارت موتی بین بھیس اکفول نے \times آزادكيا، يان كآزادكرده غلامون في آزادكيا (١) -٣٣٢- اجا طا بك آزادكننده أقان وفات كے بعد باب اورقيفي بهاتي Х ж طادوس بن كيسان كمنت بن كه عورتس بعي دارت مول كي (ابن المنذر) Ж × \mathbb{R}

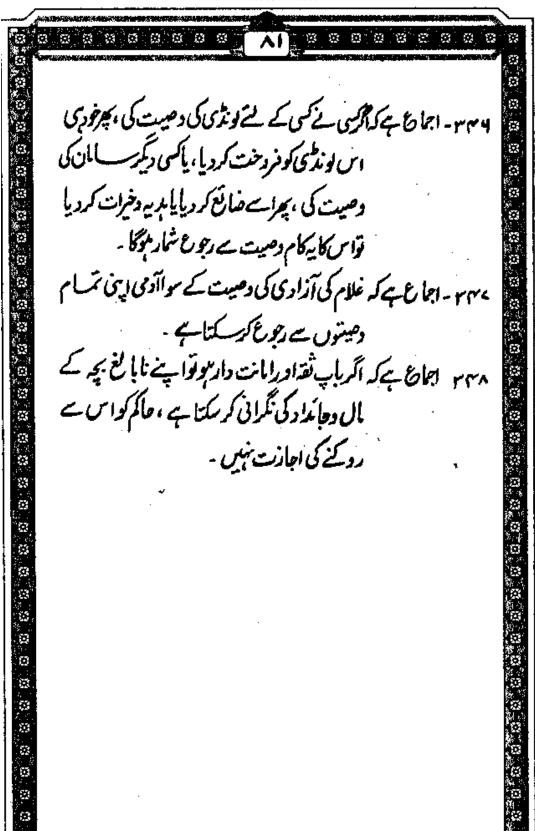


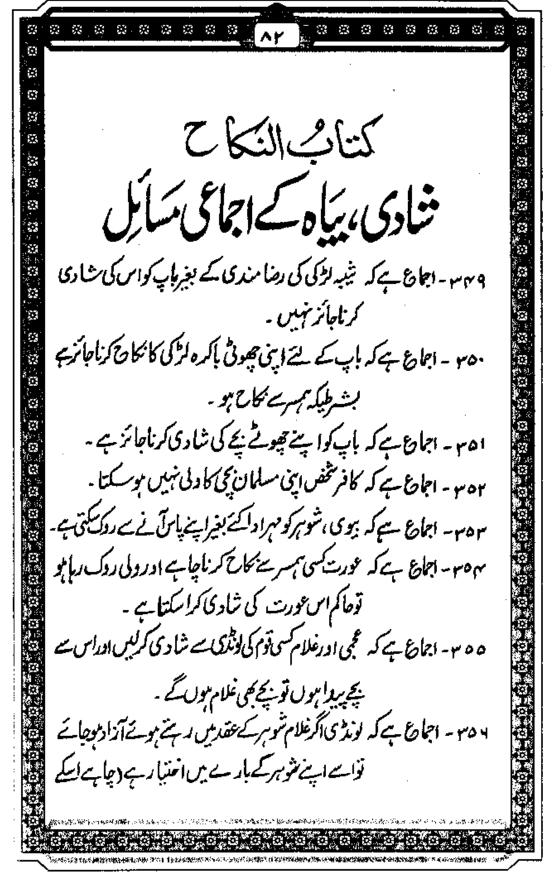
(۱) اسحاق بن دام وسيك نزديك لقيطى والام استحض كوحاصل بوكى (ابن النذر)

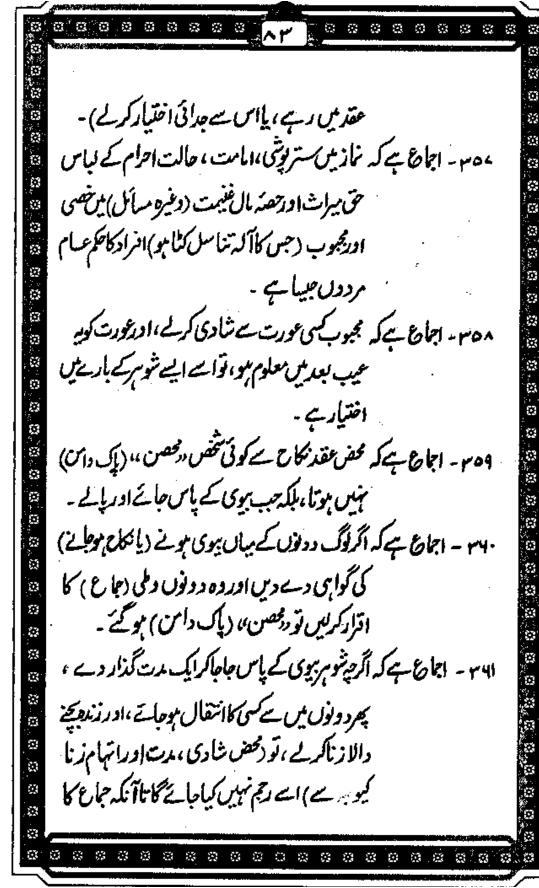
遊、遊

× كتأث الوكساما × بصحيار يسين الجاعي مساتل Х 8 ہ ۱۳۰ ۔ اجاجا ہے کہ ایسے والدین یا رشتہ داروں کے لئے جومبیت کے دارث Ж نہیں ہونے وصیت جائزے دا) ۔ X ۳۳۹ - اجاع ہے کہ وارث کے لئے کوئی دھست نہیں مگر سے نافذ کردنے، × ** اس - اجاع ہے کہ وسیتیں آدی کے تبانی مال تک محصوریان ۔ Ж مہر ۔ اجا ع ہے کہ میت کے عصبات کا بڑوت باپ کی جانب سے ہوتا ہے Ж ij, نکہ ماں کی جانب ہے۔ وسرو اجان بے کہ میت نے اگر کمی شخص کو اپنے تہائی ال کی وصبت کی، ж اور (مجوعیں سے) کھیال برباد موگیا تو برباد شرہ مال درار ا درصاحيه صيت دونوں كے حقوق من سے تماركما جائے گا۔ سم - اجاع ہے کہ اگرمیت نے کسی کواپنے مخصوص مال کی وصیت کی اور وہ مخصوص مال بر با دمبوگیا ، نومیت کے دمگیالوں سے جودالدین دارت نہیں ہوسکتے مکن ہے دونوں علام ایکا فرہوں (التحقیق) (1) میکن بہترین وسنحب وصیت بہ ہے کہ ہمائی ال سے کم کی وصیت کی جائے . کیونکہ =









اقرارنہ کرے ۔ ۳۹۲ - اجاع ہے کہ ماں سے نکاح حرام ہے ۔ ۳۹۳-اجاع ہےکہ اگرکوئی کسی عورت سے شادی کرہے بھیرملاب سے پہلے بی عورت مرحاتے یا توسرا سے طلاق دے، تو اس عورت کی لڑکی سے استخف کی شاری جاٹز ہے ا مہدیں۔ اجاع ہے کہ کوئی کسی عورت سے شادی کرے اور الاب ہویانہو، برصورت وه عورت اس كے باب، دادا، يا بيٹ بيتيون ، يون ، يوتيون ، نواسے بوامبول كيلے أبدا لا أ سے لئے حرام ہے ۔ کیوں کہ انڈتعالیٰ نے حرمست کی د د نوں آئیوں میں ذنول (ملاپ) کی شرط نہیں رکھا یہ اس مسئله میں رضاعت (دود هماله) بھی سنب کے قائم مقام ہے۔ ١٠١٠ اجائ الكوتى لوندى خريدكراس سے جاع كرے يالور ف ودہ اونڈی اس تفس کے ایب یابیط کے لئے حرام ہے۔ ٣١٧ - اجام سے كم اگركوئى كاح فاسركے ذريعية بحكسى عورت سے وطئ حفرست على دمى التدعندسے اس مستلہ کے نخالف دوابہت موجود سے فیکن يابه تبوت كونهيس يبونيتى (ابن المنذروالتحقيق)

كرے تو وہ عورت استخص كے باب، دادا، ادريبيے یونوں کے لئے حرام ہے۔ عهم - اجلع سيك دو بهنول كانكاح ايك بي عقدين ما ترفين -١٣٩٨ - اجاع بي دومينول كو (اكرلونظيال بيول تو) خريد ناجا تزيه -۹۹۹ - اجائ ہے کہ رولونڈی بہنول کورطی بیں جع نہیں کیا جائے گا (۱) -. ۲۰ ۔ اجا ط ہے کہ میومیں یا خالہ کے ساتھ جیمی یا بھائی کی شادی ایک شخص سے نہیں کی حائے گی (بینی دونوں کواکٹھانہیں کیا جليع كاخواه شارى جس كى بيليرو) -اس ۔ اجا ط ہے کہ اگر کوئی ہوی کو رجعی طلاق دے، تو دوران عدست اس کی بین سے کاح نہیں کرسکتا ۔اسی طرح دودان عدت چیخی سے بھی کاح نہیں کرسکتا (کیونکہ یا یخ بريال لازم آجابس كى -۲۰۰۷ - اجارًا ہے کہ گم شدہ شوہرگی ہیوی میرجا درمال گذرجانے سے بعید جارمبینه دس دن عدت کے مصارف بھی شوہری کے مال سے ہے *مایش گے*۔ س یرم ۔ اجاع ہے کہ شوہر کھوئی عورت (مدت وعدستے بعد) دوسرے مرد ابن عباس اس مسئلهم مترددیس (ابن المنذر)

X سنكاج كرك اوري ميدام وتؤيد درسك شويركام وكا(١) 0 Ж م، ۱۷- اجماع ہے کہ مسلمان نیدی کی بیوی سے بحاح جائز نہیں،جبتک Ж اس کی وفات کی یقینی خبرنه آجائے۔ ۵ مر - اجاع ہے کہ دضاعت سے بھی وہی رشیخ حرام ہی جونسی حرام ہی -4 مس- اجا ع م کر خرشادی شده باکره عورت کودوده آجائے ادر کسی بيه كوطاد، توده اسكابن باب (رضاعي) بيه بوگا -Z, ٢٥٧ - اجاع ہے كه (برتن وغيره مين) دوده خود كرينيني ،ياكسى يويائے كا دوده يلف سے رضاعت نہيں بوتى . ۵۵۸ - ابناع ہے کہ پہلے شوہرسے (عورت کے) دودھ کا حکم دوسسے شوہرسے حتم ہوجاتا ہے۔ ورم - اجاع ہے کہ اگر کوئی ایک ہی عقد میں آزاد اور لونڈی دوعورت ہے شادى كرے ، توآزاد مورت كا كاح باقى رى كا اور وشرى كا بحاح باطل مبوحات گادا)۔ مرت ابوحنیفه کیتے میں کہ بچہ بیلے شو سرکا ہوگا ، کیونکہ دمی صاحبہ اش تھاداین ایم ی میکن پر بھی عجیب قیاس ہے (مترجم) امام الک مجت بیں کہ اگر آزاد عورت کو پڑتھ اوم متی تواسے کوئی اختیار مہیں ، ہاں اگر اسے معلوم ندیمها بلکہ بعدس بنہ جیلا تواسے اختیار ہوگا وابن النذر

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

٠٨٧- اجائ سيے كم ابل كناب كى يونٹريوں كى صحيح لمكست كے بعدان مے جاع جائز ہے! ۱۸۹ - اجاع ہے کہ ایک ی اونڈی درخص کے درمیان مشترک بوادرددون × Х اس سے کاح کرلیں توابسانکاح درمت ہوگا ^(۲) ۲۸۲ - اجاع ہے کہ غلام دوعورت سے شادی کر سکتا ہے ж سرم - اجاع ہے کہ اتاکی اجازت سے غلام کا نکاح جا تزہے۔ Х مهدو اجاعب كه أقاى اجازت كيفيفلام كانكاح جائزنيس ه ۱۸ - اجاع ب که بحاح کی اجازت حاصل کرده غلام في آزاد عورت کو فربب دے کرنکاح کرلیا تواس عورت کومعلومات کے بعد اختيارىپ -Х ٣٨٩ - اجاع ہے كد (آزاد)عورت كانكاح البين غلام سے باطل ہے -Ж ۲۸۷ - اجائ ہے کہ مسلم اور ذی بیوبوں کے درمیان باری کی تعیم مارتز پر ۸۸۷ - اجائ ہے کہ مردکس عورت سے شادی کرے اور ملاپ نہو اتواگر عدر عورت کی جانب سے ہوتو شوہراس کے نفقہ کا ذمہ دار لکن حس بعری کے نزدیک الیی صورت میں جی دائی جائز نہیں ستلة قابل ورسي (مترجم) [علط بي- الاثرى] Х نہیں الیکن اگر عذر شوہر کی جانب سے مونو شوہر نفقہ کا ذمہ داز موگا (۱) -۳۸۹ - اجاع ہے کہ برافلاق ہوی کے شوہرے اس عورت کا حق مان ونفقہ ساقط بوجاتا ہے۔ (۱)۔ . وم - اجاع ہے کہ غلام پر مجی اپنی بوی کانفقدداجب ہے -١٩٧ - ابماع ہے کہ آدی پراین جو نے پچوں کا نفقہ واجہ اگران کے پاس ال يوجورتيس -۹۲ - اجاع ہے کہ باب کے انتقال کے بعد اگر بچہ کے یاس مال بوتوام کا نفقة اسى كمال سے بوكادم، موم ۔ اجاع ہے کہ اگرمان یوی کے درمیان جدائی بوجائے ادران کے یا*ں چ*وٹا بیر*وجو د* موتور درسری شاری سے بیلے تک اں ہس بحیری زیادہ ستق ہے۔ م ۲۹- اجاع ہے کہ دوسری شادی مے بعدمان کو (مذکورہ) بچیکا کوئی حق نہیں (۱) رحسن بصری کے نزدیک طابع بہلے شوہرکسی خرج کا ذمہ دادنہیں (ایلانڈ) عذرکسی کی جانتے ہو (مترج) (۱) حکم بعروففاری رصی الدونہ کے نزدیک میں ورت می انفقہ کی ستی ہے (ابن المندر) (۱) محکم بعروففاری رصی الدونہ کے نزدیک میں کی انفقہ کی ستی ہے دابن المندر) حاد بن زید بعری ارائة الترعلیه بی کالففه قرض می کیفار م جلهال می قرار دیے ہیں۔ لین ابر میم می سینے ہیں کہ اگر میت کا موروثی ال توڑا ہو توجہ کے اخرام اس اسکے اپنے مع بونك ،اوراكرال زياده مواوجله السع (أبن المندر)

كتاب الطّلاق طلاق كاجماعي مسائل

۱۹۵ - اجلی بے کہ مسنون طریقہ طلاق بہ ہے کہ عدت سے بہلے حالت طہر میں طلاق دے ۔

یں میں ہے۔ اجاظ ہے کہ جس نے اپنی بوی کو ایک طلاق دی جب کہ وہ وطلاق دی جب کہ وہ وطلاق دی جب کہ دہ وطلاق دی جب کہ دون میں دی گئی حیض سے یاک تعی اور اس باک کے دلوں میں

مامعت بجى بين موتى ب تواس تفض في سنون الاق دى-

١٣٩٠ اجاع م كم الإب شده (مطلقه) عورت كى عدت فتم الإب شده

شوبر كورجعت كاافنيارب ميكن اكرعدت فتم بوجائ

(اور رجعت مذکرسے) تو (دوبارہ شادی کیلے) عام ہوگوں

ی طرن پیغام دے سکتاہے۔

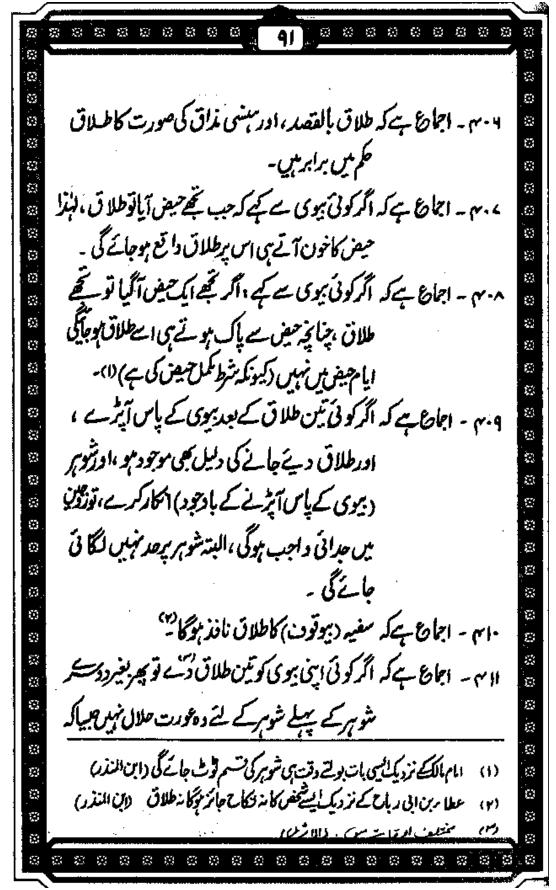
۹۹ س- اجاع ہے کہ الاب سے پہلے اگر کسی سے بیوی کوایک طلاق دے دی

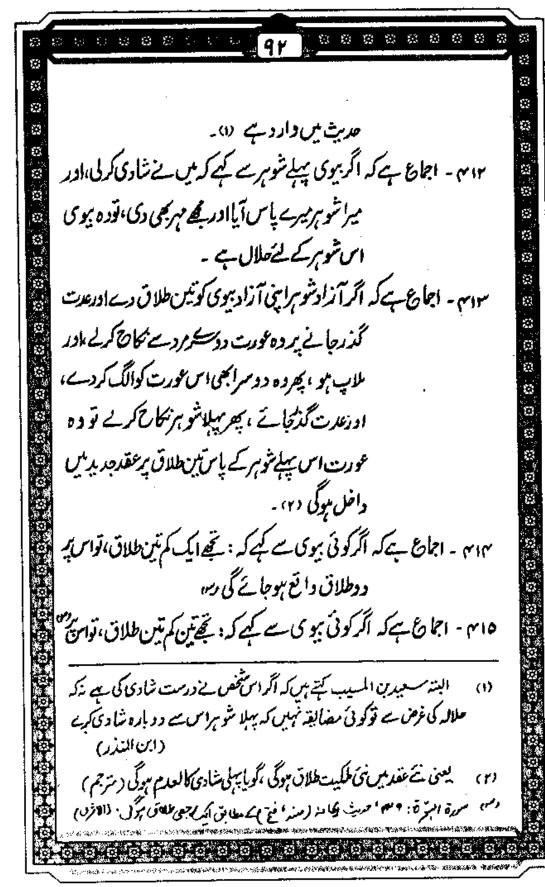
لودهاس سے مِدِ ابولی ،اب نے کا ح کے دریعہ کا ا

كعقدين أسكتى م البته اس عورت برسوم ك

اس طلاق کے سبب عدت نہیں ۔

۱۹۹۹ - اجا عب كر اگركسى نے بوي كوتين سے دا كرطلاقيں ديں توصرت تین بی حرمت کے لئے کافی ہی (باتی ہے کار) ٠٠٠ - اجماع ہے کہ عجی اگرطلاق سے ادادہ سے این ہی زبان میں طلاق دے تو داقع موحائے گی۔ ١٠١ - اجاعا ہے كه اگركسى كے ياس چار بويال مول اور ايك كوط لاق د ب، بھر بلا تا خِر بانخویں سے شادی کرلے اور فور طلا^ق شدہ بیوی (کی عدر شختم ہونے) سے پہلے مرجائے، تو میراث کے انتظویں کا چوتھا ئی ان دونوں بیویوں میں ہے آخری کو ملے گا۔ ٠٠٠ - اجام سے کہ کوئی حالت صحت یا رض میں طاب شدہ بیوی کو رجعی طلاق دے اورانتہائے عدت سے پہلے دونوں اس سے کوئی فوت ہوجائے توایک دوسے کے دارے ہوں گے۔ سربه- اجاع مے کہ بحالت صحت کسی نے اپنی بیوی کوتین طبر می تین طلاق دی، پیر د ونوں میں سے کوئی فوت بوگیا، تو دونوں سے ایک کوفوت شده کی میراث نهس ملے گی ۔ ٨٠٠٨ - اجماع ہے كه ديوانه اورغفل زره كى طلاق حائز نہيں ۔ ە سى - اج*ائاسە* كەنىندا دىرخواپ كاھلاق طلاق نېيىس ب





تین طلاق واقع موگی دہ ۔ ١١٨ - اجلع سے كم أكركوئى بيوى سے كى : أكرتواس كھريس داخل مو تى توتيج تين طلاف (ليكن اسكاس مشروط كمرس واخل ہونے سے سیلی شوہر نے اسے تین طلاق دے دی محرعدت کے بعد ہوی نے (دوسے سے) تاری کرلی (اوراس نے بھی الگ کردیا) پھرتسم کھانے دانے پہلے × شومرسے بحاح موا اور اس مشمروط گھریں داخل ون نواس برطلاق واقع نهيب موگى دكيونكه مترط بيليعقديس متی جویوری نه بوسکی) ١١٨ - اجاع ہے كم اكركوئى بيوى سے كيے : اگرتم چا موتو تحيين طلاق - اور يوى كے كه اگر فلاس جاہے توس جاموں - توبايس صورت أكرج وفلان ماب شومركوطلاق لازم بس كوكم بوی نے معاملہ کو نوٹا دہا۔ تین طلاق داتع بونے کاسبب یہ ہے کہین سے تین گھٹانے کا کوئی مفہوم ہی سي ،استشامستنى مند بعض وكالف كيلة استعال مؤلك ندكيل كو (الحقيق ينزم) بزید که ایسی ملاق بعورسخره دی جاری ب ، اور ملاق مسخوص طور بر بو یا اِنقصددونوں کا حکمایک ہے (مترجم) [دیکمین مع ، ماشہمے]

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

۱۹۹۸ - اجاع ہے کہ اگر نصرانی (عیسانی) جوڑے میں بی خوری سے پہلے
مسلمان ہوجائے قدد ونوں اسی (مابعہ) تکائی برف انم
ہوں گے ہیوی سے طاپ ہوا ہویا نہ ہوا ہو۔
۱۹۹۸ - اجا ج ہے کہ اگر وتنی (بت پرست) جوڑے میں سے کوئی ایک اسلام
قبول کر لے اور تو ہرکا ہیوی سے طاپ ہمیں ہوا ہو ق
ان دونوں کے درمیان (ایک کے اسلام قبول کر لینے
ان دونوں کے درمیان (ایک کے اسلام قبول کر لینے
سے) جوائی واقع ہوجائے گی ۔
۱سی جوائی واقع ہوجائے گی ۔
۱سی عورت ادراس کی لڑکی سے تکائے کرے اور
۱سی عورت ادراس کی لڑکی سے تکائے کہ اگر کوئی کسی عورت ادراس کی لڑکی سے تکائے کرے اور
۱سی عورت کا ہے کہ اگر کوئی کسی عورت بورائے ہوئے۔
مورت میں تکام جوائر نہیں۔

3 3

(4) (5)

×

×

が、意

23

Ж

كتاب الخيكع خلع كاجماع مسائل

۱۲ م - اجاع ہے کہ شوہر نے بیوی کو بوکھ دیا ہے ﴿ بوقت خلع) اس میں سے کہ اس کے مجمی دائیں لینا جائز نہیں الا یہ کہ خرابی اور بکار توریک کے میں دائیں اینا جائز نہیں الا یہ کہ خرابی اور بکار توریک مانب سے بودا) ۔

(A) (B)

ж

恢

X

×

*

۲۲۰ - اجاع ہے کہ سلطان (قاضی) کے بنیر بھی خلع جائز ہے (۲)

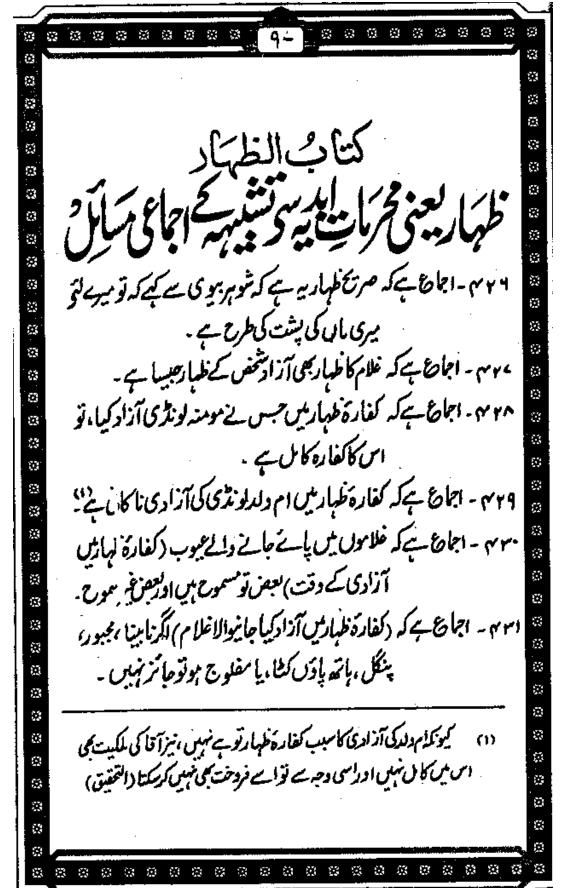
(۱) ابوطیفہ کہتے ہیں کہ اگر طلم اور لگاڈ شوم کی جانب سے میو اور عورت خلع کرنے قوج اسرے ، اور خلع کا حکم نافد میوکا ، البعۃ شوم گرنا ہ گار میوکالیکن اسے اورت کا اللہ والبیس کرنے پر مجبور شین کیا جائے گا (ابن المنڈر) جہور سورہ بقرہ کی ایست ۲۲۹ سے دلیل دیتے ہیں (ابن المنذر)

كتاب الانبلاء ما بغ مُباشرت موك اجماعي مسائل ما بع مُباشرت موك اجماعي مسائل

سهم - اجاع ہے کہ ہرتیم جوجاع سے انع ہودہ ایلارسے''۔ سم م - اجاع ہے کہ اگرشو ہرمعذور نہ تو توایلا رسے دجوع کی صورت جاع ہے -

مهم - اجاع ہے کہ اگر کوئی کہے کہ باگر اس نے (بس سے) بی بیوی سے جاھ کیا تواس کے (بس نے انہوں گے - سیکن جاھ کیا تواس کے (بسرے) غلام آزاد مہوں گے - سیکن (دلی سے پہلے ہی) اس نے انہیں فروخت کر دیا تو ایلار ساتھ بوگیا (م)

(۱) ایلاسکی رت چار اه باس سے زیاده ہے (التحقیق می ابن المددی الا تناع)
سوره اقره آیت تمرا۲۲ میں جار ماہ کے استطار کا ذکر ہے (مترجم)
(۲) یعنی جاج سے بازینے کی اسکی تم اسلے ٹوٹ کئی کہ اسکے پاس علام موجود نہیں دم ایکن اگر وہ دولی سے بہلے ہے خلام خرید کے اورائیس فروخت کرنے سے بہلے دی کرئے ہو وہ آزاد ہو جا گئے۔
اگر وہ دھی سے بہلے شے خلام خرید کے اورائیس فروخت کرنے سے بہلے دی کرئے ہو وہ آزاد ہو جا گئے۔
عصوا فریس اگر جی خلام نہیں رہے لیکن اگر کوئی اپنی کسی ملکیت کے ممر بعطید اور صدقہ وغیرہ کا مشروط ایلار کرے تواسی حکم پر تیاس کیا جائے گا (مترجم)



٢ سرم - اجاع ب كم النكر ااورأينيا (غلام كفارة ظهاريس) جائز ب ١٠٠٠ سسم - اجاع ہے کہ جس نے دکفارہ ظہاریں) دوماہ کے سلسل روزول میں سے کھروزے رکھ لئے ، اور ملاعزر انقطاع ہوگیا نؤازسرنوروزه ريكے گا۔ ٣ ٣٧٨ ـ اجاءً ہے كہ فرض روزہ ركھنے والى عورت كؤنكميل سے يہلے حيف آمائے، توباکی کے بعرص کے دنوں کے روزوں کی تمثاكرے گي۔ ۵ ۳۷ - اجاج ہے کہ مسلسل دویا ہ کاروزہ اٹھاون دن مویاانشھ جائزہے۔ ۴۳۷ - اجاع ہے کہ اگرکسی نے کفارہ ظماریں ایک ماہ کاروزہ رکھا ، پھر بالقعددن دهارس جاع كرسيها ، توده ازمرنوروزه ر کھے گل ليكن الممالك كيت بن كماكر زياده لتكوا بعولة جائز نهين (ابن المنذري

كتاب التعان ميان بوي كررميان لعن الماع ميان بيوى كررميان لعن الماع الما

، سرم - اجاع ہے کہ شوہراگر ہوی سے الایے پہلے ی بہتان (زناکا)لگائے تواس سے لعان کرے گا(۱)۔

۸ ۲۸ - اجاظ ہے کہ اگر کوئی شخص کی ورت کو بہتان دینے کے بعداس سے شادی کرے تواشخص کو (بہتان) کی مدلگائی جائیگی لعان

ہیں ہوئا۔ ۱۹۳۸ء اجائے ہے کہ شوہراگراپنی بوی کوکہے کہ: میں تھے باکرہ نہیں اول گا، تواس پر (بہنان کی مدنہیں لگائی جائے گی(۱)۔ ۱۳۳۰ اجائے ہے کہ بچراگراپنی بوی کو بہنان دے تواسے نہ (کوڑا) مارا جائے گا، اور نہ لعان بوگا(۱۷)۔

س) اس لے کہ کیہ لموعنت کے تعدم کلف ہوتاہے (مترجم)

⁽۱) بخاری ،سلم وغیرہ کی شخصے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مجیرصا حب فراش کا موگا ، اور زانی کو متیم ملیں گے (ابن الندر والنحقیق) (۲) سیران السیب کے نزدیک استی می کومتیان کے کوڑے لگیں گے (ابن المنذر)

Х

(2) (2) (3) (3) (3)

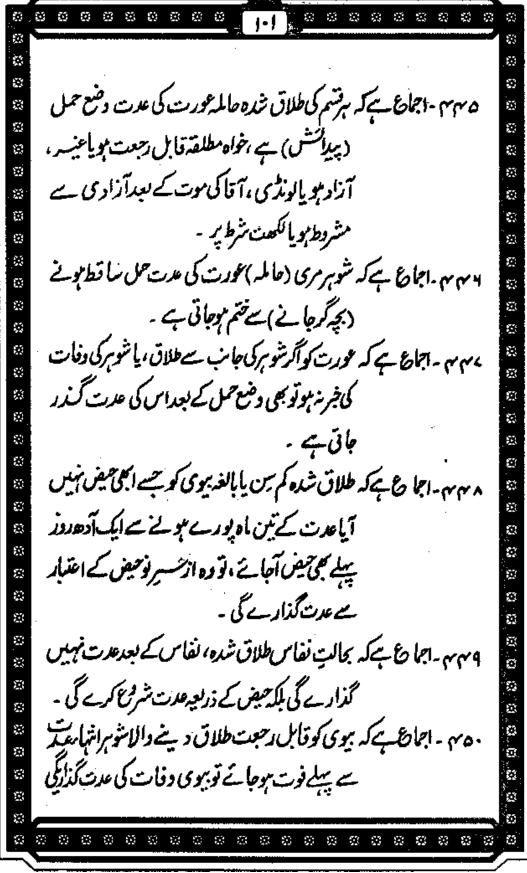
Ж

كتاب العداة عترشيكي اجاعي مسأ اس س - اجاع ہے کہ آزاد سلمان بوی کی عدست جوایتے توہر کی وفات کے بعد بحالت حمل مذہوعار مینے دس دن ہیں۔ خواہ رخصتی شده مویا غیر، حیونی نابالغدمو یا برطبی به ۱۳۲ م اجاع ہے کہ شوہر کی قابل رجعت مطلقہ بیوی ارباکش اور اخراحات کی سنتی ہے۔ برس به-اجاع بي كم نين طلاق شده ، ياطلاق شده قابل رحبت حالم بوي كا نففنه (دوران عرت) شوہر پر ہے۔ ۲۳۳ - اجاع ہے کہ عفد کاح کے روزسے بچہ ماہ سے کم بدت میں اگرہوی کو يدانش موحائ توبحداس شوسركى طرف مسوبهي کما جائے گا۔ اور اگر چوماہ کی مدت پوری مونے برمید آتن مونو بچهاس توسر کا موگا^(۲)

X

(۱) اس مستلکی دلیل موره طلاق کی دموی آیت ہے (ابن الندر)

٧٧ بشرطيكي توبرعلى الأقل خيه المقات كاا قرار كرے يالوگ گواسى ديس (مرجى)



اد زنوبري وارث موگي ۔ اهم - اجاع ہے کہ تین طلاق شدہ بوی (دوران عدت بھی) اگرفوت بوطائے توشومراس كادارت بيس بوگا،كيونكه ده بيوي بين ري -۲۵۲ ۔ اجاع ہے کہ مسلمان کے عقد میں رہنے والی ذی عورت کی عدت " زادم لمانعورت کی عدت سے برابرہے ۔ سهم اجاع بكد الركوني تخف ابني ام ولدلوندى كى شادى تخف سے کردے ،اور آ قاکے انتظال کے وقت وہ اپنے شوہر کے پاس می موتواس بر مزعدت سے مذاستبرار (بعنی حیض کے ذریعیصفائی رخم)-مه ه مه - اجاع ہے کہ طلاق شرہ حالصّہ لونٹری کی عدت دوحیض ہے ' ٥٥ م - اجا ع ب ك جامله لوندى عدت (آزاد حاملة ورن ي مطرح) وضع مل -4 ه م - اجاع ب كد غرط كفنه شوم رمي (متوفى عنما زوجا) او نظري كى عدت دوماه يا *يخرانتي بي* ۲۰) په صرف ابن سیرین کا تول ہے کہ اس کی بھی عدت اوا دو وت میسی ہے (ابن لنذر) Ø لیکن ابن مبیری سے نزد یک بھارہ بیڈ دس دن (ابن المنذور)

ر كتاب الاحت داد سوك منانب كاجمائ مسارل

۱۹۵۷ - اجماع م رسول الترهملي الترويم المرائي المن المبت والى كورت كيك كد التراور وم آخرت برايمان د كلي والى كسي ورت كيك جائز مهين كرسي مرده كاللين دن سے ذيا ده موگ منائي منا

(۱) حسن بعرى كے نولك موك كاكوئى ذكرى نميں (ابن النذر)

لیکن حدیث رمول ہر قیاس سے بالاتر ہے (النقیق عن بالمنذر فی الاسران)

۲) حسن بھری کے نزدیک سوٹ بی نہیں قومع خزباس کی بی ابندی نہیں (اہنالنڈر درجم)
البتدام الک ام شانفی اور غروہ بن زبیر نے سباہ باس بینے کی اجازت دی ہے دی ہے (ابن المنذر)

رغبت دمے مامان کرے (۵)۔

(۳) امام مطارحاندی کازیور کروہ نہیں سیجھتے سکتے ابشہ طبکہ متوہری وفات کے وقت بہتے وقت بہتے میں بہتے دہی ہو (ابن المندر)

(٣) من من بقري كي زدكي آسي مي إند نبير كيوكان كي نرديك موك بي نبيل (ابن المنذر)

(۵) فیکن ام شافعی کے نزدیک منزید کے کرزیت توکرے ،البنة فوشیوندا متوال کرے (ابن الند)

等等機能を開発する情報などには関われました。またいのから、からしても、これがしていたができた。

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

 \mathbb{X}

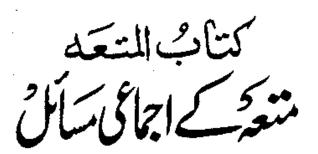
器 器

Ж

ж

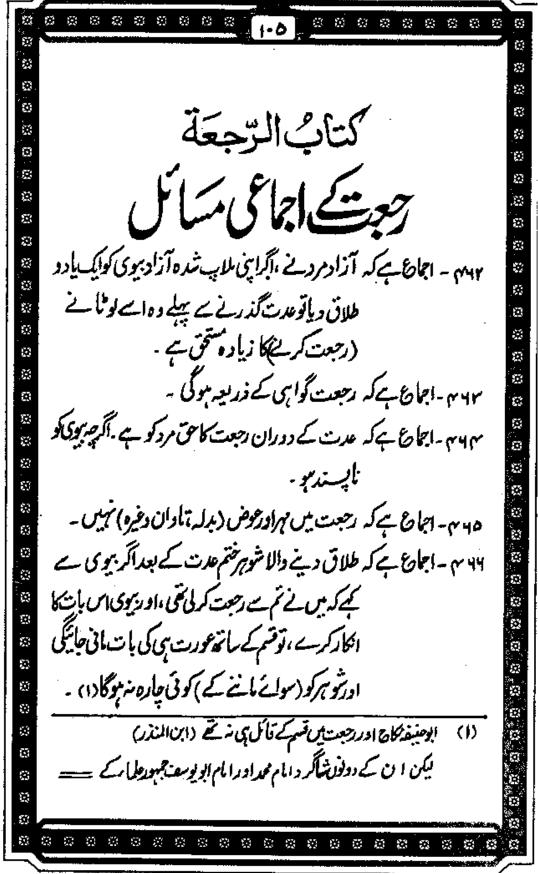
X

()



اس باب يس كونى اجاع ثابت بي نهيس.

inan manakatakan manaka i salah merina manakan mengan mengan mengan menangan menalah sebagai dipakan dalah salah dalah salah sebagai menangan salah salah sebagai menangan sebag



٤٧٨ - اجارة ب كه اگر عورت دس دن كے دوران كيے كه في تن حيض آئیکاا درمیری عدت پوری ہوگئی ، توبناس کی تقیدلق كى جائے ، مذاس كى بات قابل قبول بوگى ، إل أكروه کے کہ اس کا حمل ایسی مبورت میں گرگیا ہے کہ بی گی تکل وصورت واضح بوطئ تق تواس كى بات تبيم كى جائے كى ي = ملک برموکران کے فالف تھے (النحقین) (۱) سئلدا مغ نهيں (مرجم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

كتاب البيوع خريروفروخ يك اجاعي مسائل

٨ ٢ ٨ - اجا ع يه كم آزار تفض كوبينا باطل سودا يه

ووسم - اجاع ہے کہ مرداری بع مرام ہے -

. ، م - اجاع ہے کہ سراب (نشدا دراسیار) کی بیع ناجا مرب -

اءم - اجائ سے کہ الترتقالی کی حرام کردہ اشیا رمشلاً مردار، خون اورفتر بر

(مور) دغيره كى يع حرام ہے -

١١ م - اجاع ب كه خزير كى خريد و فروضت حرام ب -

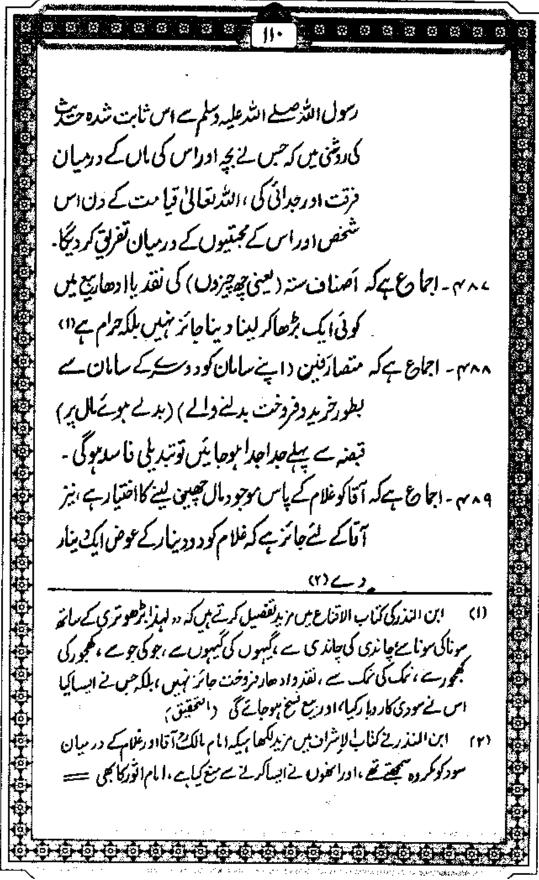
سے سے اجاع ہے کہ ہرفتم کے حمل ، اور حمل درحمل کاسو دافاسدہے(۱) ۔

(۱) حل خواہ اونٹینوں کا ہویا عام جانورکا، پر ابونے والے متوقع اور پر ابونے والے سے پیرا مونے والے متوقع بچر کی خرمیر و فروخت لاعلی پر مینی ہے ، اسلے ایسی فحرمید و قرخت فاسے ۔ دمتر می

ж X \ddot{x} م ٤٧- اجائ ہے كہ حمل اور متوقع حمل كى بمع فاسد ہے ٢٠ X 1 × ۵ ۵ م ، اجا عسب که کھرٹے کھیت کی الیوں کی خرید دفروخت کینے اورآفتوں Ü Х Х مے تحفوظ ہونے سے میلے منع ہے (٧) ۔ ¥ 4 ، س- اجلع ہے کہ آئد ہ کئ سال بعد تک آنے دلے بھیلوں کی تعظ جائز مہیں ¥ × * مه م . اجاع ہے کہ بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ منع ہیں ^(۴)۔ . M ۸ ۲۸ - اجاع ہے کہ بیع عُرایا جا تُرہے (٥)۔ . 22 ¥ و ، م - اجاع ہے کہ اگرکسی نے مجور (کے باع یا درخت) کو تا بر (قلم لگانے) سے بہلے فروخت کر دیا تو جو کھیل آئے گا فریدار کا بھوگا 0) X ٠٨٨ - اجاع ہے كه اگركونكس كے سى يادها كابنر عجانوركا دودهدوہ تو اس كو اختيارى، چا سے اس كواين ياس ركھ، حام حل فواه جالور کے بیت میں موجود میو، یا نروبارہ کے بیٹت وشکم سے مونیکی امید مو (مترجم) مدیت س اس مسله ی مراحت موجود ہے ، اہام شافق کی بہلے تحالف تھے لیکن عبدالتین عرشی مدریث جرا نہیں معلوم ہوتی تواپیا تنوی لوٹا لیا (ابن المندر) اصل جبها دمیمی میکندهی حدیث معلوم توجائے تومفتی این سابقة فنوی سے دمت بردار موجائه اورجديث كي روتني بن مسكر بنائ تاكه تؤاب كاستى بوندكه عذاب كا (مترجم) كيونكه معلوم نهس آئده تعيل آيش كے يائيں ؟ (مترجم) مَا قله، بعِنى المُعَرِّبِ كُلِيبِ كَالرودِ السَّ جَيْبِ تَنَارِدِ النَّهُ مُرالًا - (مرَّج) مزابنه، مینی: درَخت برلگی تازه تھجور کاسود آتیا رکھجور سے کمنا - (مترجم) الصنيفها ورد كريعض اصحاب دلت كيت بس كدجا ترنبس وابن المنذر) مزرا پنرط دیجے مذریحے پھول کا ہوگا ،کیونکہ (عجو رکا) پھیل و پڑٹ کا چڑوہے (این المنڈر)

Х X ابک مان مجورکے ساتھ اسے واپس کردے 😲 X ж ж 8 ۲۸۱ - اجاع ہے کہ درآ دشدہ ال کی فریداری کے لئے شہرسے باہر نکل حیا نا Х Ж حائز نہیں(۱) یہ × Х ٢٨٢ - اجاع سے كه ادهادى بع ادهارے جائز سس X 7 崇 × ٨٨٧ - اجاع ہے كه حيوان كى بين ما تقوں بانھ جائز ہے ۔ Ж × سهم اجاع مع كه دريائي بنل اور دريائ فرات سي جارى كردة مبلول Ж ж × یاتی ہجناحا تزہے ۱۳۰ Х × × Ж ۵۸۸ - اجارط سے کہ نونڈی اگرمال تجارت موادرخریدا دخبنہ سے پہلے ہی اسے X Χ, آزادکر دے، تووہ آزاد موکئی ^(۱۲) Х Ж ۸۸۷ - اجاع ہے کہ بچہ اگرسات سال سے چوٹا ہوتو فروخت کے دقست Ж ж اس کے اوراس کی مال کے درمیان جدائی ناحب انزہے، لیکن دام ابویوسف اورابولیلی کاخیال ہے کہ دود م کقیمت سمیت سے دایس کرے گا، 1 البنته امام الوهنيفة تركب الك اورمرالي بأت يدكهته بي التخف كونوا في كا اختيار مي نهس، اور من توابسے جانورے ماصل شدہ دورہ کو دہ شخص اولا اسکٹا ہے زابن المنذر سام ادحلیف انفرادی هود میرکیتے ب*ش کریس ایسیا کرنے می کوئی حریث فحسوم نیس کو*لادائین کم X, ŭ. بكن يس كمتا مول كري محيح مديث كي الكل ملاف ب (مترجم) یها مکناعام جاری شره قدرتی دریاد کاب دمترجم) × (4) کیونکفریارے آزادی کے دربعہ اپنے اختیار م کر دیے ж

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



ُمحکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

٩٠ - اجلع سيكه استيار فورد ولوش بيس ناب، تول والي فيزون كا وسي حكم سيح ورمول التدهلي الشرعلية ولم كى منع كروه (چھ) چروں کا حکم ہے ال ١٩ م - اجاع ب كم علَّد الرايك عقر كم الم وتوعله كلَّى بوئي دهر و دمسرى ڈھیرے برے بیاجائز نہیں ۔ ٩٢ - اجاع بك غلراكر دوسمكا بوتواساكرنا مائزت -٩٩٨ - اجلي سے كه خشك محور تاره محورك مدت دوخت كرنا مائر بين -م وم - اجام سب که اگرنامعلوم طریقة سے سی تنو بردادلوند ی کوکونی تخف خررك توبيا بياعيد يحس كمسب مودا اوانا اواجب ہ وہ ۔ اجاع ہے کہ بیع سُلم یہ ہے کہ کوئی سخف کسی سے ایسی زمین کے مشهور مع ون غله كى بيع كري جمال بيدا واركاعدم امكان من ميو، يزوزن ومقدارا ورمدت معلوم مو -= بهی خیال بر دانتختی لیکن براخیال ہے کرحب علام کا ال آفاکا ال ہے کیونکہ غلام خود آقاکی ملک ہے توایک دینارد کیرد و دینارلینایع مهی بلکه آقا کا علام کیلئے برسب ، بان اگر حقیقت یع کی صورت برا موجائے والم مالک کاستلہ درست ہے (مترجم) طلطهٔ بومسئلهٔ نم ۱۸۸۸ کاهامشیه . ا ما ابوطنیفرشی اس کی اجازت دی ہے (ابن المنزر)

Ж سائقة ي رويئے ، ينبي معلوم ہوں ، اور حب جگه Ж بع سَلَم كاعقدكيا ب جداتي سے بيلے دہي قيمت اداکردے ،اور (آئندہ)جس مگرغلہ لینامقصور مو اس جگر کا نام بھی لے ۔ اگر وہ ایساکرنے پر راصی ہی تو × 1 بيع سلم درست بوگي (۱) × 4 وم - اجماع ہے کہ اگر کوئی کسی معرون سامان کومعرون قیمت س**انت**وجی مہدنہ کی معروف مرت تک کے لئے (ادھار) فروخت کرے توجا کزے (۱)۔ ١٩٨- أجاع بك مفلك بيع سَلَم السي بيمان سي من تقدار نامع اوم ہو، نا جائزے نیز کیڑے کی بیع سلم بھی اس سٹرط كے ساتھ ناجائز ہے كەنلال كے باتھ سے يمائش ہوگى ـ م مم- اجاع ہے کہ اگر کسی کاروپیکسی کے ذرقرض موتواس سے معروت مت تک کے لئے بع سلم کرنا منع ہے ۔ ٩٩٧ - اجلط ہے کہ کیوے کی بع سلمعلوم مقدار اورطول بوض اور بع سَلَم بِهِ مِنكِه خُدُوره شرطكيسا تَدِ مال كَيْ مِيت بَيْكُي اواكِجائے اسے سِع سلف بھی میرے خیال بر افرق مهینه کی شرط صروری بین کسی مقداول کیلندو مرحمل موسکانے

مویے مہین کی معروف صفت کے ساتھ جائز ہے۔ ٠٠٥ - اجاع ہے کہ جربی کی بیع سلمجائزے اگرمعروف ہو-٠٠٥ - اجاع ہے کہ اگرکوئی عیسائی کسی عیسائی سے سراب کی بع سلم کرے يردونون بيس سے كوتى ايك مسلمان بوجائے، تو میع سلم کرنے والا اپنی رقم والبس سے گا (میع کی تکمیل ښې پيوگي) ۲۰۵ - اجماع بے کہ تاجرا بینارا مان رویتے اور سیسے دو بون کے عوض فروخت كرسكتا ب س. ۵ - اجاع ہے کہ اگر کوئی کسی موجود معروف سامان کومعروف قیت کے عوض فروخت كردك اورباتع ومشترى بابهم متعارف موں (ایک دوسرے کو بہجانتے ہوں) اور دو اول تجات کے اس عقد کو نافذ کرنا جا ہیں ، توالیسی مع مائز ہے دی

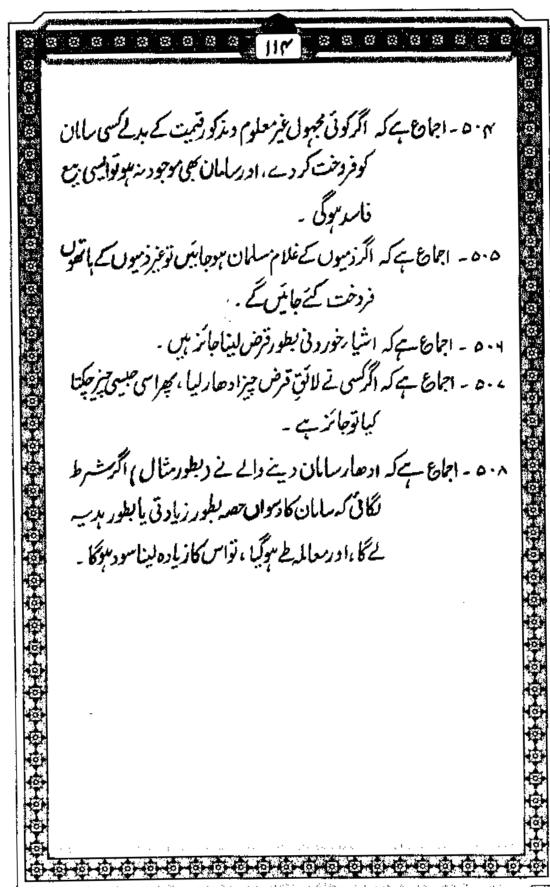
(۱) شلاً یک قراط کم تین دینار ، یا ایک یناراوداکی دریم (بن المنزر)

یایه کیمشلاً : دس پیم تین دینار ، یا ایک یناراوداکی دریم (بن المنزر)

یاصرف آنے اور پیوں سے بجا دُبتانا عزوری نہیں (مترجم)

یاصرف آنے اور پیوں سے بجا دُبتانا عزوری نہیں (مترجم)

در نہری دھول کرنے کیلے کہاں کہاں ڈھو نٹرتا بھرے کا (مترجم)



محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

كَنُ الشَّفْعَةُ من محرك اجماع مسائل شيف عمر سفون مائل مسائل علامة مما شفون مثر رفادة

۱۰۰۰ - اجاع ہے کہ شفعہ اس شرک کا تق ہے جس نے فروخت شدہ زبین اور سے اپنا حصہ الگ نہیں کیا ہے (اِن محترک دبین کا ایک ٹاکر اور سشرکار ماد ۔ اجاع ہے کہ اگر کسی نے مشترک دبین کا ایک ٹاکر افریدا ، اور سشرکار بین سے سے سے سے سے سے نشفعہ کو تسلیم کیا ، اور کسی نے لینے کا ادادہ کیا ہوت میں ہے بطور شفعہ لینے (خرید نے) کا ادادہ کیا ہے ، وخرس نے بطور شفعہ لینے (خرید نے) کا ادادہ کیا ہے ، مخروری ہے کہ لودی ذبین نے یا چھوڑ دے ، البتہ اس کو افتیار نہیں کے حصہ کے برابر نے اور باتی ذبین کے حصہ کے برابر نے اور باتی دبین کے حصہ کے برابر نے اور باتی ذبین کے حصہ کے برابر نے اور باتی ذبین کے حصہ کے برابر نے اور باتی دبین کے دبین کی کی کے دبین کے

۱۱ ۵ - اجاع ہے کہ اگرکسی۔ نموت کے دقت بچہ کے لئے بطور شغیہ (کوئی زین یامکان ویرہ) لینے کی سی کو دصیت کی ہے ، تو دہ خص بچہ لینے

بطور شغعه وه زمین باسکان وغیره اے سکتا ہے دما۔

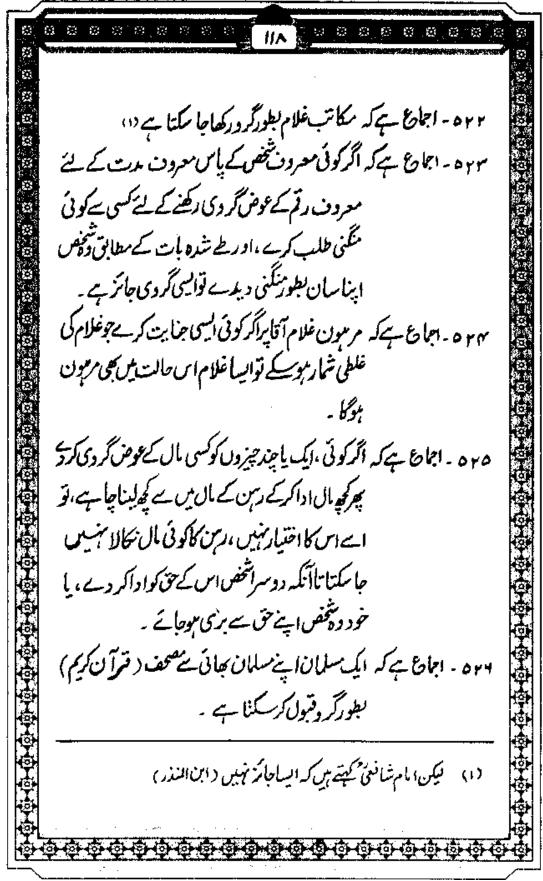
(۱۱) مکان دجائز در بهطوریم سانگی خرید و فروخت کانچوی حاصل به آمیاسکوشف کینی (مترج) امام بن حزم این کتاب درم انتظامات ، مین مسائل شفویری اجاع کے قائل نہیں (انتخبق) ۱۲ مام اور ای کہتے میں کہ بچر لوغت بعد تو داینا حق شف حاصل کرمے گا رابق المندر)

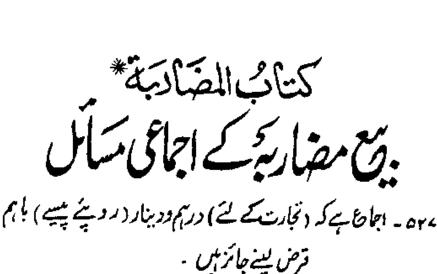
كتاب الشركة ساجهنداري كطيجاعي مسائل ۱۷ ۵ - اجا طاہے کہ (تجارت یں) صحیح ساجیداری پرمیکے ہرایک برابر رابرروو ييياليس اوردقم كواس طرح مخلوط كردس كددولون كى رقم ایک بن جائے ، بچرکوئی مناسب تجارت اس شرط ہر کریں نغع و نقصان میں رونوں برابر کے مترکب ہوں گے اگروه ایساکرنے بردھنا منہیں توہی ددمیت ما جھ ہے۔ سا۵ - اجاع ہے کہ ساجھ داروں میں ہے می کواختیار نہیں ہے کہ لگ لگ تجارت کریں ، بال اگر رضا مندی سے طے کولیں کیٹرخص مناسبلین دین کرمکنایے ۔ وتبرایک دوسے کے قائم مقام بوگایمانک کرایک دوسے کوالیا کرنے سے روکدے . م، ٥ - اجاع ہے کہ اگران میں سے کوئی انتقال کرجائے تومٹرکت فیم ہوجائیگی-٥١٥ - اجاع ہے كہ تجارتى سامان كے ذرىجىساجىدارى جائز نہيں ١٠) لیکن ابن ابی لیلی کے نزدیک حائز سے دابن المنذر) عدم جواذ کی علت برمکید دونوں کے راس لال مخلف موں کے دائتھیں من الندر فی اورا)



۵۰۰ - اجامط ہے کہ گروی فینے والا گروی قبول کرنیوالے کومتعدد رہن میں سکناہے۔ ۲۰۱۵ - اجامط ہے کہ مکاتب غلام ان چیزوں کو گروی دے سکتا ہے جن میں اس کوخوداختیاری حاصل ہے۔

(۱) لیکن امام جابد کے نزدیک جعزیں گروی جائز نہیں وابن المنذر)



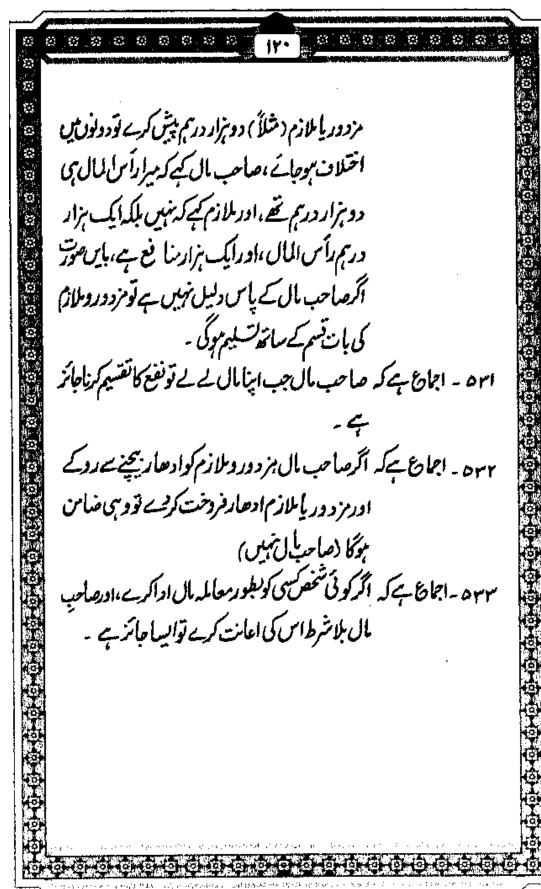


۲۸ ۵ - اجاع ہے کہ مزدورو ملازم کواختیارہ کہ صاحب مال سے نصف یاتهائی، باصب اتفاق منافع کی شرط لگائے ، ببترطیک

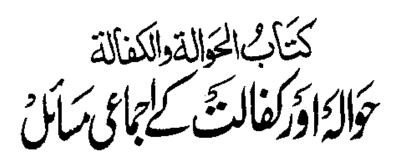
دهمال منانع کامعرون جزر مو^{دا)}

و ۵ - اجارة ب كه د تحادث ك ي ايساق باطل وناج الربيج سي فریفین میں سے دونوں اکوئی ایک اینے لئے (بطور نفع) مفوص ومعدود روئے سے کی شرط لگائے۔ ۲۵- اجاع ب كم اگركونى شخص كى كوبطورمضارب بال اداكرے ، كيوجب

* بع مضاربه بيه يمكدكوني بالداركسي كوتجارت كى فرض سے دقم اداكرے اور نفع يس دونوں شرکی ہوں ، یاکوئی خود کسی سے نعنع کی شرط کے ساتھ مال نے اور تجارت کرے۔ الفاظ دیگرنجارت باسشتراک دقم ومحنت (مترجم) مسئله بزااو پرسائن دیل پین زو در د طارح فیقی مین بین بلکه تجوّد آامتعال پی ، اصل پن اجرزاد بین (مترجم)



محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



سهه - اجاع سے کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو تصوص مدت کے لئے قرض دے اور مرحائے ، تواس کی موت سے قرض کی میعادی ہم ہمیں ہوگا ۔ ہوگ ، ملبکہ قرض اپنی مدت تک جاری ہوگا ۔ ۲۰ ۵ میں کے کم سے کسی کے معروف ال کی ضافت کرے موف ال کی ضافت کرے تو وہ ضافت کا پابند ہوگا ، اور جس کی طرف سے ضمانت کا پابند ہوگا ، اور جس کی طرف سے ضمانت کا پابند ہوگا ، اور جس کی طرف سے ضمانت کیا ہے اس سے ایزا مال حاصل کر سے گا ۔

کتاب الحجو بندش کے اجماعی مسائل

۱۳۹۵ - اجاع ہے کہ بتیم جب شادی کے لائق ہوجائے اوراس کو انشندگا

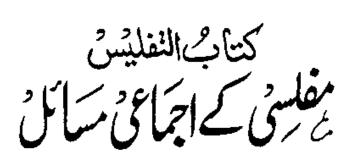
بہدہ - اجاع ہے کہ ہر ھو سے فرائے مال ضائع کرنے والے شخص پر پابنری

واجب ہے (ا)

واجب ہے کہ پابنری لگائے گئے شخص کا بنے اور پاقرار حائز ہے (۲)

(۱) ابوطیعنداً ورزفر به هذب کے نزد کی آزادبالغ جب مردانگی کی مرکویہونج جائے واس پر بابندی بہیں نگائی جائے گا دابن المندر)
(۱) اس افرار کی صور نیں ہیں کہ ابسا شخص ذنا ، چوری ، بہنان تراشی ، قتل ، یا نتراب بینے کا اقرار کر ہے، قواس پر مدقائم کی جائے گی دا انتحقیق)

یر اگر اینے ذر کسی قرض اور مال کا افراد کرے تو بھی جائز ہے (منز حب میر)



۹ س۵- اجماع سے کہ (قرض داروں کو) قرض میں (بوقت صرورت) نید کیا جا کے گا(!)

٠٨ ٥ - اجاع ب كه اگر سي خص برسي علس كا قرض معروف مرت مك كليم بو

نووہ قرض اپنی مدت کس قائم رہے گا، قرض دینے دالے کی خلسی کے مبیب قرض کی مدت نہیں تو نے گئی۔

※ ※

第 第

Ž,

遊送

100 EE

(۱) لیکن عرب عبدالعز بزرحمته الشرطید کهنی می که استخص کامال تعسیم کیا جائے گا، تیرمنیں کیا جائے گا (ابن النذر)

كتاب المزارعة والمسكفاة كاشت كارى الورساني كلي المراك المرساني مسائل كاشت كارى الورساني مسائل المرساني مسائل

ام ۵ - اجاع ہے کہ نَقْدُیُن (سونااورجاندی،یاروپئے دہیے) کے عوض زمین کو تحفوص مرت کے لئے کرایہ پر دینا جائز ہے (۱) ۲م ۵ - اجاع ہے کہ کھجور کے باغ کو تہائی،چو تھائی،یاار ھیا پر دینا جائز ہے۔

The second and the second are represented to the second and the second second as the second and the second second

⁽۱) حسن بعری اور طاوگوش بن کیسان اس کو کمرده خیال کرتے ہیں (ابن النزد) (۱) انام ابوحنیفتر بیبراواری کسی مجمی مقدار برکاشت کے کسی مجمی معاملہ کا انکاد کرتے ہیں۔ (ابن النذر)

کتاب الاستبراء نظافت تم کے اجماعی مسائل ُ

سرم ۵ - اجاع ہے کہ اگر کوئی حالہ گرفتارشدہ لونڈی کا مالک بن جائے ۔
واس سے وضع حمل کک جماع سے باذر ہے گا۔
مرم ۵ - اجاع ہے کہ صفائی رحم کے لئے بے تعلقی اختیار کرنا جا تر نہیں (ایک مرم کے لئے بے تعلقی اختیار کرنا جا تر نہیں (ایک مرم کے اسم الکرو ئی شخص ہوہا ہے کہ دارالحرب بین غیم شوہروالی کسی عورت کا اگر کو ئی شخص مالک مروجا ہے ، تو داس عورت سے) اس کے شوہ کا کل منے موجا ہے گا ، اوراس کے آقا کے لئے صفائی دیم کے مناح موجا ہے گا ، اوراس کے آقا کے لئے صفائی دیم کے مناح موجا ہے گا ، اوراس کے آقا کے لئے صفائی دیم کے ا

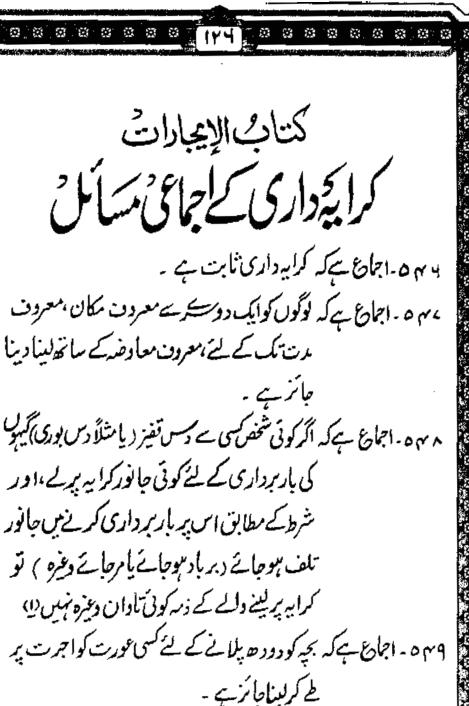
بعداس عورت سے جاع جائز ہوگا۔

滋災

X

×

(۱) لیکن امام الک این افغ ادی دائے بی کہتے بی کہ آقا این بسندوکرامت کے اعتبارے بے تعلق کرسکتا ہے دابن المندر)



(۱) عصرحاصر میں بار مرداری کے جلے چھوٹے بڑے وسائل مشلاً بڑک، موٹر بی، رکشہ، ٹرالی، اور بیٹیلے وغیرہ کا میں حکم ہے (مترجم)

۵۵۰ اجاع ہے کہ (دود ھبلانے کے لئے کسی عورت کو اجرت پڑتعین كرلينے كے بعد) اسس عورت كى خوراك ولوشاك اجرت پرلینے والے کے ذمزہاں ۔ ٥٥ - اجاع ہے کہ اگر کسی معروب شخص نے اپنے اوبر مینشرط لگائی تومیر مجل ٥٥٢- اجلى سبك آدمى اين بي كودوده بلانے كے لئے إيى ال بمن بٹی اورخالہ کو اجرت برطے کرسکتا ہے (۱) × ٥٥ - اجاع ہے کہ اگر مرت اور اجرت معلی موتومکا نان اور جویا ہوں کی کرایه داری جائزے، بیٹرطیکه مکان کی رہائش اور چویائے کی سواری وبارمرداری دونوں کومعلوم مو -مهه و اجاع ميك فرش اوركيرك اجرت بروين حائزين -× ٥٥٥ اجا عب كه كسي خص كومعرون مرت كيلية ،معروف اجرت كيساته دن میں کرا بہ (مزدوری) پر لینے کی اجازت ہے۔ X 4 00 - اجاع سے کہ خیمے سواری کے سامان اورنگنی کی چیزی اجرت برلینی حائز میں ، نشرطیکہ مذکورہ کرایہ کے سامان لین دین کرنے والے روبول تخف نے دیکھا مہو، مدت اور کرایہ بھی معلوم مو -٥٥٠ - اجام الم الحاص كه لوحة وال ورمغيّة عورت كي اجرت باطل مع -بلكاس شخص عدورونزوي كتام رشته وارون كابهي مي علم بدالتحقيق)

كتابُ الوَد بعَهُ اما بنت ودبعِبُ اجماعي مسائلُ اما ينت ودبعِبُ اجماعي مسائلُ

۸۵۵ - اجائ ہے کہ ا مانتیں اس کے مالک کودائیں کی جائیں گی(۱)

وہ ۵ ۔ اجاۓ ہے کہ امانت دار پرایانت کی حفاظت واجب ہے ۔

٠٩٠ - اجاعاب كه المنت كي نلف موجان برامانت دارك بانتليم كيائيكان

او ۵ - اجارا ب که امانت دار اگر بزات خود امانت کواین صندو ق ممکان ،

یادوکان میں بھاطت رکھرے اور امانت لف ہوجائے

تواس پر کوئی ضمانت نہیں ۔

۱۹۷ ۵ - اجائ سے کہ امانت اگر درہم (یارویتے پیسے) ہوں اورامانت دارکے علاوہ کسی اور کے باعقوں دوست ردرہم (یارویتے بیسیے) میں ما مائیں ، توامانت دار میرکوئی ضمانت نہیں ۔

٩٧٥ - اجاع ہے كه امانت داراكرامانت كى نگربانى كرے، كيركيم كدوه ضائع

ماحب المنت فاسق مويا فاجر (ابن المنذر - النفيق)

(۲) عرفار و قریم نے امانت دار کوضامن قرار دیاہے جھزت انس کے مال سے ایک شخص کی وربیت تلف ہوگئ تو وہ اس کے ضامن موے (ابن المنذر)

×

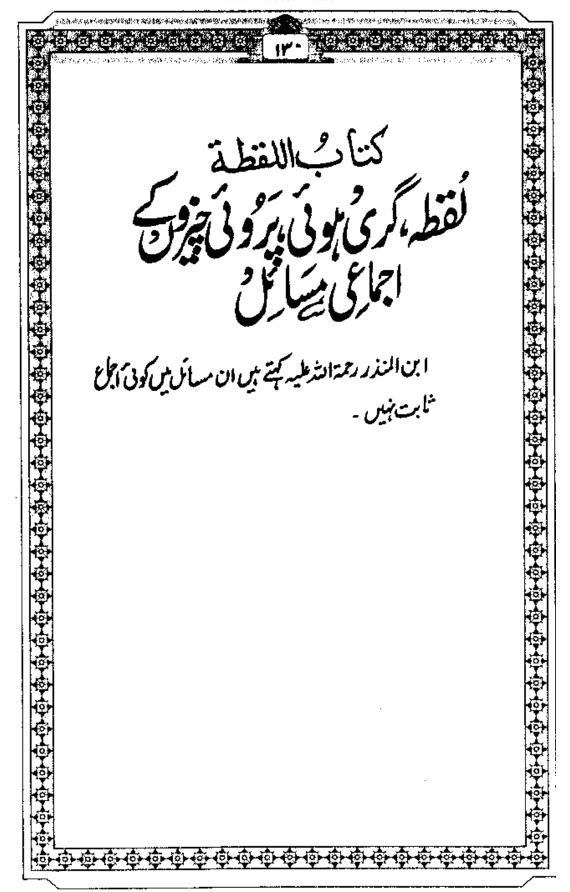
X

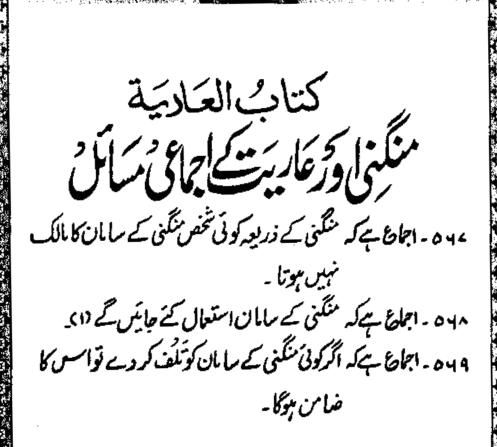
×

×

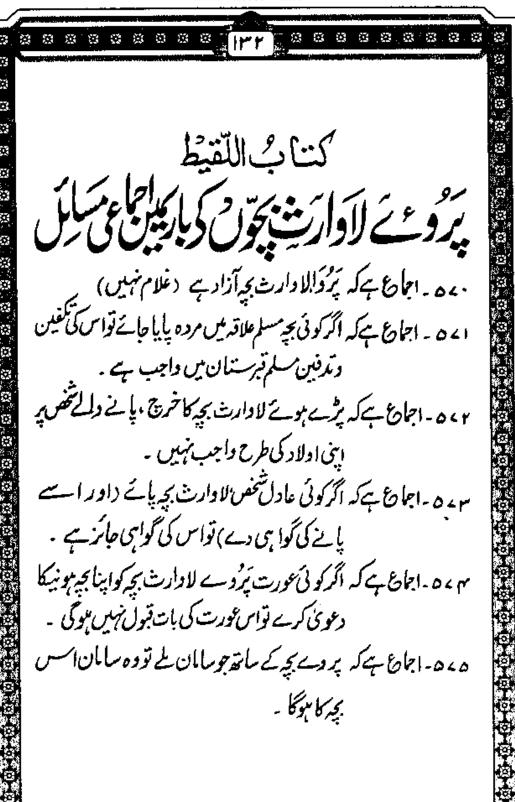
汉

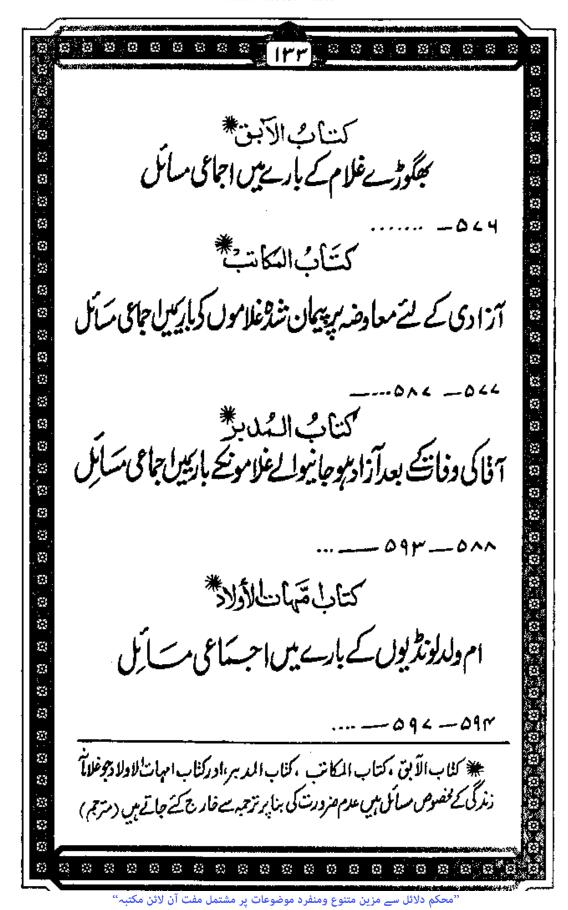
موگئ توتسم كے ساتھ اسى كى بات سليم كى جائيگى (1) مهده - اجاع ہے کہ اگرامانت دامات دارے ہاتھ سے ضائع موجا ئے اور لمنے یر) بہجان بی جائے کہ بیفلاں تحص کی ا مانتہے توصاً حب امات مي اس كأمستحق موكا، اوراس اسك سپرد کرنا داجب ہوگا ۔ ۵+۵ - اجاع ہے کہ بربادی مےخوف سے امانت دارکوا مانت استغمال میں لانا منع ہے۔ ٥٩٩ - اجاع ہے کہ دا بانت دارکے لئے)صاحب امانت کی اجازت سے امانت كااستعال جائزے -ж Ж 11 Ж Ж ж ď, ij. دیکھومسئلہ نبرہ (مترجم) Ж





(۱) یعنی انہوں کا مول میں جن میں ایسے سامان کے استعال کی الک کی طرف کے اجازت ہو (التحقیق عن ابن المنذر فی الانٹراٹ)

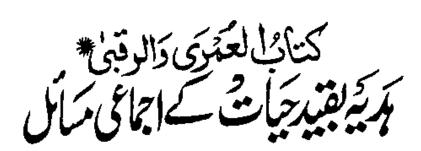




كتاب لهمكات والعطايا والهدايا بكريبي عطبا ورسح كإجاعي مسأمل ٩٥- اجاع ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کو بلامعا وصنہ ، مکان ، زمین یا غلام اینی ملکبت سے مبہ کرے ،اور وہ خص اس ہم کوقبول کرے ،اور ہسبہ کرنے والے کے دبینے یا اجازہے ار تھ تھ کر اے تو یہ کائل میہ کی صورت ہے۔ ٩٩ ٥ - اجاع ہے کہ اگر کوئی کسی کو بعیب ہوئی غلام، مکان یا جانور مبہ کرہے، اوردة تفض اس مبدك مال كونے في توميد درست بوگى . اجائ ہے کہ اگرکوئی اپنے کمیٹ نیچے کو بعید کوئی مکان یاغلام ہمبہ كرے ، اور (اس بجيكى كم سى كے مبيب) سركر فالا اس بيركى طرف سے خوداس مال برقبف در كھے ،اورگواہ ڪڻڙا کرلے، تومبيرکا مل ہوگی۔ اجاع ہے کہ اگر کوئی شخص سی کے ذہرایے اربعار مال کواپن افرات مبد کر دے اوراس خص کواد انیکی سے بری کردے، اوروة تخصاس مرأت كوقبول كمهيني تؤابساعميل

جائزہے۔ ۹۰۷۔ اجاع ہے کہ مرصٰ الموت کے پہر کا حکم وصیت کے حکم جسیا ہے ، ایسا ہراگر قبضہ شدہ ہو تومیت کے تہائی مال سے تا فذہوگا ۔ ۳۰۰ - اجائ ہے کہ اگر کوئی مسلان ، ذی کومپر کرے ، یاکوئی ذمی کسی ملان کومبرکرے، اور فراقین سے کوئی اس معروت شى موموب يرتبضكر الويعائز ب-

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



ا مام ابن النذركيت بي كه اس مسئل مي كوني اجاع ثابت نبي .

* در عُرْی ، کی صورت یہ ہے کہ آدمی کیے: بیں نے تمھیں یہ گھر (شلاً) اپنی زندگی بھر (استعال دربائش دغیرہ) کے لئے دیا۔

یا خوداس خف کی زندگی کی فیکر کے ساتھ دیے ، اور کیے کہ تمھاری زندگی تک مریئر دیا ۔

سے رہا ۔ اور "رقبی " ہے کہ تھاری زندگی بھرکے لئے دیا بشرطیکہ اگرتم مجے میلے مرجا دُکے تومکان (وغیرہ) مجھے والیس ل جائے گا۔ یعنی تھاری موت سے بعد مالک میں ہی ہوں کا دالتخفیق مترجم)



 ۱۹۰۸ - اجا طاہے کہ تم توڑنے والے کواپنے بارے میں اختیار ہے بچاہیے دكفارهيس كما ناكهلاتے يالياس بينائے۔ ۹۰۹ - اجائ ہے کہ اگرکسی میشنم کاکفارہ واحبب موگیاا وراس نے دلطور**کھاڑ**ی كونى مومن غلام آزادكرديا تواس كے ليے كافى ہے۔ ۹۱۰ - اجاع ہے کہ خوراک اپوشاک اورغلام کی استطاعت رکھنے والے فسم تورسخص كوروره بطور كفاره ناكا في موكا -411 ۔ اجا طاہب کہ اگر کوئی ندکھانے اور مذیبینے کی قسم کھائے ،اور کھانے مینے کی چیزوں ہیں سے کھ حکھے جواس کی علق سے مذا تر سے قو اس کاتس نہیں ڈیٹے گی۔ ۱۱۲ - اجارة ب كركوني نه يولي كالشم كهائة ، يوسي مجي زبان ميس بولے اس كى شم توسطى كى ـ ١١٣ - اجاع ب كم برتفس عب كايكها يورا بوجائ كه أكران رتعالى في میرے موں سے مجھے شفا بخشی، پامپرامغصود حاصل ہوگیا وغیرہ توجھ براتنے روزے اوراننی نمازی واجب ہیں، تواسے نذریوری کرنی واجب ہے۔

کناب احکام الشراق چورون کے بارم میں ایماع مسائل

سر ۱۹- اجماع ہے کہ اگرکون کسی زیز گرانی کم سن غلام کی چوری کرنے تواسکا با تھ کا طاح است کا -

410 - اجاع ہے کہ زیرحفاظت جن سامانوں پر اِتھ کا شاواجب ہے، ان سامانوں کے چورکا ہاتھ کا فاجائے گلاد)۔

414 - اجاع ہے کہ اگر کوئی خیمہ سے ایسے سامان کی چوری کرسے مسلمان کی اللہ ہے ۔ اجاع ہے کہ اگر کوئی خیمہ سے ایسے سامان کی چوری کرسے مسلمان کی استعمال کا اللہ ہے ۔ تواس چور کا ہا تھ

كاما جائے گا۔

414 - اجماع ہے کہ اگر کوئی منگنی کے سامان کا اکار کردے تواس کا ہاتھ نہیں کا شاجلے گادی

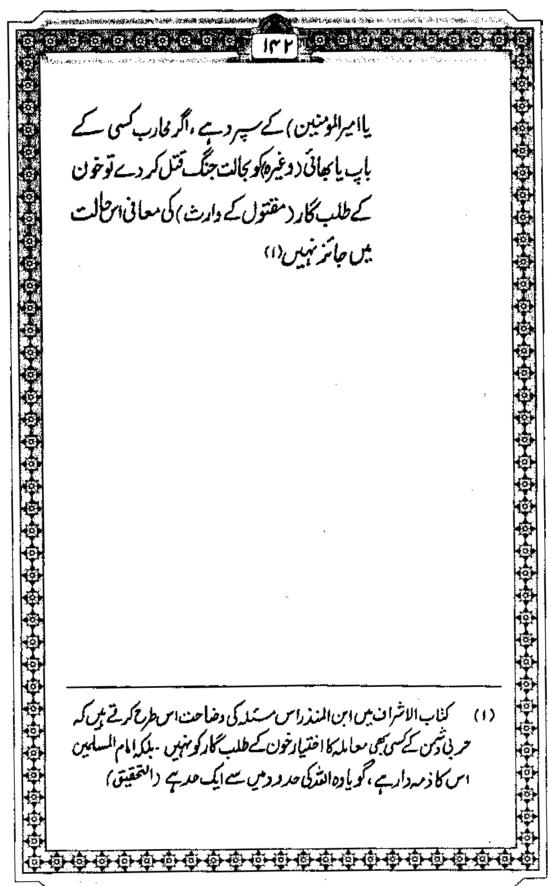
(۱) حن بهری دوسے ایک روایت بی مجہوری موافقت اور دوسری بی مجہوری خالفت مذکور ہے ، دوسری روایت بی ان کا خیال ہے کہ گریں چوری کا سامان جمع کرنے والے کا باتھ کا طاحات کا (ابن المنذر) (۲) مام اسحاق بن رام موید رو کے نزدیک کا طاح احب ہے، امام احد کہتے ہیں کہ اس خیال کی تردید کی کوئی سبیل نہیں (ابن المنذر)

医生物性脂肪的试验检尿病原生物性肠肿肿肿肿 医多种神经神经神经神经神经神经神经神经神经

× Х ١١٨ - اجاع بكر أيك كالم تعنبن كاطاعات كا(١) X Ø Ж 419 - اجماع ہے کہ فائن (خرانت کرنے والے) کا ہاتھ نہیں کا الحائے گا۔ Ø × . 44 - اجاع ہے کہ اگر کوئی بار بارچوری کرے لیکن آخری مرتبرے اکم کے ¥. × ما منے بیش کیاجائے، تواس کا ایکھ ہی اِتھ کاطا * Ż. جاناس کی تمام سابقة جوریوں کی طرف سے کافی ہوگا۔ Υ Ж O 441 - اجائے ہے کہ اگر کسی کے بارے میں دوآ زادعادل سلمان بچوری کی × ¥, گواہی دیں ،اورحس چیز میں ہاتھ کا شا واجب موتاہے Ж اس کی صفت بیان کریں (بھراس چورکا ہاتھ کسی دجیے کاٹانہ جاسکا) بھراس نے دویارہ یوری کی تواسس کا × بانفركاطاحات كا(٢)_ ۱۹۲۷ - اجاع ہے کہ اگر دوگوا کسی کے بارے میں چوری کی گواہی دیں اور اس کا ہاتھ کا ط دیا جائے ، بھروہ دو نول گواکسی دوسر شخص کولائیں اور کہیں کہ جوری اس نے ک ہے میلے نے ىنېىن بېم سىقلىلى مۇڭئى، توائىغىيى دونول گوامول بېرىپىلى اياس بن معاوية كينة بن كريس السينخص كا بانع كالوَّل كا دابن المنذر) (۷) حبب لیسے درتھ مس کا گواہی سے ہا تفہ کا طمنا واحب مومائے تولیب شخص گواہی کے بعد موجودية مول يا نتفال كرجائين ببركيف بالقع كالشيخا حكم ختم نهن بوكا (التحقيق)

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'





'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

كتاك الحكاوة فتحرور شرعيت بارتمين كاع مسائل ۱۳۰ - اجلی ہے کہ زنا حسرام ہے ۔ ۱۳۱ - اجاع ہے کہ (غیرشادی شدہ زانی کو) رنا کے سبب کورٹے لگیں گے۔ ۲ ۱۹۲۳ - اجاح هے کہ اگر آزاد شخص (مرد مو باعورت) درست طربقہ ہے شادی كركے (بيوى كى) شرمگاه بيس وطي كرنے ، تو دونوں محصن ﴿ إِلَا مِن) بِوكِّعَ ، لهذا (الرَّالِية مرد وعورت سے زنا کااد کاب پونؤ) ان کارجم (سنگ ساری اورتھے۔ او) داجب موكا (بيان تك كدم جايس) ۹۳۳ - اجلط سے کہ محض عقد نکاح سے کوئی محصن نہیں ہوتا تا آنکہ (کاح کے بعد بیوی سے) دطی مذکر لے۔ ١٧٣ - اجل عصب كد زناكادكومسلسل موت تك پنغراد كميا حاسكا . ۵ ۹۳۰ - اجماع سبعكر اگركوئى تورىت بجالىت حمل فرنا كااعرٌ اف كرسے تواسىر رجم بنیں کیا جائے ، یہا نتک کریدائش موجائے۔ 444 - اجاع ہے مدیس صرف چراے کا کوڑا استعال کرنا واجب ہے،

ا ورحوکور الطور حاستعال کیاجائے اوسطا در درمیانی ہو. ے میں۔ اجاعے ہے کہ باکرہ (زناکارکوڑہ لگانے کے بعد) جلاوطن کیاجائیگلاہ ٩٣٨ - اجاع سب كه اگركوتى خاله، ياسسرالى رشة دار، يااين كسى فحرم (اليسا قریبی سے اس کی شادی حرام ہو) سے زناکرے، تودہ مى حقيقة زناكارى، اس يرمدمارى موكى -۹۳۹ - اجاظ ہے کہ شبہہ کی بنیاد برحد (لگائی نہیں بلکہ) طالی جائے گی ۲۰ ک . ١٨٠ - اجل عب كه غلام أكرزنا كا قراركر ي تواس برصد واجب موكى و آقا راس کے زناکا) افرار کرے باانکار ۔ ۹۴۱ - اجا ع ہے کہ زناکی شہادت جار (افرادسے) تبول کی جائے گی ان سے کمسے نہیں ۔ ۲۸۲ - اجاع ہے کہ اگر کوئی تصراتی دوغیرہ کسی آزادمسلمان کو (زنا دغرہ کا) الزام دے، تواس نفرانی (دغیرہ) کی حدیمیتان دہی ہے جوایک سلمان کوکسی سلمان بربہتان نراشی کی حدیہ۔ صرف الم الوصنيقة اورا مام محر حلاوطني كے قائل نهييں (ابن المنذر) ا در بیجهو را درصدمیث رمول کهریج نحالفت (مترجم) نیز لاحظیمومشانیز ۱۹ (مترجم) کناب الانٹزاف میں مؤلف نے اس کی مثال یہ دی ہے کہ مثلاً کوئی شخص اپنے ں بھے یالٹرک کی بونٹری سے دلمی کریے (التحقیق)

١٩٨٧ - اجاع ٢٥ أكركونكسى غلام كومېنان لكائے تواس يرصر جارئ بين كى -م م ١٠ - اجاع ہے کہ اگر کوئی کسی کو کہے کہ :إے کا فرکے بیجے ،، حالکہ اسس تتحص کے والدین بحالت ایمان مرے ہوں، نواسس (الزام دسنده برزبان) پرجار (قذف)جاری بوگ -٥ سم ١- اجاع ہے كه اگركوني كسى كوردا ہے يہورى " يا ردا سے عيسانى " کیے تواسے تعزیری سزادی جائے گی،اس پرحسد جارى نېس سوگى -۱۲۹۹ - اجل ع مے کہ اگر کوئی اینے باب، دادا ،یا ابنے دادا، نانا،اور دادی، نا بی دوعیره ۲ میں سے کسی کوزنا کا الزام دے تواس ہر مۆرەن نانىزىيوگى -٤ مهه - اجماع ہے کہ بہتان زرہ کواپنا واجی حق (بہتان تراش پراجرارعد) طلب كريخ كااختيارىپ (١١ ١٢٨- اجامًا ١٥٦٠ منيان زده أكرغات بعنى غيروددمو، تواس كے جيئے جي اس کے والدین کو صر قذف طلب کرنے کا اختیار نہیں۔ ٩ ٢ - اجماع ب ك مدود شرعيه مي كفالت جائز شي -(1) كتاب الاقناع بي مؤلف لكين بي كه: اوديب بيتان زوه بيتان تراش كومعات كر دے تواس برحرحارى نبيل بوگى (التحقيق)

40۰ - اجائا ہے کہ قسم اورایک گواہ کے ذریعہ حدواحب نہیں ہوتی ۔ اہ ہا۔ اج**ا**ع ہےکہ کسی کے دو*رسے رکو در*یا فاسن ،، اور «یاجنیٹ ،، کہنے سے مدنہیں لگائی صائے گی (ا) ۱۵۲ - اجماع ہے کہ حدقصاص آزاد فردیرجاری موگی ،اگرچہ نظلوم لنسگرا، نابينا إيا ، سيح بهو ، اور دوسرا ربعني ظالم) صجيح الخلقت مبو -م 40 ہے۔ اجاج ہے کہ اگرفتل عمد مو (بعنی بالفضد تنل گیا گیا ہو) توجان کے بدلهیںعورت ومرد برابر ہیں (۲) م ۹۵۔ اجاع ہے کہ تتل خطار کے بارے ہیں اجاع (مورہ نسام کی) آیت (منبر۹۲) کے مبب ہے۔ ٥٥ ١- اجماع ہے کہ اگر کوئی کسی کو، تلوار، چری ، یا نمیزے کی نوکسے مارے تواس سے تصاص لیاحاسے گا۔ 4 0 4 - اجاع ہے کہ قتل خطامیہی ہے کہسی چز کونشانہ بنائے اورنشا نہ دوسری چیزگومہویج جائے۔ ، 40 - اجام سے کہ قتل (خطار) بیں غلام کوسیر دکیاجائے گارس) بلكه است تعزيري مزادى جائك ي (التخفيق عن ابن المنذر في الافغاع) یعنی عورت گومرد کے بدنے اور برعکس (منرجم) عطام اورحس بھری سے اس کے علادہ دوسرا فزل مردی ہے (ابن النذر) المام الک رحانفرادی طور براس کے منکر ہیں رابن المنزری

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'

٨٥٠- اجماع بي كم حصرت عرصى التدعمة استخص يرحد قائم كرتے كتے جواسے حانزائفا دا)۔ و 40 - اجماع ہے کہ امام کو بعض چیزوں (جرائم) بیں تعزیری سزادینے کا افتیاد ٠٩٠ - اجاع ہے کہ باکرہ (دوننیزہ ، کنوارہ) زناکا رکی جلادطنی داجہے (٢) 441 - اجماع سے کہ اگر کوئی شخص اینے محارم برسے سی کی لونڈی سے دطی كرف نوو متخص زانى م، اسى طرح ام ولدر بجيدوالى اوندى مَرَتَرِهَ (اقالی موت کے بعد آزاد مونے دالی) مکانتبہ (یمان آزادی لگی بوئی) اور جزوی آزاد شده لوندی سے وطي كرين والانجعي العني حبب ويتخص زنا كااعتراف کرے تواسے در لگے گی ۔ 447 - اجماع ہے کہ اگر کوئی لونٹری زناکے بعد آزاد موجائے نو بھی مے لونٹریوی مر لگرگاه اسى طرح اگراسے اپنی آزادی کاحال معلوم ندمبو اور زنا کر بیٹھے، بھرآ زادی کی اطلاع اس دقت ہوجب اس پر (۱) كناب الانزات من مؤلف لكيمة من كرمس جابل كو عدو و ترغيب كا علم من منبي اس سے مدال دی جائے گی (انتخفیقی امام ابومنیفه اورام محداس مسئلہ کے نئالف ہیں (ابن الندر) اور دکھیومسئیم ۱۹۳۴ فرجم اسلے کہ زنا کا اذکاب غلامی سے ویوں ہیں ہواہے (متر ہم)

لونٹریوں کی حدقائم موکی ، نواتمام حدیے بنتے بفتیہ حد اس پرلگائی جائے گی ۔ مکائب، مربتر، اورجزوی آزاد شره کومهتان رینے دایے پرکوئی صرحاری نہیں ہوگی۔ ۲۹۹۳ - اجماع ہے کہ جو تھی مرتبہ نشہیں *اگر* فتار، ہونیوالے کا نقل واجب نہیں! م 44 - اجاع ہے کہ آزاد کا نقساص آزادسے پیاجائے گا۔ 440 - اجاع ہے کہ اگر کوئی کسی کا داہنا ، اور دوسے کا بایاں ہا تھ کا ط دے، تواس سے ان دونوں کا فقیاص بیا جائے گا^{ری} 444 - اجارط مبے كم زخم كے قصاص كا انتظار كيا جائے گاتا آنك زخى شغاياب ببوطائے(م) البنذي اليصافراد وجوب قبل كو قائل برحن كاختلاف كاكوتى تتمارنه س رامن لنذر، اور كذاب الانتراف مين مريد للحف بن : رمول الترصيف الترعيد وسلم سع ثابت، كرآب من فرايا "لا العالا الله محسل رسول الله " كين وال كاخون عرف بين وحرمے جائز بیوناہے: ١١) جان کے برلے جان (٢) شادی شدہ زنا کار اورام) مزند(جماعیت سے خارج نتحض بر ا لم ابن المنذركية بن كد: جائز نبس كري صلى الترعليد والم كمبس كد لاالدالاالتذكي كوابي دیے والے کسی مسلمان کا نون جائز نمیں گرئن معدود وجہ سے ،اور وہ فون پونٹی دیے ہو گا ہو النین الم ابن المنذركية بس كر في اس سنلدس كوتى اختلاف يا دميس. الممان المنذركية بيركدبدان الماعم ك دائية بي جن سيم مسائل وففوظ د في م

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

442 - اجاعے کہ بد کے ہوئے جانور کے نفضانات کی صاحب جانور مرکوئی ضانت وذمه داری نیس (۱) ۸۹۷ - اجاع ہے کہ مردی کا بل دیت سواون میں . 449 - اجاع ہے کہ عورت کی دیت مرد کی دیت کے آدھی ہے -١٤٠ - اجاع ہے كہ كسى ومن كے لئے دوستر مون كاسوائے قتل خطا أور کسی صورت سے قتل جائز نہیں ^(یو) ا ١٠١ - اجا ع ب كم بدى مك بهوني بوت زخم كى ريت بان اونطاب -۱۷۲ - اجا طاہبے کہ بڑی تک میرہ نجا مہوازتم سرا درجیرے کا زقم ہوگا (اس زخم کومونچه کیتے ہیں) س، ۱۱ - اجا ظاہے کہ بڑی اکو ایسرک جانبوالے زخم کی دیت بندرہ اونظیں۔ م ١٤ - اجاظ العاكم برى نتقل بوطايوك زخم كوردمنقله "كيفي بي -ه ١٤ - اجاع مے كم يرى نتقل موت زخم ين قصاص نبي (١٠) مؤلف فراتے میں بردائے ان تمام ابل علم کی ہے جن سے بم نے مسائل کو مفوظ کیا ہے -(۷) اس مستلم سوره نساری آیت نیرا و پراجاع سے (ابن المندر) يز لاحظه مومستله نمبر۷ ۹۵ (منرحم) كناب لاشران من تولف لكيف من كه خطأ او توليلي مصى يومن كافتل موجل في والمي كم درت كانها اورسول الترصيط الترعليدة مس ابت شده حديث اس كى دليل بس (التحقيق) لیکن والبیشرین رمیفیرسے مہیں روایت می ہے کہ مفول نے ایسے دخم کا قصاص لبا (ابن المنڈ)

١٤٤١- اجلط ب كه دماغ كيردة مك يمو في زخم كى ديت تهائى بدا 444 - اجاع ہے کہ رہاغ نگ بہونچے زخمیں کوئی قصاص مہیں۔ ۹۷۸ - اجاما ہے کہ (زخم کے مبد) عقل (براٹر آجانے) بیں بوری دیت ہے ۔ ٩٤٩- اجاع ہے کہ دونوں کانوں (کے زخم) کی جی پوری دیت ہے ١٧١_ ١٨٠ - اجاع ہے كہ أكر دونوں الله كھيں علمي سے رحى موجابس توان كى بورى دیت ہے ،اورابک انٹھ کی تفصف رہت ۔ ١٨١ - اجائ يك اكرناك زياده كشجائي بازجي موجل ويورى ديت -۱۸۰۷ - اجماع ہے کہ زبان کی بھی پوری دسیت ہے۔ ٣٨٠ - اجارة ہے كه گونگے كى زبان كے مارييں حكومت (بعنی التي فيصل ہے") م ٨٨ - اجاج ہے كه كسى كے ظلم سے أكركسى كى آوا بختم موجائے نولورى ديہے . ہ ۹۸ - اجماع ہے کہ بائفری دین آدھی ہے۔ ۱۱ مکول کیتے بیں کا گرابیا زم اِلقصد موتو دوتہائی دیت، دراگرخطاً اور کی سے بواہ تو تہائی ۔ ۱۱ م امان المنذركية بن كرب اكثرار علم كااجاع ب - ليكن الم الك كية بن كيم في سناہے کہ قوت ساعت کی بھی (دیت) واجسے ۔ - الماضطربومسستله نمير ١٩٥٥ (مترجم) الم تحقى كابل دميت الدرمفترين قتاده رح تهائى دميت كے قائل بس (ابن المنذر)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۸۷۱ - اجاع ہے کہ انگلیاں بی سب سیاوی ہیں ، ایک کودومری برنضیات ۱۹۸۰ - اجاع ہے کہ انگلیوں کی گریس (پوریس) مساوی ہیں اور نظلی کی برگرہ کی وبیت ایک انگلی کی دبیت کے نہا تی ہے ، البنتہ انگوتھااس کم سے ستنی ہے ۔ ۸۸ - اجاجا ہے کہ انگو تھیں دوگر ہیں (پوری) ہیں (۲) ٩٨٩ - اجماع ہے كه اگر صحبح وسالم إنه بر ضرب لگاني جائے اور ہاتھ شل بورائے تواس كى كمل ديت موكى -۹۹۰ - اجاع ہے کہ عوریے ستان کی دیت تضف ہے ۔ 491 - اجاع ہے کہ دیڑھ کی بڑیوں کی بوری دیت ہے (m) ۱۹۲- اجاع بى دۇكر (مردكاآلة تنامل ، ياآلة بيشاب) كى بورى دىت ا ما م ابن لمنذر کہتے ہیں کہ برمسئل اس اکٹریٹ کا ہے جنے مسائل میں محفوظ ہیں ،البتہ حضرت عرض ایک موافق اور دوسرامخالف قول منفول سے (ابن المنذر) (۲) یه اکثر علمار کااجاع ب بیکن انام الک تین پورس مونیکے قائل میں ایک دوایت کے مطابق واوروسری روایت می عام علار کے موانق میں (ابن المنذر) رس ا الم مابن المنذركية من كرحفرت عبدالله بن زيم سع بمارے يأس كويت موجودي جس میں ہے کہ انفوں نے اس کی ووتہائی دیت قرار دیاہے۔

موو یہ۔ اجاع ہے کہ دونوں خصیے کی پوری دیت ہے۔ یم ۹۹ ـ اجاع ہے کہ باتھ کی (دبیت) یجاس (اونٹ) اور بیرکی (دبیت) پیاس (اونرٹ) ہیں۔ ه و۹ - اجاع ہے کہ لفظ درحکومت، (یا نالٹی فیصلہ) کامطلب یہ ہے کہ أكركسي انسان كوابسازخم ميوجائي حبس كى دبيت معروف منیں توکہا جائے کہ اگر تیبخص اس ماریااس زخم سے بہلے غلام فرض كرلما حائة تواس كى كيافيمت بوگى ؟ ـ اگرفرض كرليا جائے كه اس كى قيمت سودينا رہے، تو اسس كى كيا فيمت موكى اس زخم يا غرك شفابابى كے بعد؟ بالفرض اب أكراس كى نيمت بنيا نوس دينار مهون، تواس مظلوم زقم خور ده كا داجبي تق دميت كالبيبوال حصه رہ) اگر فتیت کم دبیش ہوتواسی مثال بیرقبیاس کیا جائیگا۔ بكن دام قناده كاخيال مهيد جوبيوى كے ياس نہيں آثار يعنى جاع نہيں كرنا) اسكة ذكر كى دیت اس فی کے ذکری دیت کے تمانی ہے جو بیوی کے پاس آتا ہے (ابن المنذر) اس پی استعالی اور فیراستعالی ذکر کے درمیان فرق ہے ، مؤخرالد کرمضوب کا دعیمیا (سیج) يداجاع ان تمام ابل علم كاسيح بن كافؤل بهمارك يبال محفوظ م (ابن الندر) ==

۱۹۹۱ - اجا ظہ کہ اگر تقدی طبیب (یا ڈاکٹر) کی طرف سے ہوتو دہ (مریفی کا)
مہا من ہوگا ۱۹۹۰ - اجا ظہ کہ ختنہ کر نیوالا اگر ذکر یا سپارٹ یا (دکراور سپارٹ کا)
پہر کھ مفتلی سے کاٹ دے نواسے (بہ طور دیت) ابنی
علمی کی تلائی کرنی ہو، اس کی دیت اس کے قریبی
رشتہ دار (جوباب کی جانب سے ہوں) اداکر ہی گے ۔
رشتہ دار (جوباب کی جانب سے ہوں) اداکر ہی گے ۔
بغیر سواری پر بیٹھائے اور (دبچہ یا غلام کا) کوئی نقصان
موجہ اگر کوئی کسی بجہ بیا غلام کو آقااور ولی کی اجازت کے
بغیر سواری پر بیٹھائے اور (دبچہ یا غلام کا) کوئی نقصان

== اود الماضله بومستله نمبر ۹۸۳ (۱) ذکر: آلهٔ پیشاب، سیاری ، ذکرکامرا پاحشد ..

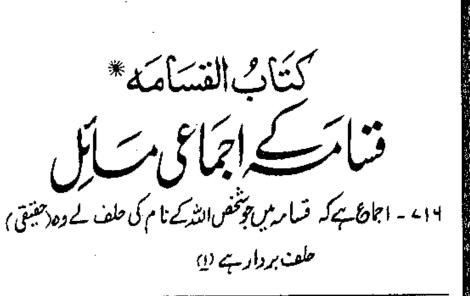
كتاكشات دبية الخطبأ لطني اورخطاي بيصي يوت براجاع مسامان وو 4 ۔ اجائے ہے کہ دینے خطا خاطی (غلطی نے کا کرنیوائے) کے قربی اور وشندداد (جوبای کی جانبے موں) برداشت کریں گے اجاطے کہ عورت کا بچراگراس عورت کے عصبہ (قریبی رشمة دار) کانہ ہو توعصیاس کی دیت کے ذمہ داریہ ہول گے۔ اس طرح اخیاتی بھائی دجند بھائی جن کی اں ایک ہوا دریا ہے گئی) اپنے اخیا فی بھائی کی دیت کے ذمہ دار اجماع ہے کہ عورت اور نا با لغ بچہ اقربار کے ساتھ شرکی دبیت ہیں موں گے۔ ٢٠٠ - اجاع بك اقرباس كى فقر شخص يرديت بن شركت لازمنهي -٧٠٠ - اجاع ہے كه أكر ديت خطأ نهائى ديت (بعنى سؤكايل) سے تجاوز كرجائ تواس كے ذمہ وارجنایت كربروالے كے اقربار موسكے اجاع ہے کہ اقربار میرشل کی دیت سے ذمہ دار نہیں، اورغلاموں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

سوالل برلاگو مونوالے سی می تاوان کے ذرروانہیں۔ ٥٠٠ - اجاع ٢٥ اقرام مدَّا وربالقصد حرائم كي ريت برداشت مين كرنيك × بلكهرف خطاأ وعلمى سيسوك دالعجرم كى ديت بردا کریں گئے۔ ۲۰۱۰ اجا طاہے کہ جنین (حامل عورت کے بیطے کا بحد) کی دیت ایک غراہ × (حسین لونڈی یا غلام ہے(۱) ۱۹۱۱ - ۱۹۱۱ - ۱۹۱۹ - ۱۹ دیت (کامل)کے د*یویں حصہ کی مقدار ہے۔* ، ، ۔ اجائے ہے کہ اگر مار پیٹ کے سبب جنین (حمل) ساقط ہوجائے تو اس کی کائل دیت اداکی حاسے گی ۲۷ ٩- ١- اجائ ہے کہ اگرکسی عورت بر مار پڑنے کی وصب اس کے بیٹ سے كئى جنين (ادھورے نيے ساقط مہومايئں توسرمبين كى دیت ایک عرقه (حسین لوندی یاغلام) ہے (س عام ابل علم كاس مسكر براجاع ہے دابن النذر) مراع عمر مع مطابق براجاع بلااختلاب سخف سے رابن المنذر \times (۳) کیوں کہ دیت آد می کے نفس کی ضمانت ہے ، لیذا (بیجے متعدد مونیکی وجم) Ш ديت متعد رموگي (النخفيق - مترجم)

۷۱ - اجام ہے کہ خطا اور علمی سے قتل کرنے والے پر (قبل کا کفارہ 411 _ اجاع ہے کہ کسی حاملہ ورت کے بیٹ پر مارنے کی وحیسے اگر فوری طور میرده بچه کل آتے تو (اس کی دبیت) ایک غرہ (حسین لونڈی یا غلام)ہے (اِ) 114 - اجاع ہے کہ اگر غلطی سے سی غلام کا قتل موجائے، تواگراس غلام ک فيمت دين كى مفلارس كم ب تواس غلام كى قيمت اداکی مائے گی د دست نہیں ہ ۲۱۷ - اجاع ہے کہ آزادافراد کی دیت مساوی ہے اور س ١ - اجاع سے کہ غلاموں کی نیتوں کی مقدار (دیت میں کھی) مخلف ہے۔ ۵۱۵ - اجاع ہے کہ ام ولد (لونڈی) کی جنایت (کی دیت) اس کے آت سے زمہرہے^(ہ) یہ اجاع ان تمام ا بل کم کا ہے جن کے انوال جارے یا س محفوظ میں (ابن المنذر) یعنی آزادافراد شرایب ، رزیل اور هیوے بڑے دغیرہ سب برابریس (مترجم) گربیخیال ایمنی**ں نوگوں کا ہے جوام ولید کو م**روخت کمرینے ہے منع کرتے ہیں (الکنڈ)

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ'



شامہ کا مطلب یہ ہے کہ کسی گاؤں میں کوئی مقنول تی میں یا یا جائے اور قائل کا پہنہ نہو تو دیت حاصل کرنے کیلئے مقتول کے ورثار بچا می کھائیں کہ اسی گاؤں والوں نے تس کیا ہے۔
 گاؤں والوں نے تس کیا ہے۔

اگرمقتول کے ورثاً رتشم کھانے سے بازرہی و کاؤں والے دیت کی ذرہ داری اپنے سرمے ختم کرنے کے لئے کا برسیس کھائیں کہ انفوں نے اس کو قتل نہیں کیا ہے۔ قسامہ میں فریقین پر بچاس بچاس تسمیں داجب ہیں اگر جا فراد کی نظاد بچاس سے کم ہو۔

×

قساً مہیں بیکی عورتیں ، غلام اور دبوانے افراد شرکی نہیں ہوں گے۔ قسامہ سے فصاص نہیں بلکہ دمیت واجب ہے (منزجی) (۱) یہ عام اہل علم کا اجماع ہے اور قسامہ کے باب میں صرف میں ایک اجماع ہی ہے۔ (ابن المنذری)

كتاب السُونِد مرتدوارنداد سے اجماعی مسائل

۱۱۵ - اجا ظہ کہ دوعیسائی (میاں بیوی) ہیں اگرکوئی ایک مسلمان ہوجود ہوجائے اوران دونوں کی بالغ اولاد (نرد ماده) موجود ہوں ، تونیج دونوں میں سے کسی ایک کے املام تبول کر لینے سے سلمان نہیں ہوجائی گے بلکہ ابغ افراد بزات تو دونوں میں مسلمان ہوں کے (نا)

۱۱۸ - اجا ظہ کہ دیوانہ اگر کا است جنوں مرتد ہوجائے (لیمنی اسلام سے کیے حوائے) تو اپنی قبل از دیوائی کی حالت کا اعتباد کرتے ہوئے مسلمان ہی ہوگا، لہٰذا اگر کوئی مسلمان ہی ہوگا ، لہٰذا اگر کوئی مسلمان ہی ہوگا ، لہٰذا اگر کوئی مسلمان ہی اولا دکی طلب کے مطابق فیا تا ہی سے القصد قران کی اولا دکی طلب کے مطابق فیا تا ہی سے

⁽۱) قاعدہ یہ ہے کہ نابالغ بچہ دین معاملات میں اپنے والدین کے نابع شار موگا، فہذا اگر والدین کے نابع شار موگا، فہذا اگر والدین دین دایمان میں ایک دوسے رکے نا لف بوں اور دونوں میں سے کوئی سلمان موتو بچہ اسی سلمان فرد کے نابع موگا (التحقیق مترجم)

قصاص ليا مات گادا 19 - اجاع ب كه غلام اكر فرند معوجات ادراس سے تؤبر كرائى جائے، مكر تومد مذکرے توقیل کما جائے گان ĸ, ٠٤٠ - اجاع ہے كہ موشخص وسول الترصيلے الترعليه ولم كوبراكي و باكالى دے) اسے قتل کرا وائے گا۔ ۲۱ ۔ اجا ع ہے کہ ارتداد کے سبب مرتد کی اپنے مال سے ملکبت سلد ښې بونی (س) ٢٧٧ - اجاع ہے كه مرتد الكرد الكرب نه تعال كيا موتودوباره اسلاميں واليس آيے بعدا سے اس كامال دائيں دے ديا مائے کا ۔ سری ، اجاع ہے کہ مرتد اگر نوبہ کر ہے اور اسلام کی طرف لوط آئے تو اس کا مال اسے دانس ملے گارہم،۔ ٣٠٠ - اجاع ب كركونى كا فرصرت ودلا إله إلا الله الحري ولل الله کے ،ادراس سے زیادہ کھے نہ کیے تودہ مسلمان تمار ہوگا۔ (۱) کولف کی کناب الاشراف کی روابت کے مطابق اس مجنون کے اولیا یخون مرادی تی تینی) (٧) محصاس سئليس كونى اختلاف معلوم نبيس (ابن المندر) (m-m) يداجاعى سائل ان تمام ال علم يحرب تنك الذاف بمارك يا مع فوظ بس (ابن المندر) اور مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے مرتد پر اسلام میں واپس اتنے کے بعد بہ طور ادب ایک بارمجی (شہاد تین کا اقرار) واجب کیا ہو (۱) -اقرار) داجب کے اس کے ادتداد ہر دوگواہوں کی گواہی قبول کرنی ولیہ ہے اگران دولوں کی گواہی کے باوجود دشخص اسلام میں واپس نہ آئے تواسے (بحیثیت مرتد) قتل کیا جائے گا(۱)

(۱) دیکھومانشیہ گذشتہ

ر) انفرادی طور مرا اح سن بھری رکاخیال ہے کہ مرتدکے قتل کے لئے چارافزاد کی گواہی قبول کی جائے گی (ابن المنذر) یزیدا جائے عام اہم کا ہے (ابن المنذر)

建聚物建筑 网络沙野 动光体 别不说,但我没有我这个特别也有知识的功能会说,他只要你说道,我们还没有没有什么的现在,也没有难事,不会看到这个人不会不错的人。

×

3

※

×

كتاك العِنقَ غلام کی زادی کے جماعی مسابل 4 4 2 - اجاع ہے کہ برآمائش زندگی سرکرنے والا بحالت صحت اگرایے کسی غلام کوآزاد کردے توغلام برآزادی نا فنزموگی ۱۱۷ ٢٠٥ - اجاع سيك الركوني شخص افي والدين يا ولادكا مالك (أقا) بجائ توان كامالك (آقا) بنت بى اس كى طرف وه لوگ آداد ہوجایش کے (م) ۸۷۸ - اجاع ہے کہ اگرکوئی مذکورین (اولاد ووالدین) میں سے سی میں ا كم مصر كالمحى مالك را قايره جائے تو وہ اس كى طرف سے آزاد موجائی گے (س)۔ * كنابِ العَقِّ كرمسائل أكرج فلا مانذ زندگى مِس تعلق د كھتے بى الكين معف ديگرمسائل مرورير كم آجائے سے ہم ئے اسے داخل ترجم كيا (مترجم) (1) يعلم بعلم كالجاعب (1بن المنذر) مالك الحابن جانيك معداسكوايين اختيار وتصرف سي آزاد كرنيكي ما جستنبي (مترجم) بعنى نركورين كاغلاى يس اكراس عفى كبسائه دومراسا جيدار موجود موتواس تغف كا حصداراد موجائيگا، بفيمصول كالزادى كيلي سبيل بيداك جائے گى (مترجم)

9 × 2 - اجاع ہے کہ اگر کوتی اینے والدین یادا دبوں اور نابیوں کا مالک ہوجائے تودہ اس کی طرف آزاد موجایس کے (۱) ٠١٠ - اجماع ب كه اگركوني اينے غلام سے كيے كهم آزاد مو اور حقيفت م علای سے اس کی آزادی مراد سے رباہے قوق تحض آزاد ہے، اب اس براس کی کوئی ملکیت نہیں (۱)۔ اس ٤ - اجاع ہے كم اگركوئى اپنى لوندى كے تمل كو (پيدائش سے سے لےى) آزادكرد،، اور (بعدين) بيه زنده بيداموتومون بحرازاد میوگا، (اس کی) مال آزاد نهیں -۲ سرے - اجائے ہے کہ اگر کوئی اپنی نونڈی سے کے کہ بربچہ جوتو جنے گی آزاد ہوگا، چنا پنداس سے کئی بیج تم دیتے توسب آزاد مول گے او سرب ۔ اجاع ہے کہ بیری (طرف کسی کی) آزادی جائز نہیں (۳) مير فيال من اس مستليم جله عادم وفرات داخل بي (مترجم) (1) حقيقي أزادى كانيت كيسا خالفاظ جيسكى استعال بورجكم دسي موكا دابن المندر مترجم یہ عام ابل علم کا اجاع ہے (ابن النذر) يداجاع الصفرات كاب حكاقوال ومسائل يمي معلوم بس رابن المنذر اورابن قدام المبعني ، بين مزيد كلهام كرد اور فحبون وريوانه كي طرف سع بهي آزادی جامَز نہیں کیو**ں** کہ ناجامَ رنضرت میں سے آزادی درمت نہیں (التحقیق)

Ж × × مهری اجاع ہے کہ مسلمان کے خون (آبس میں) برابر ہیں ^(۱) × ه ١٠١١ اجاع بكر الركوني شخص سي المران على اجاز النبي Ж X × X Ж بغركوتي غلام آزادكردب تواس غلام كي ولار (مال ميرًا) X Ä ار ادکرنے والے کی موگی (۷) × × 凚 ۳۷ - اجاع ہے کہ ناامید مربین مرض لموستیں کسی جینی کوکوئی صدقہ سب ¥ \otimes ij., عطیدیآرادی نے تواس کا یفل اس کے تماتی ال س X × نا فذہوگا؛اگرہنہائی مال سے تجا وزکر جائے توزا مدّحصہ ¥ وأبس موكا (۱۳) ×. ، به ، . اجاع ہے کہ رمن رکھنے والے کے لئے رمن کو بجینا، مبدا ورصدقہ کرنا، × \times یا جس کے پاس رس رکھاگیا ہے اس کے قبضہ وحق مزنبن 汉 X ا داکتے بعرکالنا منع ہے۔ × Ç, ۸ ۱ ۔ اجا ط ہے کہ رہن کا سودا استخص کی اجازت کے بغیرجس کے پامس X رہن موجو دہے باطل ہے۔ يعني مرد وعورت غلام د آ زاد ، نبچ ا در پوڑھے دغیرہ (Đ و در طاحظه بومسئلهٔ نمستانچر (مترجم) دوسے کی طرب سے آزادی کی تبلور مثال صورت بہر سیکداس مص برکوئی × (r) X كفاره وغيره مبوّ (مترجم) به عام على ركا اجاع ب (ابن المندر) Ž, (س) X

80

88 88 89

1

Ø 8

¥

رمن موجود ہے پیچنا باطل ہے ۔ ۱۹۷۵ – اجماع ہے کہ اگر کوئی (اپنے) خلام سے کہے کہ توآزاد ہے تو وہ آزاد موگا (ا)

(۱) آ زادی کے الفاظ کی شرط نہیں ہمض السّدگی بیضا معقبود مو (ابن ارزیشی) اور الماضط مومستند نمبر ۱۳ ۲ مترجم)



جائزے۔ ۱۳۵۰ - اجائے ہے کہ مسلانوں کے جان و مال الشرتعالیٰ کے مباح کر دہ مقابات کے علاوہ حرام ہیں ای ۱۳ میں ہے جائے ہے کہ (کسی کے چراگاہ کا) مبزہ اگر دو تہائی ختم ہوجائے اور ایک تہائی ہی باقی ہو تو (اس میں اپنے جانور وں کو چریے کی غرض سے خپوڑ نے میں) کوئی مضائقہ نہیں ''

¥

(۱) کتاب الإشراف میں مولف نے مزید لکھا ہے کہ: دولہذا الشرنعالیٰ نے ایک مسلمان کا جان وال بطور نصاص دریت، یار تدار، باشادی و ملاپ کے بعب د زنای صورت میں مباح فرار دیاہے ، اور میران حلد امور سے فارج بین جھیں الشر نے بین کتاب اور اپنے رمول کے ذریعہ حمرام فرار دیاہے اور خود رموال میں صفح الشرعلیہ وسلم نے حرام قرار دیا کہ سی کے چوبا تے اس کی اجازت کا بغرد و ھے جاتیں ، الا بدکہ کوئی بھوکا بیا سا پر لیشان حال کسی دشخص کے) جانوریا ال کے جاتیں ، الا بدکہ کوئی بھوکا بیا سا پر لیشان حال کسی دشخص کے) جانوریا ال کے باس سے گذرے تو اس کے لئے اس ال سے کھانا جائز ہے (التحقیق)

8888888

8 8 8

×

8,88888888

(B) (E)

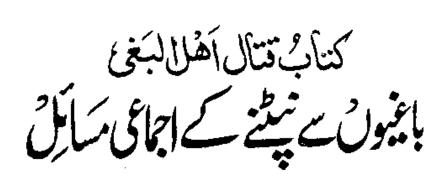
×

塞塞

ED

× × Ÿ, Ж Х χ, × ¥ Ж X Ж ж \ddot{x} Ж Ж Х Х

28 28 28 28



و ۲۰ - اجائ به بای اگرامام د خلیفة المسلین سے مہلت طلب کریں اور ام کوامید موکہ وہ اپنے کچروی سے باز اگرانشا پر سے توامام کوالیا کرنا پسندوں کی راہ لگ جائیں گے توامام کوالیا کرنا (بعنی انہیں مہلت دینا) واجب ہے ۔

×

数 数 数

第 第

×

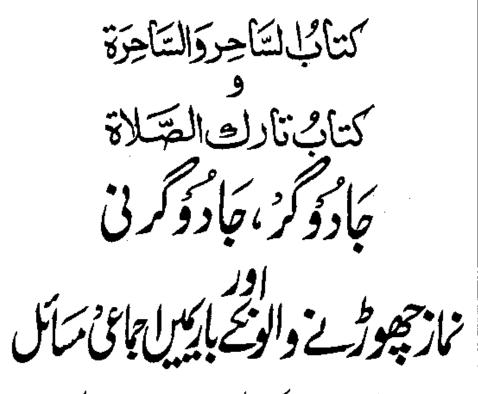
ж

×

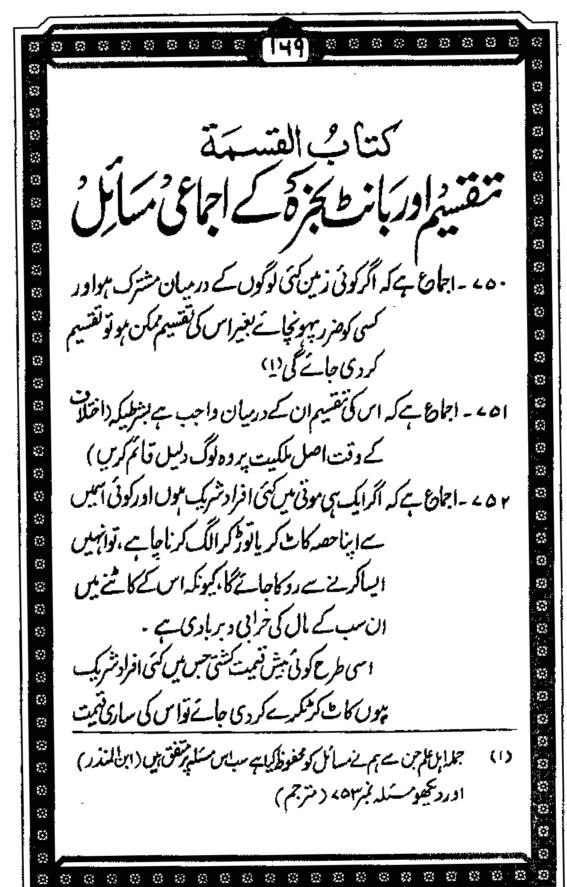
0

ж

 \mathcal{X}



ا مام الوبکرا بن المنذر کہتے ہیں کہ مجھے ان دونوں باب میں کوئی اجاع دستیاب نہیں ہوا ۔



جاتی رہے گی ۔ معهمف (قرآن شریف) ، تلوار ، زره ، دسترنوان ا X کاغذ کاصفی مندوق تخت، دروازه ،حوتا ، کمان وغرہ جیسی چیزیں جو نوگوں کے درمیاں منٹرک میوں ان کا X جواب بھی ہارے سرابقہ مونی دالے جواب جبیبا سے ۔ Ж ۲۵۷ - اجاع ہے کہ مکان اورزین کے الکان شنزکہ اگرتقسیم کی خواہش طا ہر کریں اور تقت برکاا مکان ہوتوان کے درمیان تقسیم Ж واجب ہے (۱) Ä م ۵۷- اجاج ہے کہ اگر حیدا فراد حن کے قبصہ میں کوئی زمین یا مکان با X کوئی دیگرسامان موبکسی شہرس کسی حاکم کے ماس آگر × لمکیت کی دلیل دیں اوراس کے تقسیم کے کم کی و**خوا** دیں توان کے درمیان تقسیم واجب ہے بہترطیک تقسیم کا امكان موري تقتيم كامكان كامطلب يه ب ككسى كوحرد مبريني ، بزكسي كوموا وحد نبس بلكه زمن إمكان سے معہ سے اوردیجیومسئلهٔنمبر.ه ۷ (منزجم) العظم المركز ٥٠ و ١٥ اوران كم حاشية (مرجم)

Х × 13 كتاك الوكالة × Ж وكالث نبابت كحجائ سائل Х ۵۵ - اجماع سے کہ مجلس کم مک بہو نے سے معددرمرتفین ، استرسے دور × رہے والے کے لئے جائزہے دونوں اپنی طرت سے تفتگو Ж 8 ادرمطالئہ ص کے لیے کسی کو وکیل بنا دیں (۱) × ہدے۔ اجاعب کہ وکیل بنانے والا اگرمرط نے تواس کی موت کے سبب وکالت سخ موحائے گی ۔ × ، ۵ ، - اجا ع ہے کہ (بونت توکیل) اگر دونوں یا ایک سوحائے تووکا لت Ä × باطل مہیں موگی (۲) Ж × ۸ ۵ ۵ - اجائ ہے کہ موکل اگر وکیل کواس کے خلاف اقرار کا اختیار دے ، تو (مکیل کاا ترار) مؤکل کے خلات نا فذہوگا ^(۲) × X Ж الاعظه مومسئله نميره الأحاسبير (مترجم) × × مسئله كأمفقد دوري طرح واضح نهيس (مترجم) (٣) بعنی امات داروگل دکیل کواختیار دے کہ معاملہ مرے حق میں ہویا میرے خلاف، تمصدق وراسنی کی یابندی کرنا (مترجم) Х

災災

ø

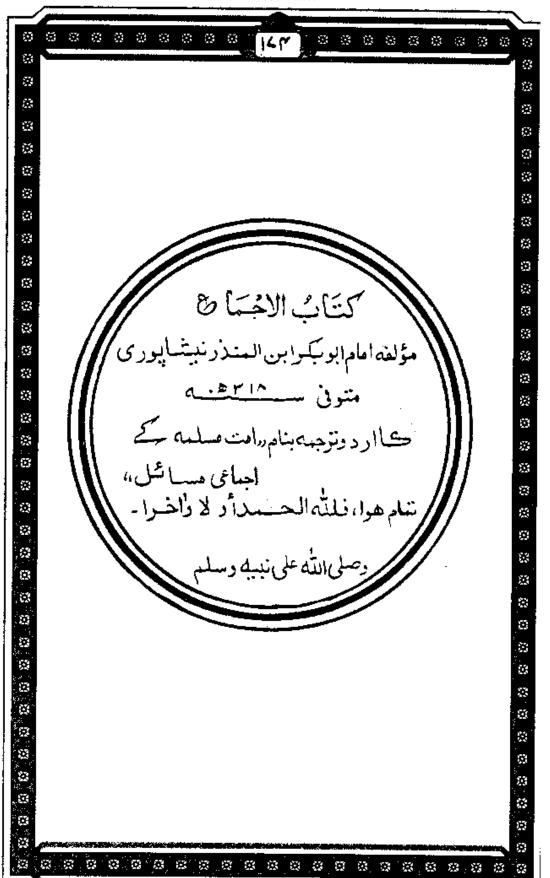
X.

無難

وه ۷- اجاج سے کہ اگر مؤکل نے دکیل کوخو دانا وکیل بنانے کا افتیار دیا ہو،اوروکیل کواپناوکیل بناناچاہے تو دہ کسی دوسے کو وکس بنا سکتا ہے ۔ - 4 - اجاع ہے کہ اگر (مؤکل نے) وکیل کے لیے خریر وفروخت کی قیمت متعین کردی ہے، تو دکس کے لئے اس کی خلاف ورزی ا ، اجاع ہے کہ اگر کسی نے کسی سامان کی فروخت کے لیے وکیل بنایا ، ادر وکیل نے رائج البلد سکے (درسم یا دینار) کے عومن اسے فروخت کردیا توکول کا پرمعالمہ) جائزے۔ ٢٧٧ - اجاع ب كه وكيل ف الركوني سامان ياغلام فروخت كيا، او ترمياري اس مرکستیسم کے عیب کا شکوہ کیا، اور دلیل بھی قائم کی کی بیب ہوتے ہوئے دکیل نے اسے فروخت کیا تھا، ا در دکیل اس دعویٰ) سے اپنی برآت ظاہر نہیں کرتا ، لبذا قاصی نے بع نوادی اور وکس کوننیت اوا نے کا یا بند کیا ،نونتیت کی دانسی لازم ہے ،سامان وکیبل کو داى<u>س بلے گا،خرىدارىركونى نقصان ياجرماينر وغي</u>سره ىنىس بوگا ـ

× X ٩٣ ٤- اجا ع ب كركوني كسي كوروكسي ابناقر من وصول كرفيلة 8 X. وكيل بنائي اوروكيل قرضداركواس قرض سيمبكدوش Ж كردے توبينا جائزے،كيونكه دكس اس كالكنبس. × Ж اسى طرح اس مستليس او دخريدارك ذكسى X ¥ سامان کی قیمت کی وصولی می*ں کو نی فرق بہ*یں 🗈 \mathbf{x} Ж م ٧١ - اجاع ب كم إب أكرايني نابا لغ يج كواين ال ي خرير وخروخت كا Ĭ, دكيل بنادب، اورباب كالتقال بوجات تووكالت ¥ (موت کے بعد) حتم موجائے گی۔ . į, ٥١٥ - اجاع ب كراكر كونى كواينا علام (ديره) فردخت كرنے كے لئے × وكيل منات اوروكيل نے وہ (غلام وغيره) مؤكل كے ж Х بيتے، باپ ، ماں ، بہن ربیوی ، خالہ یا بیونجی کو فردخت Ø X كرديانوايساحائزيسے . ِیعنی کوئی کسی کوابنے فروخت شدہ سامان کی نیمت وصول کرنے کاوکیل بنائے ا وروکس خریدار کوفتیت سے سبک روش کر دے تو دکس کا بیعمل ناجا کر ہے

Ж



		8 8		
2 2 2			فهست مضامین	
	1.2	1 1		8
23	8	Y	مضامتين	ें <u>।</u> श
×	۵		مهيد	83
×	٨		تقديم وتقريط ففنيلة التن عبدالنثرب زيداً ل محمود	83
8	1.		مقدمة التحقيُّق ؛ امام ابن المنذر ، حيات اور مي كار لاه.	8
æ	10		كتاب الملجاع ومؤلفه الأم ابن المنذر اور ويركس بي	8
88			كتاب الوضوء ٢	8
8	19	į	وصنور کے اجماعی مسائل	
8	۳.	ے	یان کے اجامی مسائل	00 20
0	۲۱	il.	وصنورمیں تقدیم و تاخیرا درسے وغسل کے اجماعی مسائل	183 183 183 183
8	۲۳	٤٤	كن مقامات برنماز اجماعًا ما نزب.	30 83 61
8	۲۳	بهام	كتاب العبد لالة النازك اجاع مسائل	(E)
(C)	49	۲۳	كتاب اللباس: باس كربهاى مراك	83
S	۳.	74	کتاب ۱ دوشر : ورکے اجاعی مراک	1
03	اس	64	كتاب الجنائز: جازه كے اجائى مساك	8
(3) (3)	44	14	كتاب الزكاة: زكاة ك اجاعى مائ	8
© ©	r\	144	كتاب البصيام والاعتكاف: روزه إوراعتكاف كماجاى مثلًا	800
8	~ ·	120	كتاب الجع : ع وعمره كه اجماعي مليع	83
8	۱۲۹	416	كَمَّادِالصَّعَايَا والذَّبُّا: ذِي اور قر إنى كه بالوروك إربي اجاعى مسائل	
₩ ₩	× ×	83 8		

8 8	2 2	0 0	8 8 8 8 8 8 <mark>144</mark> 8 8 8 8 8 8 8 8	8 88
88	٠,٠	4	مفامیتین	
83		•	المقار حين	×
8	مهد	779	كتاب الجهاد ، جهاد اسلامي كما بما عي مسائل	Ø.
8	٥٩	104	كتاب العضاء: يشرى فيصليك اجاعى مسائل	83
8	મા	704	كتابيال عوى والبيناء وعوى اوردليوس كاجاع ماك	8
8	42	444	كمَّابِ لسَّهَا دات واحكاها ، كوابى اوراس ك اجاعى مساك	33
:: :::::::::::::::::::::::::::::::::::		455	كتاب الفرائض: ودانت كے اجاعى مسائل	8
Ø		44.	كتاب الولاء ، ولاركه اجاعى مساكل	0
		773		8
8	. 1	فماءة	كتاب النكاح ، شادى، بياه كماجاع مساكل	(B)
20 20		790	كتاب الطلاق ، طلاق كے اجماعی مسائل	8
83	۹۵		كتاب العلع ، مُنْعَكِ اجاءِي مِسَاكِل	
		۳۲۳	كتاب الإيلاء ، الغيمباشرت موك اجاى مسائل	8
8	94	PYY	كتاب ألظهار: ظهامين محرات ابدسي ستبيسه كما جماع مركب	8
8	99	۲۳۷	كتاب اللعان ، نعان كے ایماعی مساكل	E
8	١٠٠	441	كتاب العلالة : عدت كم اجماعي مسائل	
	1.2	202	كتاب الاحدلا: سوك منافيكه اجماع منا	
23 23	1-1-	* *	كتاب المتعبّ : متعرك ابماعي مسائِل	(B)
8	1.0	אוא	کتاب الرجعہ ، رحبت کے اجاعی مُمِال	
	1-4	۲۲۸	كتاب البيوع ، خريدو فروضت مجماع كما	22
		a a		8

CANADA CON CARRONNA C

			8 8 8 8 8 144 8 8 8 8 8 8 8	88° 4 88°
E	ر ٠	, ,	/ork	83
8	200	<u>`</u>	مفهامسین	(C)
E E	t1 🗅	۵۹	كتاب الشفعي أشفعه كے اجاعي مبائل	23 23
8	114	01Y	کتاب الشرکه : ساجمی داری کے اجای میرا	8
E E	114	۵۲۲	کتابالمرّهن ؛ گروی رکھنے کے اجاعی م ^ک نا سریہ	
8	119	۵۲۲	كتأب المضافة ، بيع مضارب كه اجماعي مُسَا	
83 83	141	۵۳۳	كمانيك لمحوالد والكفاله وحواله اوركفات كه اجاعي مسائل	S.
8		۲۳۵	كتاب الجيه ، مبدين كي اجاعي منائل	
23	144	640	كتاب التفليس ؛ مفكسي كيه اجاعي ممائل	
63 83	146	مرا	كتابللزارعة والمسكامات ؛ كاشت كارى اوريثا في كے اجا عام منا	Ø. ₩
33	110	۵۴۳	كتاب الاستنبراء ، نظافت رهم كه اجاعي مرائل	3
8	144	۲۲م	كماب الايمبارات ، كرايه دارى كے اجماعی مسأل	3
(C)	۱۲۸	۸۵۵	كتاب الموديعين ، إمانت ووديعت كماجاعي مماكل	H
Ø	۱۳۰	44	كتاب اللقطه ، ترى بون ، برون چيزوں كے إجاعي من	
Ø	141	۵۹۷	كاب العاريد : منكن اورعاريت كم اجماعي مسائل	
8	177	۵۷۰	كماب اللقيط ، يروك، لاوارت بول كماب يس اجاع من	
Ø Ø	١٣٢	۵٤٧	كتاب الرهي : عَبُورْ عندام كيار عين اجاعي مساكل	
8	"	٥٤٤	كَتَابِ الْمُكَانِبِ : آزادی كيليهُ معاوضه ربيميان شده غلامون بارين عي ا	
3	"	an	كتاب المدير ، أقاك وفات كيبعد أزاد بوجانيو اليفلامون إرسي الماني مسا	
8	"	۳۹۵	كاب اجهات الأولاد: ام ولد او تريس ك بار عي اجاع ساك	
8	0 83	8 8		

3	À	مضامتین
١٣٢	۵۹۸	كمَّاب المهدات والعطايا والمهلاية ، تَدَّ عطيا وربيج اجاعي مِسا
134	4.4	كتاب العُمِس ى والمترقبي ؛ بديه بقيد حيات كما جماعي منا
١٣٤	4.14	كتاب الاثيبان والنذفير ، نذرومنت اورطف كـ اجاعي مما
129	4114	كتاب احكام الشراف ، جورون كيار ين اجاعي ملك
	!	كتاب الحسك ود ، مدود شرعير كم إرسي اجماعي مِنا
۱۵۴	499	كتاب الثبات دية الحفطاء ، عنطى اورخطاً كى ديت ك ثبوت الجامنا
104	414	كتاب المقساس ، قيام كاجاعي مسيائل
100	داد	كتاب المسرت ، مرتداورارتداد كماجاعي مريا
141	۲۲۹	كتاب العشق ، علام كي أزادى كما جاعي مِنا
l i	۷۲.	
144	٣٣٩	كتاب قال اهل البغي ، باغيون سے نيٹنے كے اجاع منا
144	04	كتاب الساحرف الساحرة و مادوكر، بادوكرن ساور
"	* #	كتاب مّارك الصلول ؛ مماز تجوري والوك إرسي اجاعى مسا
149	۷۵.	كتاب المقسم ، تقتيم وربائ بخره كم اجاعي مماكل
141	400	كمّاب الوكالم، وكالت ونيابت كراجاى مراك
140		فنهرست مصنامين

'محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

تاثرات عبدالله بن زیدآل محمود سابق چیف جسٹس وصدر مذہبی امور حکومت قطر

دورحاضر میں امت مسلمہ کے لئے اسلامی فقہ ومسائل پڑگاہی گئی تر اثی کتابوں کی واقفیت ضروری ہے، امت اس کے ذریعہ، اللّٰہ کی تو فیق ہے، روشن مستقبل کا راستہ متعین کر سکتی ہے۔

جوامت اپنے ماضی سے سبکدوش ہوا ہے اپنی قوت کا احساس نہیں ہوسکتا۔
اسے اپنے پروگرام و پالیسی' لائحہ عمل اور طریقہ ، کارمیں پیچید گی نظر آئیگی۔امت مسلمہ کی اصالت و بقائے اسباب ہرزمانہ میں کتاب وسنت ، خردمند علی سلمین کے اجماع ، حالات حاضرہ کا فقتہی درک ، اور عوامی بہود و مصلحت کا احساس ہیں۔

فقداسلامی کی حیثیت ان مصادراور بنیادوں سے استفادہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے جو حالات سے نیٹنے کے لئے اجتہادی حلوں کی شکل میں عوامی مصلحت و بہبودی اور عدل وانصاف کے قیام کی دلیل ہیں۔

ازیں اعتبار مجتبد مطلق، فقیدامت امام ابن المنذ رکی پہلی کتاب زیورطع ہے
آ راستہ ہورہی ہے جنھوں نے احکام شرعیہ کے استباط میں کتاب وسنت پر بھر وسہ
کیا۔علاء سلمین کے اجتباد واختلاف اوراجها می مسائل وادلہ کی واقفیت حاصل کی ،
اسلامی کتب خانوں کواپنی گراں قدر، روش خیال، سادہ وسلیس کتابوں ہے آ راست
کیا جو ہر دور ہر زمانہ ، اور ہر جگہ کے لئے کیساں مناسب ہیں ۔موافق ومخالف نے ان
پراعتاد کیا، امام نو وی کے بقول علاء امت کوان کی امامت وجلالت شان کشرت علم اور
جامعیت فقد وحدیث کا اعتراف ہے۔

ائن المنذركى كتاب"الاجماع"ائة فن كى پېلى اورسب سے موثوق كتاب ہے جس پر علاء نے اعتاد كيا اور مملى فقد كے بيان ميں اس سے استفاد ه كيا۔ عبداللّٰہ بن زيد آل محمود ريئس المحاكم الشرعية والشئون الدينيه

دولتة قطر

THE 43/Lod at Experience